اُردو زبان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا واحد مستند جریدہ
ماہنامہ
کمپیوٹنگ
کراچی
اگست 2007
قیمت 35 روپے
جشن آزادی مبارک
سیکورٹی اور پاس ورڈ
جملہ سے ویب سائٹ بنایئے اور ہزاروں روپے بچایئے
یاہو میل کو آؤٹ لک ایکسپریس پر کنفیگر کیجیے
آؤٹ لک ایکسپریس کا ڈیٹا امپورٹ اور ایکسپورٹ کیجیے
ویب ہوسٹنگ گائیڈ
پورٹ ایبل پاور پوائنٹ پریزنٹیشن بنایئے
آپٹیکل کیریکٹر ریکگنائزر کیا ہے!
اوپرا ایک منفرد براؤزر
OmniPage 15
پروگرامنگ کی عظیم غلطیاں
کمپیوٹنگ کا آن لائن ورژن
www.computingpk.com

فہرست

عنوان	مصنف	صفحہ
اداریہ	امانت علی گوہر	3
آئی ٹی نیوز	ادارہ	4
جملہ سے ویب سائٹ بنانا سیکھیے	امانت علی گوہر	8
یاہو میل کو آؤٹ لک ایکسپریس پر کنفیگر کیجیے	علمدار حسین	16
پروگرامنگ کی عظیم غلطیاں	علی حنین زیدی	22
ویب ہوسٹنگ گائیڈ	نصیر حیدر	26
آپٹیکل کیریکٹر ریکگنائزر کیا ہے!	امانت علی گوہر	30
کمپیوٹنگ فورمز	ادارہ	36
کے آر جی کی آئی ٹی رپورٹس	نعمان امین	39
کمپیوٹنگ ٹپس	علمدار حسین	40
سائبر سیکورٹی اور پاس ورڈ	کاشف رفیق	45
پورٹ ایبل پاور پوائنٹ پریزینٹیشن بنائیے	قدیر احمد	48
اوپرا انٹرنیٹ سیوٹ، ایک منفرد براؤزر	محمد طلحہ	50

مستقل سلسلے

عنوان	مصنف	صفحہ
ویب باکس	عمار ضیاء خاں	58
ڈاؤن لوڈز	اظہر حسین	60
پی سی ڈاکٹر	ادارہ	62
کمپیوٹنگ کوئز	ادارہ	64

سرپرستِ اعلیٰ
گوہر رحمٰن
چیف ایڈیٹر
امانت علی گوہر
ایڈیٹر
علمدار حسین
اسسٹنٹ ایڈیٹرز
اظہر حسین، محمد علی مکی
بزنس مینیجر
کاشف احمد سعید
سرکولیشن انچارج
شفقت زمان
مشاورت
شبیر حسین قریشی، نذر حسین
قیمت شمارہ: 35روپے
سالانہ خریداری برائے پاکستان
400 روپے
سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک
50 امریکی ڈالرز
خط و کتابت کا پتا
57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی
ٹیلی فون نمبرز
ویب سائٹ
www.computingpk.com
ای میل ایڈ ریس
editors@computingpk.com
آئی ایس ایس این نمبر
1993-2952
پوسٹل رجسٹریشن نمبر
1264

پبلشر گلزار گوہر نے دھوم پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر شائع کیا۔ جملہ حقوق بحق ادارہ ''کمپیوٹنگ'' محفوظ ہیں۔

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین ''کمپیوٹنگ'' پاکستان بھر میں دستیاب ہے

لیکن سالانہ خریدار بن کر آپ حاصل سکتے ہیں زبردست فائدہ

جشنِ آزادی کی خوشی میں

بنیے سالانہ خریدار صرف 400 روپے میں......!!

ماہِ اگست میں **400** روپے کا منی آرڈر بھیج کر آپ بن سکتے ہیں ماہنامہ ''کمپیوٹنگ'' کے سالانہ خریدار

یعنی ''کمپیوٹنگ'' کے دس عام اور دو خاص شمارے حاصل کریں گھر بیٹھے۔

جشنِ آزادی کی خوشی میں سالانہ خریداروں کے لیے لینکس کی سی ڈی کا تحفہ......!!

سالانہ خریدار اپنی پسند کی لینکس ڈسٹری بیوشن سے آگاہ کریں

تاکہ انھیں وہی سی ڈی ارسال کی جا سکے

☆ منی آرڈر فارم پر اپنا مکمل نام و پتا صاف صاف تحریر کریں۔

☆ ممکن ہو تو اپنا فون نمبر اور ای میل ایڈریس بھی دیں تاکہ منی آرڈر ملتے ہی آپ کو اطلاع دی جا سکے۔

☆ منی آرڈر کے علاوہ ماہنامہ ''کمپیوٹنگ'' کے نام کراس چیک بھی بھیجے جا سکتے ہیں۔

☆ بیرونِ ملک مقیم افراد کے لیے سالانہ فیس 50 امریکی ڈالرز ہے۔

منی آرڈر اس پتے پر ارسال کریں:

ماہنامہ ''کمپیوٹنگ''

57، پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی 74200

اداریہ

کسی تجربہ گاہ میں ایک سائنس دان تتلی کے لاروے پر تجربات کر رہا تھا۔ لاروا تتلی بننے کے آخری مراحل میں تھا۔ کچھ ہی دیر میں اس لاروے نے ایک مکمل تتلی کا روپ دھار لینا تھا۔ سائنس دان نے دیکھا کہ لاروے میں ایک سوراخ بن گیا ہے۔ یہ خول کافی چھوٹا تھا۔ اتنا چھوٹا کہ تتلی کے لئے اس سے باہر آنا ممکن نہیں تھا لیکن تتلی خوب زور لگاتے ہوئے اس سوراخ کے ذریعے باہر آنے کی کوشش میں مصروف ہے۔

سائنس دان نے سوچا کیوں نہ میں اس تتلی کی مشکل آسان کرتے ہوئے اس سوراخ کو ذرا وسیع کردوں تاکہ تتلی آسانی سے باہر آسکے۔ اور اس نے ایسا ہی کیا۔ ایک آلے کی مدد سے اس نے لاروے کے خول میں سوراخ کو اتنا چوڑا کردیا کہ تتلی آسانی سے باہر آسکتی تھی۔ آخرکار تتلی ذرا سی دیر میں لاروے سے باہر آ گئی۔

مگر......سائنس دان کو اس وقت شدید حیرت ہوئی جب اس نے دیکھا کہ تتلی باوجود کوشش کے اُڑ نہیں پا رہی۔ حتیٰ کہ اس کے پر تک پورے نہیں کُھل رہے۔ بظاہر ایسے عوامل نظر نہیں آ رہے تھے جو تتلی کی اس معذوری کی وجہ ہوں۔ ایسی پریشانی کے عالم میں وہ سائنس دان تتلی کو اپنے سینیئر سائنس دان کے پاس لے گیا اور سارا ماجرا سنایا۔

سینیئر سائنس دان نے ایک سرد آہ بھری اور کہا ''رہے نا وہی انسان کے انسان!......اور دے دی نا اسے عمر بھر کی معذوری۔ جب تتلی لاروے سے باہر آنے کے لئے زور لگا رہی ہوتی ہے تو اس وقت چند مادے اس کے پروں میں سرایت کر جاتے ہیں۔ انہی مادوں کی وجہ سے تتلی کے پروں میں جان آتی ہے اور تتلی اُڑنے کے قابل ہو جاتی ہے۔''

زندگی بھی ایک ایسی ہی تتلی ہے جو مشکلات کے لاروے میں بند ہے۔ مشکلات سے گزر کر ہی زندگی اپنے اصل مقصد کو پاتی ہے۔

تو اپنی کوشش جاری رکھئے اور دوسروں پر انحصار نہ کریں۔ آپ کی مشکلات، اللہ اور خود آپ کے سوا کوئی دوسرا دُور نہیں کرسکتا......!!

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

آڈیو ویڈیو فائلز کی نیٹ ورک پر تیز رفتار منتقلی

انٹرنیٹ پر بڑی فائلوں کی ترسیل ہمیشہ ہی ایک مسئلہ رہا ہے۔ فائلوں کے حجم میں اضافے، محدود بینڈ وڈتھ اور مصروف نیٹ ورکس کی وجہ سے یہ مسئلہ دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اسی مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے فاسٹ سافٹ نے آریا نامی ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر پر مبنی ایک پراڈکٹ تیار کی ہے جس کے ذریعے انٹرنیٹ پر بڑی فائلوں کو تیز رفتاری سے منتقل کیا جاسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فائل ڈاؤن لوڈ کرنے والے کو کسی نئے سافٹ ویئر یا ہارڈ ویئر کی ضرورت نہیں۔ صرف فائل ارسال کرنے والے کو اپنے کمپیوٹر کے ساتھ آریا منسلک کرنا ہوگا۔

ڈین ہینڈرسن جو کہ فاسٹ سافٹ کے مارکیٹ اینڈ پراڈکٹ ڈویلپمنٹ کے وائس پریذیڈنٹ ہیں کے مطابق 700 میگا بائٹ کی فائل جو کہ کیبل موڈیم کنکشن کے ذریعے 50 منٹ میں ڈاؤن لوڈ ہوتی ہیں، آریا کے استعمال کے بعد وہی فائل صرف 34 منٹ میں ڈاؤن لوڈ ہوجاتی ہے۔ دور دراز کے نیٹ ورکس پر آریا کی کارکردگی مزید بہتر ہوجاتی ہے۔ اگر ایشیاء کے کسی ملک میں موجود 700 میگا بائٹ کی فائل کو امریکہ میں ڈاؤن لوڈ کیا جائے تو اس میں آٹھ گھنٹے تک صرف ہوسکتے ہیں۔ جبکہ آریا کے استعمال کے بعد یہی فائل ایک گھنٹے سے بھی کم وقت میں ڈاؤن لوڈ ہوجائے گی۔

پوسٹ گروپ نامی مووی پروڈکشن کمپنی کے ڈیرن ہارس کے مطابق آریا کے استعمال کے بعد ایسی فائلیں جو پہلے دنوں میں ڈاؤن لوڈ ہورہی تھیں، اب چند گھنٹوں میں ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ ہارس نے مزید کہا کہ آریا کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ صرف فائل ارسال کرنے والے کو درکار ہوتا ہے۔ فائل وصول کنندہ کو کسی نئے ہارڈ ویئر یا سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی اسے آریا کے بارے میں علم ہوتا ہے۔

آریا کیلی فورنیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (کیل ٹیک) کی ایک تحقیق کا نتیجہ ہے جس کا مقصد دستیاب بینڈ وڈتھ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا ہے۔ موجودہ نیٹ ورکس میں ڈیٹا اس بینڈ وڈتھ پر ٹرانسفر نہیں کیا جاتا جتنا کہ ٹرانسمیشن لائن یا میڈیم کی اہلیت ہے۔ اس کی وجہ موجودہ ٹرانسمیشن کنٹرول پروٹوکول (TCP) ہے جو انٹرنیٹ سے منسلک 90 فیصد سے زائد کمپیوٹرز پر استعمال ہو رہا ہے۔

20 سال پرانا TCP الگورتھم اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اس بات کی یقین دہانی ہوسکے کہ بھیجا گیا ڈیٹا کامیابی کے ساتھ موصول ہوگیا ہے۔ ساتھ ہی نیٹ ورک کی پیچیدگی کو دیکھتے ہوئے ٹرانسفر ریٹ کو کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ موجودہ TCP جو رینو (Reno) بھی کہلاتا ہے، بہت احتیاط سے ڈیٹا ریٹ کو قابو میں رکھتا ہے۔ رینو بہت آہستگی سے ڈیٹا ریٹ میں اس

وقت تک اضافہ کرتا رہتا ہے جب تک کہ بھیجا گیا ڈیٹا پیکٹ راستے میں کہیں ضائع نہیں ہوجاتا اور اس کی وصولی کی رپورٹ موصول نہیں ہوجاتی۔ رینو ڈیٹا پیکٹ کے ضائع ہونے سے یہ سمجھتا ہے کہ جس ڈیٹا ریٹ پر یہ ڈیٹا پیکٹ بھیجا گیا تھا، نیٹ ورک اس کا اہل نہیں۔ اس لئے رینو ڈیٹا ریٹ کو کم کرکے دوبارہ ڈیٹا پیکٹ بھیجتا ہے۔

کیل ٹیک کے محققین نے TCP کا نیا ورژن FastTCP تیار کیا ہے۔ یہی نیا ورژن آریا کی تیز رفتاری کا راز ہے۔ FastTCP نے تجربات کے دوران ڈیٹا ٹرانسفر کے ریکارڈ قائم کئے ہیں۔ اس کے ذریعے 101 گیگا بٹس بھی سیکنڈ جیسی عظیم رفتار سے ڈیٹا ٹرانسفر کیا ہے۔ اگر اس رفتار سے کانگریس لائبریری کا تمام ڈیٹا بھیجا جائے تو اسے منتقل ہونے میں صرف 15 منٹ درکار ہونگے۔

رینو کے مقابلے میں فاسٹ ٹی سی پی مختلف طریقے سے نیٹ ورک کی ڈیٹا ٹرانسفر کی اہلیت جانچتا ہے۔ رینو ڈیٹا پیکٹ کے ضائع ہونے سے نیٹ ورک کی رفتار اور پیچیدگی کا اندازہ لگاتا ہے۔ جبکہ فاسٹ ٹی سی پی ریئل ٹائم میں ڈیٹا پیکٹ کی رفتار مونیٹر کرتا ہے اور ڈیٹا پیکٹ کے کامیابی سے موصول ہونے کی رپورٹ آنے میں لگنے والے وقت کی بنا پر نیٹ ورک کی اسپیڈ کا تعین کرتا ہے۔ رینو میں اگر کچھ دیر کے لئے نیٹ ورک پیچیدہ ہوجائے اور ڈیٹا پیکٹ ضائع ہوجائے تو ڈیٹا ریٹ آدھے سے بھی کم ہوجاتا ہے۔ لیکن فاسٹ ٹی سی پی میں ایسی کوئی خامی نہیں۔ آریا میں بھی فاسٹ ٹی سی پی کی انہی خصوصیات کو استعمال کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آریا انتہائی تیزی کے ساتھ فائلیں منتقل کرسکتا ہے۔

فاسٹ سافٹ نے اس وقت آریا کا صرف ایک ماڈل Fast1000 متعارف کروایا ہے جبکہ جلد ہی Fast2000 بھی متعارف کروایا جائے گا۔ اس کے بارے میں کمپنی کا دعویٰ ہے کہ یہ ایک گیگا بٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے ڈیٹا ٹرانسفر کرنے کا اہل ہوگا۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دنیا سے تازہ ترین خبریں

آئی ٹی نیوز

فلیش میموریز کی گنجائش دگنی کرنے کا نسخہ دریافت

فلیش میموریز اس وقت تقریباً تمام دستی آلات میں استعمال کی جارہی ہیں۔ موبائل فونز سے لیکر ڈیجیٹل کیمروں تک میں فلیش میموریز کثرت سے استعمال کی جارہی ہیں۔ نینوسس نامی ایک کمپنی نے ایک ایسے مادے کی دریافت کا دعویٰ کیا ہے جسے فلیش میموریز کی تیاری کے دوران شامل کرنے سے فلیش میموریز کی گنجائش میں دوگنا اضافہ کیا جاسکے گا۔ نینوسس نے ثابت کیا ہے کہ اس کا دریافت کردہ مادہ موجودہ فلیش میموریز کے مینوفیکچرنگ پروسیس سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔ میموری کی کرسٹلائزنگ کے دوران نینوکرسٹلز چھوٹے بڑے بن سکتے ہیں۔ نینوسس کی سب سے بڑی کامیابی ہی یہ ہے کہ انہوں نے ایک ایسا کیمیکل پروسس تیار کیا ہے جو کہ ان نینوکرسٹلز کا سائز اوران کے درمیان فاصلہ بالکل ایک جیسا رکھتا ہے۔

نینوسس نے فلیش میموری بنانے والے مشہور ادارے انٹل اور مائیکرون ٹیکنالوجیز سے بھی معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدے کے بعد توقع کی جارہی ہے کہ اس نئے مادے پر مشتمل فلیش میموریز 2009ء تک مارکیٹ میں دستیاب ہوجائیں گی۔

فلیش میموریز جس کثرت سے دنیا بھر میں زیر استعمال ہیں، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ نئی ٹیکنالوجی فلیش میموریز بنانے والوں کے لئے کسی نعمت سے کم ثابت نہیں ہوگی۔ وقت کے ساتھ ساتھ فلیش میموریز کی گنجائش میں اضافہ ہوتا رہا ہے۔ پروسیسرز کی طرح فلیش میموریز بھی مورے کے قانون پر عمل پیرا نظر آتی ہیں جس کے مطابق ہر دو سال بعد مائیکروچپس پر ٹرانسسٹرز کی تعداد دگنی ہوجائے گی۔ لیکن فلیش میموریز کی مائیکروچپ کا ہر سیل صرف افقی طور پر ہی سکڑتا جارہا ہے۔ عمودی رخ پر ان کا سکڑاؤ مادے کی طبعی خصوصیات کی وجہ سے نہیں ہورہا۔ فلیش میموریز کے یہ سیل فلوٹنگ گیٹ کہلانے والے پولی سیلی کون کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے پر الیکٹرانز محفوظ رکھتے ہیں جو کہ ڈیٹا بٹس کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہر فلوٹنگ گیٹ حاجز مادے سے مکمل طور پر ڈھکا ہوتا ہے تا کہ ایک فلوٹنگ گیٹ کا الیکٹران دوسرے فلوٹنگ گیٹ میں داخل نہ ہوسکے۔ لیکن جیسے جیسے سیلز سکڑتے جارہے ہیں، فلوٹنگ گیٹس سے الیکٹران خارج ہونے لگے ہیں اور انہیں قابو کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے۔ نینوسس کی دریافت کردہ ٹیکنالوجی میں ان فلوٹنگ گیٹس کو نینوکرسٹل سے بدل دیا جاتا ہے۔ اس طرح نہ صرف سیل کا سائز کم ہوجاتا ہے بلکہ فلوٹنگ گیٹس کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے کے لئے حاجز مادے کی بہت کم مقدار درکار ہوتی ہے۔ ساتھ ہی الیکٹران لیک ہونے خطرہ بھی کم سے کم ہوجاتا ہے۔

یادرہے کہ فلیش میموریز میں نینوکرسٹل کا استعمال کوئی نئی بات نہیں۔ اس سے پہلے بھی یونی ورسٹی آف ٹیکساس، کرنل یونی ورسٹی، یونی ورسٹی آف وسکونس اور کئی دوسرے سیمی کنڈکٹر بنانے والے ادارے نینوکرسٹلز پر مبنی میموریز تیار کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ لیکن ابھی تک ان میں سے کوئی بھی تجارتی پیمانے پر نینوکرسٹلز پر مشتمل فلیش میموریز مارکیٹ میں پیش نہیں کرسکے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ تمام ادارے سلی کون سے بنے نینوکرسٹلز پر تحقیق کررہے ہیں جبکہ نینوسس کے استعمال کردہ نینوکرسٹلز دھاتی ہیں۔

ڈان برٹسن جو کہ نینوسس میں مارکیٹ ڈیویلپمنٹ کے ڈائریکٹر ہیں کہ مطابق دھاتی نینوکرسٹلز سلی کون نینوکرسٹلز کے مقابلے میں فی سیل زیادہ چارج (Charge) رکھ سکتے ہیں۔ نیز دھاتی نینوکرسٹلز سے بنی فلیش میموریز کو پروگرام کرنے اور اس پر محفوظ ڈیٹا کو ختم کرنے کے لئے کم وولٹیج درکار ہوتی ہے۔ ساتھ ہی ایسی فلیش میموریز کو لاتعداد بار پروگرام کیا جاسکتا ہے اور لاتعداد بار اس پر لکھے ڈیٹا کو صاف کرکے دوبارہ لکھا جاسکتا ہے۔ اس کے مقابلے میں موجودہ فلیش میموریز کو ایک مخصوص تعداد میں ہی پروگرام کیا جاسکتا ہے اور ڈیٹا لکھا یا پڑھا جاسکتا ہے۔

وکی پیڈیا کے بانی کا اوپن سورس سرچ انجن بنانے کا اعلان

پورٹ لینڈ میں ہونے والی ڈیویلپرز کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وکی پیڈیا کے بانی جمی ویلز نے بتایا کہ وہ وکی پیڈیا کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے اسی طرز پر یاہو اور گوگل کے مقابلے کا ایک سرچ انجن بنانے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکیا (Wikia) جو کہ مجوزہ اوپن سورس سرچ انجن ہے، نے حال ہی میں کیلی فورنیا کی ایک کمپنی لک اسمارٹ سے Gurb کے حقوق حاصل کرلئے ہیں۔ گرب ایک ڈسٹری بیوٹڈ ویب کراولر (Crawler) ہے جو کہ انٹرنیٹ پر موجود مختلف ویب سائٹس کی انڈیکسنگ کا کام کرتا ہے۔

وکیا سرچ انجن بالکل وکی پیڈیا کی طرح مکمل طور پر رضاکاروں پر منحصر ہے۔ رضاکار گرب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں جو کہ کمپیوٹر کی فارغ پروسیسنگ پاور کو استعمال کرتے ہوئے ویب پیجز کو اس پر موجود مواد کی مدد سے انڈیکس کرے گا۔ یہی کراولر وکیا کی سرچنگ کا ستون ہے۔ یادرہے کہ گوگل اور یاہو! اپنے تیار کردہ کراولر استعمال کرتے ہیں اور نتائج کو انڈیکس کرنے کا طریقہ کار ان کے تجارتی رازوں میں شامل ہے۔

وکیا کی سرچنگ سروس پر کی جانے والی سرچنگ کے نتائج Lucene نامی اوپن سورس سرچنگ پلیٹ فارم کی مدد سے صارف کو پیش کئے جائیں گے۔ ویلز نے Lucene کو بہتر بنانے کے بارے میں بھی اپنے ارادوں کا اظہار کیا۔

ویلز نے مزید کہا کہ گرب کو اوپن سورس کردیا جائے گا تا کہ دوسرے ڈیویلپرز اس میں تبدیلیاں کرنے میں ہماری مدد کرسکیں۔

ملاحظہ فرمائیں: http://www.wikia.com/wiki/Wikia

آپس میں گفتگو کرتی اسمارٹ کارز

وائرلیس ٹیکنالوجی کی آمد بھانت بھانت کے سینسرز کی ایجاد نے گاڑیوں کو ذہین سے ذہین تر بنا دیا ہے۔ کار بنانے والے اداروں کے مطابق وہ وقت دور نہیں جب اگلی نسل کے گاڑیوں کے ڈرائیورز کو ڈرائیونگ کے دوران گاڑیاں از خود بھرپور مدد فراہم کریں گی۔ یہ گاڑیاں نہ صرف روڈ پر چلنے پر دیگر گاڑیوں سے باتیں کریں گی بلکہ اس روڈ سے بھی ہم کلام ہونگی جس پر وہ اس وقت چل رہی ہیں۔ اس طرح ڈرائیو کو ٹریفک اور روڈ کے بارے میں گراں قدر معلومات ہمہ وقت دستیاب ہوں گی اور ٹریفک حادثات وٹریفک جام سے بچا جاسکے گا۔ لیکن جس تیزی سے گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس وقت ٹریفک کی کیا صورت حال ہوگی۔ اس لئے اردگرد موجود گاڑیوں سے بہت تیزی سے ڈیٹا موصول ہو رہا ہوگا اور اس ڈیٹا کو جانچنا مشکل ہو جائے گا۔ اسی صورت حال کے پیش نظر اب بگ بلیو آئی بی ایم بھی اس میدان میں اتر آیا ہے۔

آئی بی ایم نے اسمارٹ کارز کے حوالے سے درپیش مسائل کے حل کے لئے تحقیق کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تحقیق کا یہ کام حائفہ، اسرائیل میں موجود آئی بی ایم کی تحقیقی لیبارٹری میں انجام دیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق وہ ٹریفک حادثات اور ٹریفک جام کی روک تھام کی کوششوں میں مدد فراہم کرنا چاہتی ہے۔ آئی بی ایم کے ریسرچر اولگ گولڈشمد کے مطابق ہر سال ٹریفک حادثات میں لاکھوں لوگ لقمۂ اجل بن جاتے ہیں اور بعض اپنے قیمتی وقت کا بہت سا حصہ ٹریفک جام میں پھنس کر ضائع کر دیتے ہیں۔ ''آپ یقیناً ان دونوں مسائل کے حل کے لئے ہرممکن مدد فراہم کرنے کو تیار ہوں گے''۔ انہوں نے مزید کہا۔

گولڈشمد کے مطابق ہم یہ سوچ کر اپنی تحقیق کا آغاز کر رہے ہیں کہ بہت جلد ایسی کاریں روڈز پر ہوں گی جو کہ نت نئے سینسرز اور کمیونی کیشن آلات سے لیس ہوں گی۔ ان کارز میں ایک دوسرے سے رابطے کی صلاحیت بھی موجود ہوگی۔ اس وقت یورپ، امریکہ اور جاپان میں روڈز کو سینسرز اور کمیونی کیشن آلات سے لیس کرنے پر تحقیق جاری ہے جو کہ حادثات، ٹریفک جام اور موسم کی صورت حال سے گاڑی کے ڈرائیورز کو آگاہ کریں گے۔

''فرض کیجئے آپ کی گاڑی بہت سے مختلف سینسرز اور کمیونی کیشن آلات سے لیس ہے اور اپنے اردگرد سے بخوبی واقفیت رکھتی ہے۔ لیکن اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ وہ کون سی معلومات ہیں جو کہ آپ یعنی ڈرائیو کے لئے سب سے زیادہ اہم ہیں اور گاڑی کو معلومات کی بھیڑ میں سے وہ آپ تک پہنچانی ہیں'' گولڈشمد نے کہا۔

گولڈشمد کے مطابق کمپیوٹر ماڈلنگ اور ڈرائیونگ سیمولیشن کے ملاپ سے کمپنی زیادہ بہتر طور پر اندازہ لگاسکتی ہے کہ اگلی نسل کی ہائی ٹیک کارز اور روڈز کا پیدا کردہ ڈیٹا کس طرح منظم، پروسیس کیا جائے۔ ساتھ ہی معلومات کو اس کی اہمیت کے مطابق ترتیب بھی دی جاسکے گی۔

گولڈشمد دو گاڑیوں کی مثال دیتے ہیں جو کہ ایک دوسرے کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ ''شاید ایسا کوئی الگورتھم موجود ہوگا کہ جو دونوں گاڑیوں کے لئے محفوظ ترین طریقہ معلوم کرے گا تا کہ وہ بغیر آپس میں ٹکرائے ایک دوسرے کو گزرنے دے سکیں۔''

انٹرنیٹ صارفین کو مفت ٹیلی فون کالز کی سہولت

انٹرنیٹ صارفین کو کمپیوٹرز کے ذریعے مفت ٹیلی فون کالز کرنے کی قانونی سہولت جلد حاصل ہو جائے گی۔ پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی نے اس حوالہ سے تمام متعلقہ فریقوں سے آراء طلب کر لی ہیں۔ پالیسی کا ابتدائی مسودہ جاری کر دیا گیا ہے جس کو آراء موصول ہونے کے بعد حتمی قرار دیا جائے گا۔

انٹرنیٹ کمپنیوں کے عہدیداروں کہ مطابق چند ہفتے پیشتر پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی میں اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں انٹرنیٹ کے ذریعے ٹیلی فون سروس کو باضابطہ طور پر شروع کرنے کے لئے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ تمام کمپنیوں کو جاری ابتدائی مسودے کے مطابق انٹرنیٹ کے ذریعے ٹیلی فون سروس کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے گروپ میں ایسے صارفین کو رکھا جائے گا جس میں ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر پر انفرادی اور غیر تجارتی ٹیلی فون کالز ہوں گی۔

اس گروپ کے دوسرے صارفین میں ایسے تجارتی اور کاروباری ادارے شامل ہوں گے جن کے دفاتر ملک کے اندر اور باہر قائم ہوں اور وہ اپنے کاروباری امور کی انجام دہی کے لئے ٹیلی فون کالز کر سکیں گے۔ لیکن ان اداروں کو دوسرے اداروں سے ٹیلی فونی رابطہ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ ہی تجارتی بنیادوں پر اس سہولت کو استعمال کیا جاسکے گا۔ یہ سروس مفت ہوگی۔ دوسرے گروپ میں صارفین ڈی ایس ایل کے ذریعے ٹیلی فون کالز کی سہولت حاصل کر سکیں گے جس میں معمولی نرخ پر سروس مل سکے گی اس میں صارفین کو ہر ملک ہر شہر میں فون کرنے کی اجازت ہوگی۔ تاہم کوالٹی معیاری ہونے کی ضمانت نہیں دی جاسکے گی۔ تیسرے گروپ میں تمام کالز تجارتی پیمانے پر ہوں گی اس گروپ کے صارفین کو معیاری سروس مل سکے گی جو ایل ڈی آئی کمپنیاں فراہم کریں گی جس میں ویڈیو کانفرنس کی سہولت بھی مل سکے گی۔ سروس کمپیوٹرز کے علاوہ فون کے ذریعے مل سکے گی جس کے نرخ تمام متعلقہ کمپنیوں کو مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔

یاد رہے کہ اس وقت ملک میں تجارتی اور ذاتی دونوں بنیادوں پر انٹرنیٹ کے ذریعے ٹیلی فونز کالز پر پابندی عائد ہے۔ یہ پابندی اٹھانے کے بعد ٹیلی فون کالز کے نرخوں میں مزید کمی کی توقع کی جا رہی ہے۔ جبکہ عام صارف کے لئے مفت سہولت کی وجہ سے رابطوں میں نہ صرف تیزی آئے گی بلکہ موجود ٹیلی فونی نظام پر انٹرنیشنل کالز کے لئے بوجھ میں بھی کمی آئے گی۔ نیز بڑے ادارے جن کے دفاتر دنیا بھر میں موجود ہیں، اپنے موجودہ انٹرنیٹ نظام ہی کے ذریعے اپنے تمام دفاتر سے برقت اور کم خرچ رابطے کی سہولت حاصل کر سکیں گے۔

فورم کے اہم اراکین کی شناخت کرنے والا سافٹ ویئر

محققین کی ایک ٹیم نے ایسا سافٹ ویئر تیار کیا ہے جو کہ کسی بھی آن لائن کمیونٹی پر موجود سب سے زیادہ معلومات رکھنے والے افراد کی تلاش اور درجہ بندی کر سکتا ہے۔ کورنل یونی ورسٹی نیویارک اور مائیکروسافٹ ریسرچ، واشنگٹن کی مشترکہ کاوش سے وجود میں آنے والا یہ سافٹ ویئر کمیونٹی کے ممبران کی پوسٹس سے ان کی معلومات اور افادیت کا اندازہ لگاتا ہے۔ محققین کا بنیادی مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ کیسے ایک ہی موضوع پر سینکڑوں مختلف یوزرز کی ہزاروں پوسٹس کا تجزیہ کر کے مفید اور اہم یوزرز کی درجہ بندی کی جائے۔

یہ اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق نہیں۔ اس سے پہلے بھی محققین ایسی کوششیں کر چکے ہیں۔ ایسی ہی ایک کوشش مائیکروسافٹ ریسرچ کی تھی جس میں ثابت کیا گیا تھا کہ کچھ ہی یوزر ایسے ہوتے ہیں جن کے مفصل اور واضح جوابات کی وجہ سے کمیونٹی کی افادیت اُبھر کر سامنے آتی ہے۔

اس سے پہلے محققین کسی بھی بحث کے اہم رکن کو تمام پیغامات کا تجزیہ کرنے کے بعد شناخت کرتے تھے لیکن اس نئی تحقیق میں قدرے سادہ طریقہ اختیار کرتے ہوئے پیغامات کے ایک کے دوسرے سے تعلق کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

ہورڈ ویسلر جو کورنل یونی ورسٹی میں سوشیولوجسٹ ہونے کے ساتھ ساتھ اس پروجیکٹ کے مرکزی کردار بھی ہیں اور ان کے ساتھیوں نے تین یو ایس نیٹ نیوز گروپس comp.soft-sys.matlab، microsoft.public.windows.server.general اور rec.kites پر ایک ماہ میں ہونے والی تمام پوسٹس کا تجزیہ کیا۔ یہ تینوں گروپس بالترتیب میٹ لیب، کمپیوٹر سرورز اور پتنگے اڑانے کے بارے میں ہیں۔ ویسلر اور ان کے ساتھیوں نے پانچ ہزار سات سو پوسٹس کا انتخاب کیا جو کہ ساڑھے چار سو فعال اراکین کی جانب سے کی گئی تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے یہ حساب لگایا کہ کوئی رکن کسی پیغام کا کتنی بار جواب دے رہا ہے، اس کے جواب پر کتنے جوابات دیئے گئے ہیں، ہر رکن نے کتنے نئے موضوعات کا آغاز کیا اور کسی تھریڈ پر انہوں نے کتنی پوسٹس کی ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے ہر پیغام کا تجزیہ کرتے ہوئے اس کی درجہ بندی کردی۔ اس طرح وہ مختلف اراکین کے برتاؤ کے پیٹرن (Pattern) تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔

انہوں نے دیکھا کہ وہ اراکین جن کے درست اور مفید جوابات کی بدولت کمیونٹی میں دم خم باقی ہے کسی بھی بحث میں بلاوجہ پوسٹس نہیں کرتے۔ مزید یہ ایسے اراکین سے بھی دور رہتے ہیں جنھیں بلاوجہ اور فضول کی پوسٹ کرنے کی عادت ہوتی ہے اور کسی بھی تھریڈ پر ان کی پوسٹس کے انبار لگے ہوتے ہیں۔

ویسلر کے مطابق یہ ''ذہین لوگ'' کسی بھی موضوع پر ایک یا دو پوسٹس کرتے ہیں۔ سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ ایسے لوگوں کو جوابات دینے کو ترجیح دیتے ہیں جو کہ بہت زیادہ پوسٹس نہیں کرتے۔ دوسرے الفاظ میں یہ منتخب لوگوں کو جوابات دینے کے قائل ہوتے ہیں۔ لمبی بحث سے دور رہتے ہیں۔ صرف سوال کا جواب دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اس کے بعد واپس اس بحث میں لوٹ کر نہیں آتے۔

ویسلر کے مطابق اس تحقیق سے سرچ انجنز کو اس قابل بنایا جا سکتا ہے کہ وہ کمیونٹی پر موجود کسی موضوع کے جوابات میں سے صرف درست جواب کا انتخاب کر سکے۔ نیز ایسے خودکار سسٹم تیار کئے جا سکتے ہیں جو کسی ڈسکشن فورم پر موجود اراکین کی افادیت کے حساب سے ان کی درجہ بندی کر سکے۔

سیلولر فون پالیسی میں تبدیلیاں

وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کام کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سیلولر موبائل فون پالیسی پر نظر ثانی کا کام شروع کر دیا گیا ہے موجودہ پالیسی جون 2008ء تک نافذ رہے گی، موبائل فون کمپنیوں، متعلقہ اداروں اور ماہرین ٹیلی کام سے مشاورت کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ موبائل فون کمپنیوں اور ماہرین ٹیلی کام کے مطابق وائرلیس ٹیکنالوجی، انٹرنیٹ سروس، براڈ بینڈ اور ٹی وی نشریات کی موبائل فون پر فراہمی کے علاوہ تھری جی اسپیکٹرم جیسے معاملات کو مستقل بنیادوں پر حل کرنا ہوگا۔

ٹیلی کام سیکٹر میں بدلتے رجحانات اور جدید ٹیکنالوجی سے پیدا ہونے والے مسائل کا بھی حل پیش کیا جانا چاہئے تاکہ موبائل فون اور وائرلیس لوکل لوپ جیسے تنازعات پھر نہ پیدا ہوسکیں۔ مزید براں ماہرین نے کہا کہ پالیسی میں تمام امور کو ہر پہلو سے واضح کیا جانا چاہئے تاکہ بعد میں چھوٹے چھوٹے مسائل پر فیصلوں کا اجراء نہ ہو سکے اور نہ ہی پالیسی میں کوئی تبدیلی کی ضرورت ہو۔

دیگر تجاویز میں کہا گیا ہے کہ حکومتی اداروں کی کم سے کم مداخلت ہونا چاہئے، تھری جی اسپیکٹرم کے حوالے سے بھی صنعتی حلقوں کے مفادات کا تحفظ کیا جانا ضروری ہے، لائسنس فیس اور دیگر اخراجات کا مسئلہ بھی حل ہونا چاہئے، موبائل فون کمپنیوں کی فریکوئنسی کے حوالے سے مشکلات بھی پیش نظر رکھی جائیں۔ لائسنس کے اجراء کے حوالے سے تجویز پیش کی گئی ہے کہ موبائل فون کمپنیوں کو ایک ہی لائسنس کے تحت تمام سروسز فراہم کرنے کی اجازت ہونی چاہئے جس میں آواز ڈیٹا اور ٹی وی نشریات کے حقوق کی وضاحت ہو۔ ٹیلی کام ماہرین نے ٹیکسوں اور دیگر مالیاتی قوانین کے حوالے سے بھی تجاویز پیش کی ہیں۔ مشترکہ نیٹ ورک کے سلسلے میں بھی ماہرین نے کہا ہے کہ پیداواری اخراجات میں کمی ہو سکے گی، کم اخراجات سے نیٹ ورک کی توسیع میں مدد ملے گی۔

یاد رہے کہ اس وقت نافذ سیلولر پالیسی میں موجود سیلولر نیٹ ورکس کے حوالے سے بہت سے ابہام موجود ہیں جن کی وجہ سے پچھلے چند سالوں کے دوران موبائل فون آپریٹرز اور صارفین کو پریشانی کا سامنا رہا ہے۔ اس نئی پالیسی میں ان تمام خامیوں کو دور کرنے کا عندیہ دیا گیا ہے۔

''جملہ سیکھئے'' کے دوسرے حصے میں خوش آمدید، پچھلے ماہ ہم نے جملہ کے بارے میں عمومی معلومات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ انفارمیشن سرور، مائی ایس کیو ایل اور پی ایچ پی کی انسٹالیشن اور کنفیگریشن کے بارے میں پڑھا تھا۔ یقیناً آپ نے دی گئی ہدایات کے مطابق اپنے کمپیوٹرز کو جملہ کی انسٹالیشن کے لئے تیار کرلیا ہوگا۔ اس ماہ ہم جملہ کی انسٹالیشن اور اس کی کنفیگریشن کے بارے میں پڑھیں گے۔

پچھلے ماہ ہم نے جملہ کے حصول کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کیا تھا۔ یاددہانی کے لئے آپ کو دوبارہ بتادیتے ہیں کہ ہم اس وقت Joomla!1.5Beta-2 کی انسٹالیشن اور کنفیگریشن کے بارے میں پڑھیں گے اس لئے آپ اسے www.joomla.org سے ڈاؤن لوڈ کرلیجئے۔ جو کہ تین مختلف فارمیٹس (tar.gz، tar.bz2 اور zip) میں دستیاب ہے۔ آپ اپنی سہولت کے مطابق ان تینوں فارمیٹس میں سے کوئی بھی ایک ڈاؤن لوڈ کرلیں۔ چونکہ یہ تینوں فارمیٹ کمپریس فارمیٹ ہیں اس لئے ان فائلوں کو پہلے اَن کمپریس کرنا ہوگا۔ ZIP فارمیٹ کی فائل کو اَن کمپریس کرنے کے لئے آپ کو وِن زِپ یا وِن رار درکار ہوگا۔ اس کے علاوہ ونڈوز کا اپنا اَن کمپریسر بھی اس کو اَن زپ کرسکتا ہے۔ لیکن tar.gz اور tar.bz2 کو اَن کمپریس کرنے کے لئے آپ کو سیون زِپ یا وِن رار ہی درکار ہوگا۔

جملہ کی انسٹالیشن

جملہ کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اس کو اَن کمپریس کرلیں۔ C:\Inetpub\wwwroot فولڈر کھولئے اور یہاں ایک نیا فولڈر Joomla کے نام سے بنائیں۔ اب جملہ کی اَن کمپریس کی ہوئی تمام فائلوں کو اس فولڈر میں منتقل کردیں۔

اس کام سے فارغ ہونے کے بعد اب آپ ویب براؤزر جیسے انٹرنیٹ ایکسپلورر کھولیں اور اس کے ایڈریس بار میں مندرجہ ذیل یو آر ایل ٹائپ کریں۔

http://localhost/joomla/installation/index.php

اگر آپ کا آئی آئی ایس سرور درست طریقے سے کنفیگر ہے اور پی ایچ پی بھی صحیح انسٹال ہوا ہے تو آپ کو تصویر J01 جیسی اسکرین براؤزر میں دکھائی دے گی۔ یہ جملہ کا آن لائن انسٹالیشن وزارڈ ہے۔

اگر آپ جملہ کو اپنے کمپیوٹر پر انسٹال کرنے کے بجائے سرور پر انسٹال کرنا چاہتے ہیں تو کسی ایف ٹی پی کلائنٹ کی مدد سے ایکسٹریکٹ کرنے کے بعد جملہ کی تمام فائلیں سرور پر کسی فولڈر میں منتقل کردیں۔ فرض کریں اس فولڈر کا نام Joomla ہے۔ جب فائلیں مکمل طور پر اپ لوڈ ہوجائیں تو پھر براؤزر میں مندرجہ ذیل یو آر ایل ٹائپ کریں۔

http://www.xyz.com/joomla/Installation/index.php

www.xyz.com کی جگہ اپنی ویب سائٹ کا ڈومین نیم لکھئے۔ اگر سرور پر پی ایچ پی کی سپورٹ موجود ہے تو یقیناً آپ کو براؤزر میں تصویر J01 میں نظر آنے والی اسکرین نظر آئے گی۔
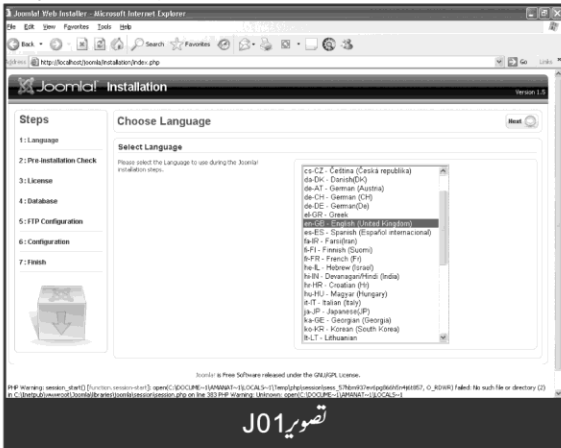
تصویر J01

انسٹالیشن کے اس پہلے مرحلے میں آپ کو زبان منتخب کرنے کو کہا جارہا ہے۔ آپ en-GB منتخب کریں۔ اسی اسکرین میں آپ دائیں طرف انسٹالیشن کے مراحل بھی دیکھ سکتے ہیں۔ بہرحال آپ اوپر دائیں جانب موجود Next کے بٹن پر کلک کریں۔ اس طرح انسٹالیشن وزارڈ اگلے مرحلے میں داخل ہوجائے گا۔

انسٹالیشن وزارڈ اب جملہ کے لئے درکار ریسورسز جیسے پی ایچ پی کا ورژن، مائی ایس کیو ایل کی سپورٹ، ایکس ایم ایل کی سپورٹ وغیرہ چیک کررہا ہے۔ اگر کوئی ضروری ریسورس دستیاب نہ ہو تو اس کے ساتھ لال رنگ سے NO لکھا نظر آرہا ہوتا ہے جبکہ دستیابی کی صورت میں سبز رنگ سے YES لکھا ہوتا ہے (ملاحظہ کریں تصویر J02)۔ ضروری ریسورسز کی عدم دستیابی کی صورت میں سیٹ اپ یہیں پر رک جائے گا اور اس سے آگے نہیں بڑھ سکے گا۔ یاد رہے اگر اس مرحلے پر Recommended Settings کے تحت

تصویرJ02

کسی سیٹنگ کے ساتھ NO لکھا بھی ہوتو اس سے انسٹالیشن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

اگر آپ نے ہمارے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرتے ہوئے جملہ کو کنفیگر کیا ہے تو یقیناً آپ کو یہاں کوئی بھی ریسورس غیر موجود نہیں ملے گی اور انسٹالیشن کے دوران یا انسٹالیشن کے بعد کسی بھی مسئلے کا سامنا نہیں ہوگا۔ایک بار پھر Next کے بٹن پر کلک کر کے وزارڈ کو اگلے مرحلے میں بڑھا دیں۔

تصویرJ03

اگلی اسکرین لائسنس کی ہونی چاہئے (تصویر:J03)۔ یہاں ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایک ایرر نظر آئے کہ آپ جو براؤزر استعمال کر رہے ہیں اس میں کوکیز فعال نہیں ہیں۔ حالانکہ آپ نے کوکیز فعال بھی کر رکھی ہوں گی۔اس مسئلے کا حل یہ ہے کہ رَن میں php.ini لکھ کر اینٹر کیجئے۔اس طرح php.ini فائل نوٹ پیڈ میں کھل جائے گی۔آپ اس فائل میں session.save_path تلاش کیجئے اور اس کی ویلیو C:\Temp کر دیں۔ یاد رہے کہ :C میں Temp کے نام سے فولڈر بھی بنالیں۔فائل کو Save کر کے جملہ کی انسٹالیشن سرے سے شروع کریں۔

جملہ جی این یو، جی پی ایل کے تحت دستیاب ہے۔اس لئے اس کا لائسنس بہت ہی معصوم سا ہے۔اس لئے Next کے بٹن پر کلک کر کے آگے بڑھ جائیں۔

یہ مرحلہ بے حد اہم ہے کیوں کہ اس میں ڈیٹا بیس کی سیٹنگز کی جائیں گی (تصویر:J04)۔ہم چونکہ مائی ایس کیو ایل انسٹال اور کنفیگر کر چکے ہیں اس لئے یہاں پر ڈیٹا بیس ٹائپ میں سے mysql منتخب کریں گے۔ہوسٹ نیم میں ہم localhost لکھیں گے۔اگر آپ جملہ کو اپنے کمپیوٹر کے بجائے ویب سرور پر انسٹال کر رہے ہیں تو بھی نوے فی صد مواقع پر یہاں localhost ہی لکھنا چاہئے۔صرف اسی وقت ہوسٹ نیم تبدیل ہوتا ہے جب ویب سرور اور ڈیٹا بیس سرور دو الگ الگ سرورز پر انسٹال ہوں۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ آپ کی ویب سائٹ کے لئے دستیاب مائی ایس کیو ایل سرور کا ایڈریس کیا ہے، ویب سائٹ کے کنٹرول پینل کو ملاحظہ کیجئے۔ وہاں ڈیٹا بیس سیٹنگز وغیرہ میں یہ

تصویرJ04

معلومات موجود ہوں گی۔

خیر، User Name میں آپ فی الحال root لکھئے۔ یہ وہ سپر اکاؤنٹ ہے جو کہ مائی ایس کیو ایل کی انسٹالیشن کے بعد بن جاتا ہے اور اس اکاؤنٹ کو مائی ایس کیو ایل سرور پر موجود تمام ڈیٹابیسز پر اختیار حاصل ہوتا ہے۔اگر آپ ویب سائٹ پر جملہ انسٹال کر رہے ہوں تو پہلے آپ کو ویب سائٹ کے کنٹرول پینل کی مدد سے مائی ایس کیو ایل کا ڈیٹا بیس بنانا ہوگا (تصویر:J05)۔ڈیٹا بیس بنانے کے بعد اس کے لئے یوزر بھی آپ کنٹرول پینل کی مدد ہی سے شامل کریں گے۔ نیا ڈیٹا بیس اور یوزر بنانے کے بعد اس کی تفصیل آپ جملہ کی انسٹالیشن کے اس مرحلے میں لکھ دیں۔

تصویرJ05

Name کا ہے جس میں آپ اپنی ویب سائٹ کا نام تحریر کرتے ہیں۔ ویب سائٹ کا نام بعد میں تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد Your Email کی فیلڈ ہے۔ یہاں اپنا ای میل ایڈریس لکھیں۔ Admin Password میں کوئی خفیہ پاس ورڈ ٹائپ کریں اور پھر وہی پاس ورڈ نیچے موجود کنفرم فیلڈ میں بھی لکھ دیں۔

اسی اسکرین پر موجود دوسرے حصے میں Install default Sample Data کے ریڈیو بٹن کو منتخب رہنے دیں اور Next کے بٹن پر کلک کریں۔

کچھ ہی دیر میں جملہ کا انسٹالیشن وزارڈ اس خوشخبری کے ساتھ اسکرین پر ظاہر ہوگا کہ جملہ کامیابی سے انسٹال کرلیا گیا ہے۔ ساتھ ہی آپ سے لاگ اِن انفارمیشن یاد رکھنے کے لئے بھی کہا جارہا ہے (تصویر: J08)۔ اس کے ساتھ ہی جملہ کی انسٹالیشن مکمل ہوئی اور

تصویر J08

آپ کی ویب سائٹ بھی تیار ہوگئی۔ آپ فوراً اپنی ویب سائٹ ملاحظہ کرنے کے لئے اسی اسکرین پر اوپر دائیں جانب موجود بٹن Site پر کلک کرسکتے ہیں۔ لیکن ایک منٹ! اس سے

تصویر J09

پہلے آپ جملہ کے فولڈر میں موجود installation کی ڈائریکٹری کو یا تو ڈیلیٹ کردیں یا پھر ری نیم کردیں۔ ری نیم کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اس کام سے فارغ ہونے کے بعد آپ بلا جھجک Site کے بٹن پر کلک کرسکتے ہیں ۔ یا پھر آپ براہ راست ویب براؤزر میں
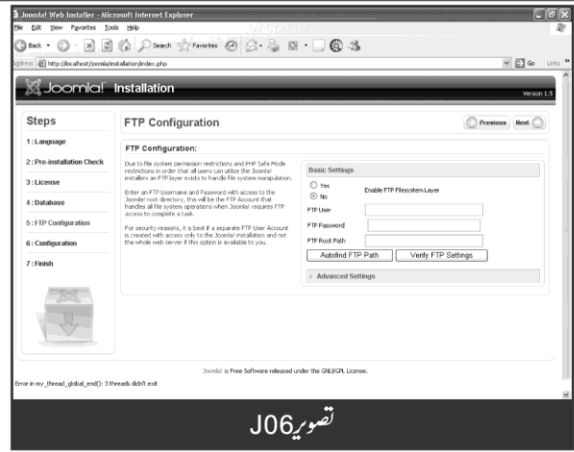
تصویر J06

چونکہ ہم اس وقت جملہ کو اپنے کمپیوٹر میں انسٹال کررہے ہیں اس لئے ہمیں جملہ کے لئے ایک نیا ڈیٹابیس بنالینا چاہئے۔ اس کے لئے مائی ایس کیو ایل کمانڈ لائن کلائنٹ کھولیں اور روٹ کے پاس ورڈ سے لاگ اِن ہوجائیں۔ اب پرامپٹ پر مندرجہ ذیل کمانڈ لکھ کر اینٹر کریں۔

```
create database Joomla;
```

اس طرح Joomla کے نام سے ایک نیا ڈیٹابیس بن جائے گا۔ اب آپ جملہ کی انسٹالیشن وزارڈ میں ڈیٹا بیس نیم میں Joomla لکھ سکتے ہیں۔ تمام ٹیکسٹ فیلڈز کو مناسب طور پر بھرنے کے بعد آپ Next کے بٹن پر کلک کرکے انسٹالیشن کے عمل کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔

اس مرحلے پر انسٹالیشن وزارڈ ایف ٹی پی کی سیٹنگز مانگ رہا ہے۔ اگر آپ لوکل کمپیوٹر پر انسٹالیشن کررہے ہیں تو کچھ بھی تبدیل نہ کریں اور اگر ویب سائٹ پر انسٹالیشن کررہے ہیں تو پھر ویب سائٹ کا ایف ٹی پی یوزر نیم اور پاس ورڈ مہیا کردیں (تصویر: J06)۔

اب آپ مین کنفیگریشن کے مرحلے میں پہنچ گئے ہیں۔ یہاں جملہ کے ذریعے تیار ہونے والی ویب سائٹ کے بارے میں معلومات کے ساتھ ساتھ آپ اپنے بارے میں بھی معلومات فراہم کریں گے (تصویر: J07)۔ یہاں سب سے پہلا ٹیکسٹ باکس Site

تصویر J07

تصویر J10

http://localhost/joomla لکھ کر بھی ویب سائٹ کی ابتدائی صورت دیکھ سکتے ہیں (تصویر: J09)۔ جملہ کے ورژن 1.5 کی خوبصورتی قابلِ دید ہے۔ یقیناً یہ آپ کو بھی پسند آئے گی۔

جملہ کے اس وقت مستحکم ورژن 1 کی شکل وصورت اور ورژن 1.5 کی شکل وصورت میں بہت فرق ہے۔ پچھلا ورژن قدرے مشکل اور پیچیدہ تھا مگر یہ بی ٹا ورژن اپنی مثال آپ ہے۔ پوری ویب سائٹ کو سمجھنے میں آپ کو صرف چند سیکنڈز لگتے ہیں۔

خیر، انسٹالیشن کے بعد اب باری آتی ہے جملہ کو اپنی ضرورت کے مطابق کنفیگر کرنے کی۔

جملہ کی کنفیگریشن

جملہ ایک مکمل ویب بیسڈ سی ایم ایس ہے۔ اس کی سیٹنگز میں تبدیلی کے لئے آپ کو کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں۔ اپنی ویب سائٹ کے ہوم پیج پر ہی موجود Administrator کے لنک پر کلک کریں یا پھر یو آر ایل میں joomla کے بعد /administrator لکھ کر انٹر کردیں۔ ایڈمنسٹریشن پینل کی لاگ اِن اسکرین دکھائی دے گی (تصویر: J10)۔ لاگ اِن باکس میں یوزر نیم کی جگہ admin لکھیں اور پاس

تصویر J10

ورڈ کی جگہ وہ پاس ورڈ لکھیں جو کہ انسٹالیشن کے دوران آپ نے فراہم کیا تھا۔

اگر پاس ورڈ درست ٹائپ کیا گیا ہے تو ایڈمنسٹریشن پینل ظاہر ہوجائے گا (تصویر: J11)۔ یہیں سے آپ جملہ کو ہر طرح سے کسٹمائز کرسکتے ہیں۔ آپ یہاں بہت سے آپشنز دیکھ سکتے ہیں۔ ہم ان آپشنز میں سے کچھ اہم آپشنز کا استعمال یہاں سیکھیں گے۔ تو شروع کرتے ہیں فرنٹ پیج منیجر سے۔

فرنٹ پیج منیجر

جملہ میں موجود یہ آپشن آپ کو اپنی ویب سائٹ کے ہوم پیج میں تمام ضروری تبدیلی کرنے کا قابل بناتا ہے۔ اس کے ذریعے آپ ہوم پر نظر آنے والے مضامین، خبریں، اشتہارات اور دیگر مواد تبدیل کرسکتے ہیں۔ ان کی ترتیب تبدیل کرسکتے ہیں اور ساتھ ہی نئے مضامین وخبریں ہوم پیج پر واضح کرسکتے ہیں۔

آپ اس آپشن پر کلک کرکے اسے کھول لیں۔ یہ تصویر J12 میں دکھائی گئی اسکرین جیسا منظر پیش کررہی ہوگی۔ آپ یہاں ہوم پیج پر نظر آنے والی تمام خبریں اور مضامین کی
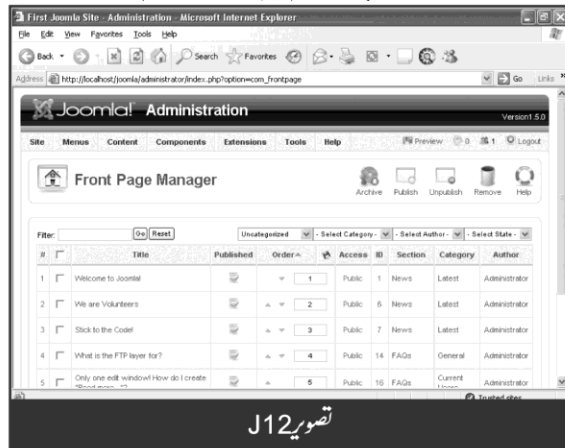
تصویر J12

فہرست ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ ساتھ ہی اس خبر یا مضمون کی کیٹیگری، سیکشن، ترتیب اور اسے لکھنے والے مصنف کا نام بھی دیکھ سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی خبر یا مضمون (آئٹم) کو ہوم پیج سے ہٹانا چاہتے ہیں تو اس کے ساتھ موجود چیک باکس کو چیک کریں اور اوپر موجود Unpublish کے آئی کن پر کلک کردیں۔ چند ہی سیکنڈز میں وہ آئٹم ہوم پیج سے غائب ہوجائے گا۔ اس طرح اگر کسی غائب شدہ آئٹم کو دوبارہ واپس ہوم پیج پر دکھانا ہو تو دوبارہ اس کے ساتھ موجود چیک باکس کو چیک کرکے Publish کے بٹن پر کلک کردیں۔

ایک بات یاد رہے کہ Unpublish کرنے سے آئٹم ویب سائٹ پر موجود رہتا ہے مگر نظروں سے اوجھل کردیا جاتا ہے۔ اگر کسی آئٹم کو سرے سے ختم ہی کرنا مقصود ہو تو اسے سلیکٹ کرکے Remove کے آئی کن پر کلک کردیں۔

اسی اسکرین پر آپ مختلف فلٹرز بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اگر یہاں آئٹمز کی ایک بڑی تعداد موجود ہو تو ان فلٹرز کی مدد سے آپ صرف مخصوص سیکشن، کیٹیگری، مصنف اور اس کی حالت

یعنی Published یا Unpublished کے حساب سے دیکھ سکتے ہیں۔

یہاں ایک اور دلچسپ چیز Order ہے۔ یہ ہوم پیج پر نظر آنے والے آئٹمز کی ترتیب ہے۔ جس آئٹم کا آرڈر 1 ہے وہ ہوم پیج پر سب سے اوپر نظر آ رہا ہوگا۔ اگر آپ اس کے آرڈر کو تبدیل کرنا چاہیں تو آرڈر نمبر کو تبدیل کردیں یا پھر Up اور Down کے نشان والے تیروں پر کلک کریں۔

کسی نئے آئٹم کو ہوم پیج پر شامل کرنے کا طریقہ کار بعد میں بتایا جائے گا۔

سیکشن

جملہ میں ویب سائٹ کے مختلف حصوں کو سیکشنز کہا جاتا ہے جیسے نیوز سیکشن، آرٹیکل سیکشن وغیرہ۔ اپنی ویب سائٹ کے سیکشنز ملاحظہ کرنے کے لئے Content مینو میں سے Section Manager پر کلک کریں۔ آپ کو تمام موجود سیکشنز کی فہرست نظر آئے گی (تصویر: J13)۔ اس فہرست میں آپ ملاحظہ کرسکتے ہیں کہ کسی سیکشن میں مزید کتنی کیٹیگریز ہیں، کیٹگری کے کتنے آئٹم فعال ہیں اور کتنے ڈیلیٹ کئے گئے ہیں، سیکشن کی ترتیب کیا ہے وغیرہ۔

تصویر J13

پہلے سے موجود کسی سیکشن کو ویب سائٹ سے غائب کرنے کے لئے اسے Unpublish کردیں اور مکمل طور پر ڈیلیٹ کرنے کے لئے اسے سلیکٹ کرنے کے بعد Delete کے آئی کن پر کلک کیجئے۔ ڈیلیٹ کرنے سے پہلے سے ضروری ہے کہ اس سیکشن میں موجود تمام کیٹگریز اور ان کیٹگریز کے آئٹم ڈیلیٹ کردیے جائیں۔

بہرحال، آپ ابتدائی طور پر About Joomla اور FAQs کے سیکشن کو Unpublish کردیں۔ News رہنے دیں کیوں کہ یہ سیکشن خبریں ویب سائٹ پر مشتہر کرنے کے لئے کام آئے گا۔

ویب سائٹ کو کسٹمائز کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ویب سائٹ کے مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے اس میں چند نئے سیکشن بنالیں۔ فرض کریں ہم ایک سائنسی ویب سائٹ بنا رہے ہیں۔ ایسی کسی بھی سائٹ کے لئے ہم کیمیا، طبیعات، جنرل سائنس، ریاضی جیسے موضوعات کے لئے سیکشن بنا سکتے ہیں۔ ایک بات ذہن نشین کرلیں کہ کوئی بھی سیکشن بہت سی

تصویر J14

دوسری کیٹیگریز کا مجموعہ ہوتا ہے اور ہر کیٹیگری کے اپنے آئٹم ہوتے ہیں۔ اپنی سائنسی ویب سائٹ کا حوالہ ایک بار پھر دیتے ہیں۔ اگر آپ نے کیمیا کا ایک سیکشن بنایا ہے تو آپ کو اس سیکشن کی کچھ کیٹیگریز بھی بنانی ہوں گی۔ یہ کیٹیگریز ''اسکول کی کیمیا''، ''کیمیائی تجربات''، ''کیمیائی مرکبات'' وغیرہ ہوسکتی ہیں۔ اب کیمیائی تجربات کی کیٹیگری میں صرف کیمیائی تجربات کے متعلق مضامین شامل ہوں گے اور یہی معاملہ دیگر کیٹگریز کے ساتھ بھی ہوگا۔

بہرحال، نیا سیکشن بنانے کے لئے New کے آئی کن پر کلک کریں۔ ایک نیا ویب پیج نمودار ہوگا (تصویر: J14)۔ اس ویب پیج میں ایک فارم موجود ہے جسے ہم نے بھرنا ہے۔ فارم کے پہلے آپشن Title میں ہم سیکشن کا ٹائٹل لکھیں گے۔ Alias میں آپ اپنی یاددہانی کے لئے سیکشن کا کوئی نام لکھیں گے۔ یہاں بھی آپ وہی لکھ سکتے ہیں جو کہ آپ نے ٹائٹل میں لکھا ہے۔ Published کے تحت آپ کو Yes کا ریڈیو بٹن چیک کرنا ہے۔ اس طرح یہ سیکشن بنتے ہی ویب سائٹ پر دستیاب ہوجائے گا۔ اس سے اگلا دستیاب آپشن Access Level کا ہے۔ اس کے ذریعے آپ بتاتے ہیں کہ کس قسم کے وزیٹر (ہر خاص و عام یا رجسٹرڈ یا مخصوص) اس سیکشن کو دیکھ سکیں گے۔ اگر آپ Public سلیکٹ کریں گے تو ویب سائٹ کا ہر وزیٹر اس سیکشن کو دیکھ سکے گا۔ Registered سلیکٹ کرنے کی صورت میں صرف ویب سائٹ کے رجسٹرڈ اراکین اس سیکشن کو دیکھنے کے مجاز ہوں گے۔ ابتدائی طور پر آپ Public سلیکٹ کریں۔ Images کی کومبولسٹ میں سے سیکشن کے لئے کوئی تصویر منتخب کرلیں۔ اگر اپنی پسند کی کوئی تصویر اپ لوڈ کرنی ہو تو کنٹرول پینل کے ہوم پر Media Manager منتخب کریں۔

Image Position میں تصویر کی پوزیشن منتخب کیجئے۔ یاد رہے کہ سیکشن کے لئے تصویر منتخب کرنا یا تصویر کی پوزیشن سیٹ کرنا ضروری نہیں۔

اس کے بعد سے آخر میں ایک وزی وگ (WYSIWYG) ایڈیٹر موجود ہے۔ یہ ایک مکمل ویب پیج ایڈیٹر ہے۔ آپ اس میں سیکشن کے متعلق چند جملے لکھ کر ان کی فارمیٹنگ کرلیں۔ اب Save کے آئی کن پر کلک کریں۔ نیا سیکشن بن جائے گا اور آپ کو سیکشن مینجر کی جانب ری ڈائریکٹ کردیا جائے گا جہاں آپ نئے سیکشن کو دیکھ سکتے ہیں۔

سیکشن بنانے کے بعد اب باری آتی ہے کیٹگری بنانے کی۔

کیٹیگری

سیکشن بنانے کے بعد آپ اس میں مختلف کیٹیگریز بنا سکتے ہیں۔ یہ کیٹیگریز کسی مخصوص موضوع کی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کی مثال اوپر بیان کی جا چکی ہے۔

نئی کیٹیگری بنانے کے لئے Content Menu میں سے Category Manager منتخب کریں۔ کیٹیگری منیجر بالکل سیکشن منیجر کی طرح ہے۔ آپ یہاں تمام کیٹیگریز اور ان کے سیکشن دیکھ سکتے ہیں۔ سیکشن منیجر میں بتائے گئے طریقے کے مطابق آپ بھی کسی کیٹیگری کو Publish یا Unpublish کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیلیٹ بھی

تصویر J15

کر سکتے ہیں۔

آپ New کے آئی کن پر کلک کیجئے۔ ایک نیا فارم کھلے گا (تصویر: J15)۔ ٹائٹل میں اس نئی کیٹیگری کا نام لکھیں اور Alias میں بھی اسی کو دہرائیں۔ Published میں سے Yes کو منتخب کریں اور سیکشن میں سے اپنے بنائے ہوئے نئے سیکشن کو منتخب کریں۔ اس طرح یہ نئی کیٹیگری آپ کے بنائے ہوئے سیکشن کے ساتھ منسلک ہوجائے گی۔ Access Level میں بھی Public منتخب کریں اور اسی طرح تصویر، تصویر کی پوزیشن بھی منتخب کرلیں۔ Description کے تحت موجود وزی وگ ایڈیٹر میں کیٹیگری کے بارے میں معلومات لکھ کر فارمیٹ کرلیں۔ اب Save کے آئی کن پر کلک کریں۔ نئی کیٹیگری بن جائے گی اور آپ کے سامنے کیٹیگری منیجر کھل جائے گا۔ آپ اپنی تیار کردہ نئی کیٹیگری یہاں ملاحظہ کرسکیں گے۔

کیٹیگری شامل کرنے کے بعد اب ہم اس کیٹیگری کے تحت ایک مضمون ویب سائٹ پر Publish کریں گے۔

نیا مضمون

ایک بار پھر Content مینو پر کلک کیجئے اور مینو میں سے Article Manager منتخب کریں۔ اس ویب پیج پر آپ ویب سائٹ پر Publish کئے گئے تمام مضامین دیکھ سکتے ہیں (تصویر: J16)۔ ایک وقت میں صرف بیس مضامین ایک صفحے پر دکھائے جاتے

تصویر J16

ہیں۔ باقی مضامین ملاحظہ کرنے کے لئے نیچے موجود Next کے بٹن پر کلک کریں۔ فی صفحہ مضامین کی تعداد بھی نیچے موجود Display کومبولسٹ سے تبدیل کی جا سکتی ہے۔

آپ کسی بھی مضمون کے ٹائٹل پر کلک کر کے اس کی تدوین بھی کر سکتے ہیں اور اسے سلیکٹ کر کے Trash بھی۔ اسی طرح اگر کسی مضمون کو عارضی طور پر ویب سائٹ سے معطل کرنا ہو تو اسے سلیکٹ کر کے Unpublish کر دیں۔ نیز کسی مضمون کو ایک کیٹیگری سے دوسری کیٹیگری میں منتقل بھی یہیں سے کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ اس فہرست میں یہ بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں کون سا مضمون ہوم پیج پر موجود ہے اور کون سا نہیں۔

بہرحال آپ New پر کلک کریں۔ کچھ ہی سیکنڈز میں نیا مضمون شامل کرنے کے لئے فارم اور وزی وگ ایڈیٹر ظاہر ہوجائے گا (تصویر: J17)۔ ٹائٹل میں مضمون کا عنوان لکھئے

تصویر J17

جیسے NaCl - As a chemical ۔ Alias میں بھی مضمون کا عنوان دہرا دیں۔ Published کے تحت Yes کا ریڈیو بٹن منتخب کریں۔ اس طرح یہ مضمون بنتے ہی آن لائن ہوجائے گا۔

اگر اس مضمون کو ہوم پیج پر جگہ دینی ہو تو Front page میں سے Yes منتخب کریں۔ Section میں سے اس مضمون کا سیکشن منتخب کیجئے۔ آپ کی سلیکشن کے اعتبار سے Categories ظاہر ہوجائیں گی۔ آپ اس مضمون کی کیٹیگری بھی منتخب کر لیجئے۔ یہ

دونوں منتخب کرنا لازمی ہیں۔

ان سب سے فارغ ہونے کے بعد آپ مضمون وزی وگ ایڈیٹر میں لکھ لیں اور اسے فارمیٹ بھی کرلیں۔ آپ بخوبی دیکھ سکتے ہیں کہ یہ وزی وگ ایڈیٹر استعمال میں مائیکروسافٹ فرنٹ پیج اور ایڈوبی میکرومیڈیا سے مشابہ ہے۔ اس لئے اگر آپ کو ان دونوں کا تجربہ ہے تو آپ با آسانی خوبصورت ویب پیجز تیار کرسکتے ہیں۔ اس میں ہر وہ آپشن موجود ہے جو کہ ویب پیج بنانے میں معاون ہوسکتا ہے۔ آپ اس کی مدد سے ویب پیج میں لنکس، لیئرز، ٹیبل، تصاویر، فلیش اور میڈیا فائلز بھی شامل کرسکتے ہیں۔

اگر آپ اسکرین کے دائیں طرف دیکھیں تو یہاں بہت سے مفید آپشنز موجود ہیں۔ ان آپشنز کی مدد سے آپ بہت سی دلچسپ تبدیلیاں کرسکتے ہیں۔ جیسے آپ اس مضمون میں سیکشن کا نام ظاہر یا پوشیدہ کرسکتے ہیں۔ مصنف کا نام ظاہر یا پوشیدہ کرسکتے ہیں۔ سیکشن اور کیٹیگری کے ناموں کو لنک بناسکتے ہیں وغیرہ۔ اچھی بات یہ ہے کہ ان سب کاموں کو انجام دینے کے لئے آپ کو صرف ریڈیو بٹن اور کومبولسٹس میں سے آپشنز منتخب کرنے ہیں۔

نیز، آپ دائیں طرف موجود آپشنز میں سے Finish Publishing جو کہ Parameters - Articles کے تحت موجود ہے، میں وہ تاریخ منتخب کرسکتے ہیں جس کے بعد یہ مضمون ویب سائٹ سے خود بخود غائب ہوجائے گا۔ اسی طرح آپ اس مضمون کی Start Publishing تاریخ بھی چن سکتے ہیں۔ اس طرح یہ مضمون آپ کی چنی ہوئی تاریخ کو ہی ویب سائٹ پر ظاہر ہوگا۔

مضمون کی فارمیٹنگ اور ضروری آپشنز منتخب کرنے کے بعد Save کے آئی کن پر کلک کریں۔ اگر چاہیں تو Preview کے آئی کن پر کلک کرکے، اس مضمون کو جاری کرنے سے پہلے پیش منظر دیکھ لیں۔

مضمون کے کامیابی سے محفوظ ہونے کے بعد آپ کو ایک بار پھر آرٹیکل مینجر پر لے آیا جائے گا۔ ایک نئی براؤزر ونڈو کھولیں اور اس میں http://localhost/joomla لکھ کر ویب سائٹ کو ملاحظہ کریں۔ اگر آپ نے نئے مضمون کو فرنٹ پیج پر ظاہر کروایا تھا تو وہ آپ کو ہوم پیج پر ہی نظر آرہا ہوگا۔ ایک بات آپ نوٹ کیجئے کہ نئے بنائے گے سیکشن یا کیٹیگری کا ہوم پیج پر کہیں اتا پتا ہی نہیں۔ دراصل ہمیں سیکشن کیٹیگری کو دائیں طرف موجود مینو میں شامل کروانا ہوگا۔ اس کے بعد ہی سیکشن یا کیٹیگریز ہوم پیج ظاہر ہوتے ہیں۔

یادرہے کہ چونکہ سیکشنز کی تعداد کیٹیگریز سے عام طور پر کم ہوتی ہے اس لئے مینو میں کیٹیگریز کے بجائے سیکشنز شامل کروائے جاتے ہیں۔ ہم بھی اپنے مینو میں سیکشن شامل کروائے گا اور ساتھ ہی غیر ضروری مینو آئٹمز جیسے Joomla! Overview وغیرہ کو ختم کریں گے۔

اس کے لئے Menus کے مینو میں سے Menu Manager پر کلک کریں۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہاں بہت سے مینوز موجود ہیں (تصویر:J18)۔ ان میں سے ماسوائے ایک کے، سب ہی پبلش ہوتے ہیں اور ہوم پیج سمیت دیگر تمام پیجز پر بھی نظر آرہے ہوتے ہیں۔ آپ Other Menu، Example pages، Key concepts اور main menu کو باری باری منتخب کریں اور ڈیلیٹ کے آئی کن پر

تصویر J18

کلک کریں۔ یادرہے کہ جس main menu کو ہم ڈیلیٹ کرنے کا کہہ رہے ہیں اس کی ٹائپ newmenu ہے۔ Main menu کے نام سے ایک اور مینو بھی یہاں موجود ہوتا ہے جس کی ٹائپ mainmenu ہوتی ہے۔ اسی مینو میں ہم سیکشن کے لنک شامل کریں گے۔ اس لئے ڈیلیٹ کرنے کا کام احتیاط سے کریں۔ ڈیلیٹ کرنے کا طریقہ بھی بے حد آسان ہے۔ مینو کے نام کے ساتھ موجود ریڈیو بٹن منتخب کیجئے اور اوپر موجود Delete کے آئی کن پر کلک کردیں۔ ایک نئے ویب پیج میں آپ سے یقین دہانی کرنے کو کہا جائے گا۔ آپ مینو بلا جھجک ڈیلیٹ کردیں۔

غیر ضروری مینوز کی صفائی کے بعد اب آپ ایک بار پھر اپنی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ ہوم پیج پر سے بھی تمام بے کار مینوز کا صفایا ہوچکا ہوگا۔

اب ہم Main Menu کی تدوین کا کام شروع کرتے ہیں۔

مین مینو کی تدوین

مین مینو کو مدون کرنے کے لئے Menus کے مینو میں سے Main Menu منتخب کریں۔ مینو مینجر کے تحت مین مینو کے تمام آئٹمز ظاہر ہوجائیں گے (تصویر:J19)۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس مینو میں بہت سے غیر ضروری مینوز شامل ہیں جو کہ ویب سائٹ پر

تصویر J19

تصویر J20

موجود نہیں ہونے چاہئے۔ اس لئے آپ ایسے تمام آپشنز جیسے Joomla Overview، Web Links وغیرہ کو سلیکٹ کریں اور Trash کے آئی کن پر کلک کردیں۔ منتخب شدہ تمام آئٹمز ڈیلیٹ ہوجائیں گے۔ ان کے ڈیلیٹ ہونے کے بعد ایک بار پھر ویب سائٹ ملاحظہ کرلیں کہ تمام تبدیلیاں لاگو ہوچکی ہیں کہ نہیں۔

اس مینو میں اب اپنی پسند کے آئٹم شامل کرنے کے لئے اس بار New پر کلک کریں۔

تصویر J21

Add Menu Item کی اسکرین ظاہر ہوگی جس میں آپ ایک ٹری ویو میں تمام دستیاب آپشنز دیکھ سکے گے (تصویر: J20)۔ آپ اس ٹری ویو میں سے Articles پر کلک کریں۔ آرٹیکلز کے تحت موجود تمام آپشنز کی فہرست ظاہر ہوجائے گی۔ آپ اس میں سے Standard Section Layout منتخب کریں۔ ایک نئی اسکرین ظاہر ہوگی (تصویر: J21)۔ آپ اس میں موجود فارم کو بھریں۔ Title میں مینو آئٹم کا نام لکھئے۔ یہ نام مینو میں ظاہر ہوگا۔ اس لئے اس کا نام ایسا رکھیں جو کہ مختصر ہو اور سیکشن کی بھرپور ترجمانی کرتا ہو۔ Alias میں بھی وہی نام دہرا دیں۔ باقی کسی بھی آپشن کو تبدیل نہ کریں۔ البتہ دائیں طرف موجود آپشنز میں سے Sections کے کومبولسٹ میں سے اپنا مطلوبہ سیکشن منتخب کریں۔ Save کے آئی کن پر کلک کردیں۔ اس کے ساتھ ہی منتخب کردہ سیکشن مینو میں ظاہر ہوجائے گا۔ بالکل اسی طرح اگر آپ کو سیکشن کے بجائے کیٹیگری مینو میں ظاہر کروانی ہو تو تصویر J20 میں دکھائے گئے ٹری ویو میں سے Standard CategoryLayout منتخب کریں۔

ٹمپلیٹ تبدیل کیجئے

اپنی ویب سائٹ کا ٹمپلیٹ تبدیل کرنے کے لئے Extensions Menu میں سے Templete Manager پر کلک کریں۔ تمام دستیاب ٹمپلیٹس کی فہرست ظاہر ہوجائے گی۔ By Default یہاں صرف دو ٹمپلیس دستیاب ہوتے ہیں اور rhuk_milkyway نامی ٹمپلیٹ ڈیفالٹ سیٹ ہوتا ہے۔ آپ beez ٹمپلیٹ کے

تصویر J22

ساتھ موجود ریڈیو بٹن پر کلک کر کے اسے منتخب کریں اور Default کے آئی کن پر کلک کردیں۔ اس طرح beez آپ کی ویب سائٹ کا ڈیفالٹ ٹمپلیٹ سیٹ ہوجائے گا۔ آپ اپنی ویب سائٹ ملاحظہ کریں اور تبدیلیوں کا بغور جائزہ لیں (تصویر: J22)۔

اگر یہ دونوں ٹمپلیٹ اپنی خوبصورتی کے اعتبار سے بے مثال ہیں لیکن اگر آپ پھر بھی کوئی دوسرا ٹمپلیٹ استعمال کرنا چاہیں تو اس کے لئے آپ کو ٹمپلیٹ انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگا۔ جملہ کے ٹمپلیٹس ان کی ویب سائٹ سمیت کئی دیگر ویب سائٹس پر بھی دستیاب ہیں۔ کچھ یہ ٹمپلیٹ مفت فراہم کرتے ہیں جبکہ کچھ اس کے لئے آپ سے پیسے طلب کرتے ہیں۔ نیز، یہ بھی یاد رکھیں کہ ٹمپلیٹ میں بہت سے تبدیلیاں آپ کو خود انجام دینی ہوتی ہیں۔ جیسے کہ ٹمپلیٹ کا بینر وغیرہ جسے مدون کر کے آپ کو اپنی ویب سائٹ کا ہیڈر لگانا ہوگا۔

کسی بھی نئے ٹمپلیٹ کو شامل کرنے یا پہلے سے موجود کسی ٹمپلیٹ کو ڈیلیٹ کرنے کے لئے Extensions مینو میں سے Install/Uniinstall منتخب کریں۔

جملہ کے متعلق اس مضمون کو اب ہم یہیں پر سمیٹتے ہیں۔ اگرچہ ہمیں اس بات کا پورا احساس ہے کہ جملہ کے بارے میں بہت سے باتیں بتانا ابھی باقی ہیں مگر صفحات کی قلت کے باعث فی الحال اتنا ہی۔ لیکن اگر جملہ کے متعلق کسی بھی طرح کا کوئی سوال پوچھنا چاہیں، یا اس کی کنفیگریشن میں کسی قسم کے مسئلے کا شکار ہوں تو فورم پر تشریف لائیں اور اپنے مسائل سے آگاہ کریں۔ پہلی فرصت میں آپ کا مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ☆

علمدار حسین

اپریل 2002ء میں یاہو نے اپنی فری ای میل سروس کو ای میل کلائنٹس مثلاً آؤٹ لک، آؤٹ لک ایکسپریس، موزیلا میل وغیرہ کے ذریعے استعمال کرنے کی سہولت کو بند کر دیا۔ البتہ پریمیئم اکاؤنٹ یا ہومیل پلس رکھنے والے صارفین کے لیے یہ فیچر بدستور موجود تھا۔ اگر آپ کے پاس یاہو میل پلس سبسکرپشن موجود ہے تو باآسانی یاہو میل کو آؤٹ لک ایکسپریس یا کسی بھی ای میل کلائنٹ کے ذریعے استعمال کر سکتے ہیں۔

ایک جی بی فری ای میل اسپیس کے علاوہ بے شمار سہولیات فراہم کرنے کی وجہ سے فری یاہو ای میل سروس استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد کچھ کم نہیں۔ ای میل اکاؤنٹ اگر آؤٹ لک ایکسپریس یا کسی اور ای میل کلائنٹ کے ساتھ کنفیگر کر لیا جائے تو اپنی ای میلز کا ریکارڈ آف لائن رہتے ہوئے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ فری یاہو میل نے ای میل کلائنٹس کے ذریعے کام کرنا بند کر دیا ہے لہٰذا فری یاہو ای میل سروس استعمال کرنے والے افراد کی یقیناً یہ خواہش ہوگی کہ وہ اپنے اکاؤنٹ کو آؤٹ لک ایکسپریس کے ساتھ استعمال کر سکیں تو ان کے لیے اس مضمون میں مرحلہ وار رہنمائی فراہم کی گئی ہے جس سے باآسانی یاہو میل کو آؤٹ لک ایکسپریس کے ساتھ کنفیگر کیا جا سکتا ہے۔

اس کام کے لیے سب سے پہلے آپ کو ایک سافٹ ویئر چاہیے ہوگا جس کا نام YPOPs! ہے۔ اس مفت دستیاب سافٹ ویئر کی مدد سے ہم باآسانی اور باحفاظت اپنے یاہو فری میل اکاؤنٹ کو آؤٹ لک یا دیگر کسی ای میل کلائنٹ کے ساتھ کنفیگر کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ YPOPs! کوئی آفیشل ٹول نہیں ہے جسے Yahoo! نے اپنے صارفین کے لیے فراہم کیا ہو، بلکہ یہ کسی اور کا بنایا ہوا سافٹ ویئر ہے جو اس کام کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ سافٹ ویئر GPL کے تحت بالکل مفت دستیاب ہے۔

YPOPs! کو آپ درج ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

http://dbeusee.home.comcast.net/ypops-win-0.9.0.13.exe

اس سافٹ ویئر کو انسٹال کر لینے کے بعد آپ یاہو فری میل اکاؤنٹ کو درج ذیل ای میل کلائنٹس کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں:

* Becky 2.x
* Calypso 2.x/3.x
* Eudora
* FoxMail
* Incredimail
* Lotus Notes R6
* Microsoft Outlook Express 5, 5.5, 6
* Microsoft Outlook 2000
* Microsoft Outlook XP
* Mozilla Mail
* Netscape Mail
* nPOP
* Pegasus
* Pocomail
* The Bat

YPOPs! انسٹال کر لینے کے بعد آئیے اب آؤٹ لک ایکسپریس پر اپنے فری یاہو میل اکاؤنٹ کو مرحلہ وار کنفیگر کرتے ہیں۔

آؤٹ لک ایکسپریس کو کھولیے اور اس کے Tools مینو سے Accounts کو منتخب کر لیں (تصویر 001)۔

ایسا کرنے سے انٹرنیٹ اکاؤنٹ کی ونڈو آپ کے سامنے آجائے گی۔ اس ونڈو میں

001

002

سے دوسرے ٹیب یعنی Mail پر کلک کریں۔ دائیں طرف موجود Add کے بٹن پر کلک کر کے اس کے سب آپشنز میں سے Mail پر کلک کریں (تصویر 002)۔

انٹرنیٹ کنکشن وزارڈ کی ایپلٹ ظاہر ہو جائے گی۔ اس مرحلے پر موجود ٹیکسٹ فیلڈ میں آپ کو ڈسپلے نیم لکھنا ہوگا۔ جب آپ کسی کو ای میل بھیجتے ہیں تو یہی نام ای میل موصول

003

کرنے والے کے پاس ظاہر ہوتا ہے کہ کس کی طرف سے ای میل آئی ہے۔ ڈسپلے نیم کے باکس میں آپ جو چاہیں نام لکھ دیں (تصویر 003)۔ نام لکھنے کے بعد نیکسٹ کا بٹن دبا

004

005

دیں۔

اس کے بعد آنے والی ونڈو میں اپنا مکمل ای میل ایڈریس لکھنا ہوتا ہے۔ مثلاً "username1@yahoo.com" اس طرح ای میل ایڈریس لکھنے کے بعد نیکسٹ کے بٹن پر کلک کر دیں (تصویر 004)۔

اگلا مرحلہ E-mail Server Names کی سیٹنگز کا ہے۔ My

006

incoming mail server is a کے آگے موجود ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے POP3 کا آپشن منتخب کر لیں۔ جبکہ Incoming mail servers اور Outgoing mail (SMTP) server کے ذیل میں "localhost" ٹائپ کریں اور نیکسٹ کا بٹن پریس کر دیں (تصویر 005)۔

آنے والی اگلی ونڈو Internet Mail Logon کی ہے۔ اس میں اپنی یاہو کی آئی ڈی اور پاس ورڈ دینا ہے۔ Account name میں صرف یاہو آئی ڈی لکھنی ہوتی ہے۔ مثلاً آپ کا یاہو ای میل ایڈریس username1@yahoo.com ہے تو صرف username1 کو آئی ڈی کے طور پر لکھیں گے۔ پاس ورڈ کے باکس میں یاہو

007

009

میل کا مکمل اور درست پاس ورڈ لکھنا ضروری ہے۔ پاس ورڈ دینے کے بعد اگر آپ یہ چاہیں کہ ہر بار آؤٹ لک ایکسپریس کے ذریعے یاہو میل اکاؤنٹ چیک کرتے ہوئے پاس ورڈ ٹائپ نہ کرنا پڑے تو اس کے نیچے موجود Remember Password کے چیک باکس میں چیک لگا دیں اور نیکسٹ کے بٹن پر کلک کر دیں (تصویر 006)۔ اگر پاس ورڈ محفوظ نہ رکھنا ہو تو اس چیک باکس پر چیک نہ لگائیں، لیکن اس طرح ہر بار اکاؤنٹ چیک کرنے سے پہلے آپ کو اپنا پاس ورڈ ٹائپ کرنا ہو گا۔ اگلے مرحلے پر آنے والی ونڈو میں سے آپ نے صرف Finish کے بٹن کا انتخاب کرنا ہے۔ اس طرح ہمارا پہلا مرحلہ مکمل ہو جائے گا۔

008

فنش کے بٹن پر کلک کرتے ہی Internet Accounts کی ونڈو خود بخود اوپن ہو جائے گی۔ اس میں ہم نئے کنفیگر کیے گئے اکاؤنٹ کی پراپرٹیز میں کچھ ضروری تبدیلیاں کریں گے۔ localhost پر کلک کر کے اس کے سامنے موجود Properties کے بٹن پر کلک کریں (تصویر 007)۔

Localhost properties کی ایپلٹ کھل جائے گی۔ اس ایپلٹ میں موجود ٹیبز میں سے دوسرا ٹیب یعنی Servers منتخب کر لیں۔ اس کے تحت دستیاب آپشنز میں سے سب نیچے ایک چیک باکس موجود ہے جس کے ساتھ My server requires authentication لکھا ہے۔ اس چیک باکس کو چیک لگا دیں اور اس کے سامنے موجود Settings کے بٹن پر کلک کریں (تصویر 008)۔

اگلی ونڈو Outgoing Mail Server کی ہے۔ Log on using کے چیک باکس کو چیک لگا دیں۔ اکاؤنٹ نیم میں اپنی یاہو آئی ڈی لکھنی ہے، جیسے آپ گزشتہ کی جانے والی سیٹنگ میں یاہو آئی ڈی ٹائپ کر چکے ہیں۔ پاس ورڈ کے باکس میں اپنے یاہو میل اکاؤنٹ کا پاس ورڈ لکھیں اور OK کے بٹن پر کلک کر دیں (تصویر 009)۔
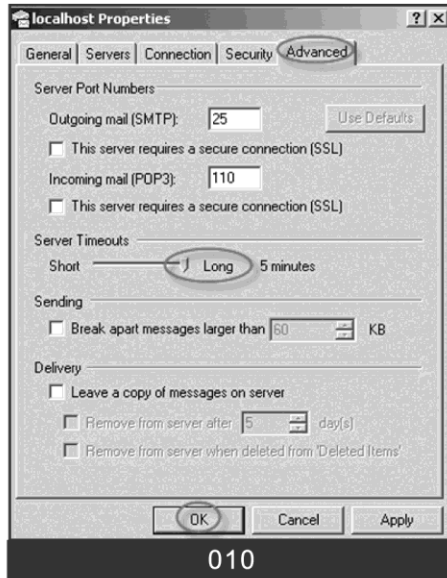
010

اب دوبارہ localhost Properties کی ونڈو سامنے ہو گی۔ اس میں موجود سب سے آخری ٹیب Advanced منتخب کرنا ہو گا۔ اس کے تحت دستیاب آپشنز میں

YPOPS!
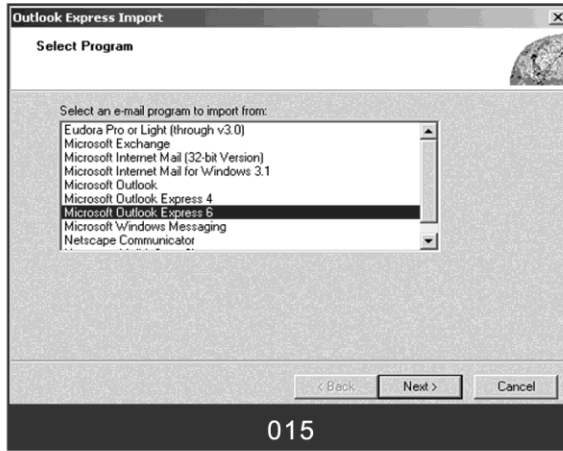
آپ دیکھیں گے کہ Server Timeout بائی ڈیفالٹ 1 minute سلیکٹ کیا گیا ہوگا۔ ہمیں اسے بڑھا کر 5 minutes کرنا ہے۔ اس کام کے لیے ایک چھوٹا سا بٹن موجود ہے جسے بائیں سے دائیں ڈریگ کرنے پر ٹائم خود بخود بڑھنا شروع ہو جائے گا۔ اسے Short سے Long پر پہنچا دیں تو Server Timeout پانچ منٹ سلیکٹ ہو جائے گا۔ یہ کام کامیابی سے سر انجام دینے کے بعد اوکے کے بٹن پر کلک کریں (تصویر 010)۔

012

لیجیے تمام سیٹنگز کامیابی سے مکمل ہو گئیں۔ اب آپ YPOPS! کی مدد سے اپنے یاہو ای میل اکاؤنٹ کو آؤٹ لک ایکسپریس کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

YPOPs! کو ہر بار استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آؤٹ لک ایکسپریس بھی کھلا ہو۔

YPOPs! جب انسٹال کیا جاتا ہے تو سب سے آخر میں یہ آپشن منتخب کرنا ہوتا ہے کہ کیا ہر بار ونڈوز اسٹارٹ ہوتے ہی یہ بھی خود بخود کام کرنے لگے۔ اگر آپ یہ آپشن سلیکٹ کرتے ہیں تو اس کا آئی کن ٹاسک بار پر ٹائم کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔

آؤٹ لک ایکسپریس کا بیک اپ بنانا

اگر کبھی اچانک ونڈوز میں کوئی مسئلہ ہو جائے تو نئی ونڈوز انسٹال کرنے کے بعد آؤٹ لک ایکسپریس بالکل خالی ہوگا اور آپ کو تمام ای میلز دوبارہ سے ڈاؤن لوڈ کرنی پڑیں گی۔ اس لیے اچھا ہے کہ اپنے آؤٹ لک ایکسپریس کے اِن باکس کا بیک اپ بنا لیا جائے۔

مائیکروسافٹ آؤٹ لک ایکسپریس آپ کی تمام ای میلز، نیوز لیٹر اور کونٹیکٹ انفارمیشن کو ایک ہی فولڈر میں محفوظ کرتا ہے۔ اس فولڈر میں .dbx کے ایکسٹینشن کی حامل فائلز موجود ہوتی ہے۔ مثلاً Inbox.dbx، Outbox.dbx اور Contacts.dbx وغیرہ۔ یعنی آپ نے جتنے فولڈرز بنائے ہوں گے سب کا ڈیٹا الگ فائل میں اسی فولڈر کے

Store Location

Your personal message store is located in the following folder:

C:\Documents and Settings\Alamdar\Local Settings\Application Data

Change... | OK | Cancel

013

014

نام سے محفوظ ہوگا۔

بیک اپ بنانے کی غرض سے آؤٹ لک ایکسپریس کے اس فولڈر تک پہنچنے کے لیے آؤٹ لک ایکسپریس کو رن کیجیے۔ Tools کے مینو میں سے Options کا انتخاب

015

کیجیے۔ کھلنے والی ایپلٹ میں سے Maintenance کے ٹیب پر کلک کرنے کے بعد اس میں موجود "Store Folder" کے بٹن پر کلک کیجیے (تصویر 012)۔

ایک نیا باکس کھلے گا جس میں آپ کے مطلوبہ فولڈر کا مکمل پاتھ موجود ہوگا (تصویر

Import From OE6

Specify Location

Import mail from an OE6 Identity

Main Identity

Import mail from an OE6 store directory

Import Options

Only import mail that was downloaded or created in OE6. If you are importing mail into OE4, this option can be used to avoid getting duplicate messages.

OK | Cancel

016

013)۔اس پاتھ کو کاپی کر لیجیے۔

017

اس پاتھ کو ونڈوز ایکسپلورر میں پیسٹ کرنا ہے۔ ونڈوز ایکسپلورر کھولنے کے لیے اسٹارٹ مینو میں سے پروگرامز میں جائیے، پھر Accessories میں سے Windows Explorer منتخب کرلیں۔ ونڈوز ایکسپلورر میں پاتھ پیسٹ کریں لیکن اس کے آخر میں سے "Outlook Express" ڈیلیٹ کردیجیے۔ یہ ترمیم کرنے کے بعد انٹر دبا دیں۔

018

مطلوبہ ونڈو آپ کے سامنے ہوگی جس میں آؤٹ لک ایکسپریس کا تمام ڈیٹا موجود ہے۔

یہاں موجود آؤٹ لک ایکسپریس کا فولڈر کاپی کر لیں۔ اس فولڈر کے سائز کا انحصار آپ کے اِن باکس پر ہے۔ اگر ای میلز بہت زیادہ ہیں تو یہ بہت بھاری بھرکم بھی ہوسکتا ہے۔

آؤٹ لک ایکسپریس کا ڈیٹا ری اسٹور کرنا

اگر آپ کے پاس آؤٹ لک ایکسپریس کے ڈیٹا کا بیک اپ موجود ہے تو اسے ری اسٹور کرنا بھی بہت آسان عمل ہے۔ اس کام کا آغاز کرنے کے لیے آؤٹ لک ایکسپریس کو رن کیجیے۔ یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ جیسے اوپر ہم نے آؤٹ لک کے ڈیٹا فولڈر تک رسائی حاصل کی ہے، ری اسٹور کرنے کے لیے بھی اس بیک اپ فولڈر کو اس جگہ پیسٹ کر دیا جائے گا۔

لیکن یہ بات یاد رہے کہ اگر آپ بیک اپ بنانے کے بعد دوبارہ آؤٹ لک ایکسپریس کو استعمال کرچکے ہیں تو اس بیک اپ فولڈر کو آؤٹ لک ایکسپریس کے ڈیٹا پر اوور رائٹ کرنے سے پہلے والا ریکارڈ ضائع ہوجائے گا اور بیک والا ڈیٹا آؤٹ لک ایکسپریس میں موجود گا۔

نئی ای میلز ضائع نہ ہوں اور پرانا ڈیٹا بھی ری اسٹور ہوجائے، یہ کام کیسے ہوگا؟ آیئے مرحلہ وار دیکھتے ہیں۔ یہ کام ہم "Import" کے ذریعے کریں گے۔ فائل مینو پر کلک کر کے Import کو منتخب کیجیے (تصویر 014)۔

019

اب اگر آپ اپنی ای میلز ری اسٹور کر رہے ہیں تو امپورٹ کے سب آپشنز میں سے "Messages..." پر کلک کیجیے۔

اگلی ونڈو میں سے وہ پروگرام سلیکٹ کرنا ہے جس موجود ڈیٹا کا بیک اپ بنایا گیا تھا (تصویر 015)۔ مثال کے طور پر آؤٹ لک ایکسپریس 6 کا بیک اپ بنایا تھا تو اسی پروگرام کو سلیکٹ کریں اور نیکسٹ پر کلک کردیں۔

اگلی ونڈو "Import From OE6" کی ہے۔ "Import mail from an OE6 store directory" کو سلیکٹ کر کے نیکسٹ پریس کردیں (تصویر 016)۔

کھلنے والی ونڈو بیک اپ فولڈر کی لوکیشن معلوم کرے گی (تصویر 017)۔ Browse کے بٹن پر کلک کریں اور جس جگہ بیک اپ فولڈر رکھا ہوا ہے اس لوکیشن پر جا کر آؤٹ لک ایکسپریس کا فولڈر منتخب کر کے OK کردیں (تصویر 018)۔

اگلے مرحلے پر آپ سے پوچھا جا رہا ہے کہ آپ کون کون سے فولڈرز ری اسٹور کرنا چاہتے ہیں یعنی اِن باکس، آؤٹ باکس یا ڈرافٹس وغیرہ۔ یہاں ہم چونکہ سارا ڈیٹا ری اسٹور کرنا چاہتے ہیں اس لیے "All folders" سلیکٹ کر کے نیکسٹ کا بٹن پریس کر دیں (تصویر 019)۔

سارا ڈیٹا امپورٹ ہونے کی اطلاع آپ کو Finish بٹن کے ذریعے ملے گی۔ اب اپنے آؤٹ لک ایکسپریس کو چیک کیجیے، یقیناً آپ کی تمام ای میلز اس میں موجود ہوں گی۔

☆☆☆

کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

☆گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ، کراچی
☆سلطان نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ لاہور
☆فائیو اسٹار بک سیلرز، اندرون قصاباں چوک، بنوں سٹی 0928613991
☆شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ، کھاریاں 053-7610275
☆ملک محمد امین، ملک نیوز ایجنسی، ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-515706
☆جدہ نیوز ایجنسی، توپانوالہ چوک، ڈیرہ اسماعیل خان
☆ حبیب اللہ قمر، حبیب لائبریری اینڈ بک ڈپو، لائق علی چوک، واہ کینٹ 051-4543384
☆ کیپیٹل نیوز ایجنسی، بند روڈ، بالمقابل قائد اعظم میڈیکل کالج، بہاولپور 062-2886811
☆چوہدری امانت علی اینڈ سنز، رحیم یار خان 0685879191
☆الکریم نیوز ایجنسی اینڈ بک اسٹال، کچہری بازار، اوکاڑہ 0442526419
☆انور بک ڈپو، دھمنی روڈ، وقاص مارکیٹ، جنڈ، ضلع اٹک 0345-5925091
☆گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، تلہ گنگ، ڈسٹرکٹ چکوال
☆پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ، نزد گول چوک، سرگودھا 048-3714747
☆پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار، گجرات 0333-8449330
☆ خالد بک ڈپو، مسلم بازار، گجرات
☆ریاض نیوز ایجنٹ، کینٹ بازار، ایبٹ آباد
☆اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میرپور، آزاد کشمیر 058610-42502
☆ ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ، ملک نیوز ایجنسی، ٹریفک چوک، ڈیرہ غازی خان 064-2469318
☆ عاصم منیر، چوہدری برادر نیوز ایجنٹس، ریلوے روڈ، صادق آباد 068-5705624
☆خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد، واہ کینٹ
☆محمد عبدالطیف بلوچ، بلوچ نیوز ایجنسی، مظفرگڑھ (پنجاب) 066-2424233
☆عابد شاہ پرفروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفرگڑھ۔ 34050
☆نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال، وزیر آباد 0300-6285496
☆ بک لینڈ بک سیلرز اینڈ اسپورٹس سینٹر، 15، ادھیانہ بازار، جی ٹی روڈ، مینگورہ، سوات
☆ مسٹر بکس اینڈ اسٹیشنرز، بالمقابل گرلز ہائی سکول، تھانہ میلسی، وہاڑی 0673412099
☆رسول جوحسن، جو نیوز ایجنٹ، مین بازار، اسکردو، بلتستان
☆جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ، ٹوبہ ٹیک سنگھ

☆سید حسن عباس نیوز ایجنٹ، سید نیوز ایجنسی، دینہ، جہلم
☆نیشنل نیوز ایجنسی، پنجگولہ چوک، خیرپور میرس، سندھ 0243-715133
☆بسم اللہ لائبریری اینڈ کارڈ سینٹر، گلہ سبزی منڈی، مین بازار، وزیر آباد
☆البدر بک سینٹر، ملا فاضل چوک، گوادر
☆نارتھ نیوز ایجنسی، مدینہ سپر مارکیٹ، گلگت 05811-245246
☆پاک نیوز ایجنسی، تربت، مکران ڈویژن، بلوچستان فون نمبر: 412938
☆محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، حاصل پور، ضلع بہاولپور
☆چندر لال بک سیلرز اینڈ گفٹ سینٹر، مرکزی آزادی چوک، خضدار
☆شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
☆ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک، ڈیرہ غازی خان
☆پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار پنڈی گھیپ 057-2350671
☆طاہر نیوز ایجنسی، نزد ہائی سکول، عارف بازار، بورے والا
☆نیو شاہین جنرل سٹور بک ڈپو اینڈ لائبریری، ریلوے روڈ کمالیہ، تحصیل کمالیہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
☆ خالد مسعود بزمی، بزمی انٹرپرائزز، نزد بلدیہ آفس، ہارون آباد 0632253987
☆محمد ذوالفقار مغل (پرنسپل)، پاکستان سائنس ہائی سکول فار بوائز اینڈ گرلز، حمزہ غوث نئی آبادی، حبیب پورہ، قائد اعظم سٹریٹ، پسرور روڈ، سیالکوٹ 0321-6142051
☆گوشہ ادب لائبریری، 106، ایف بلاک، عقب ریشم گلی، عارف والا، ضلع پاکپتن شریف 0457-400752، 0321-6561696
☆ ڈاکٹر خرم شہزاد بٹ، گوشہ ادب لائبریری، امپیریل بلڈنگ، سمبڑیال روڈ، ڈسکہ سیالکوٹ
☆علی احمد نیوز ایجنسی، ایم ایم روڈ، فتح پور لیہ 03008762251
☆احمد ضیا، مشتاق نیوز ایجنسی، مریم روڈ، نواب شاہ 0300-3006469
☆ایم ایم ٹریڈرز، E-15 کبیر بلڈنگ، جناح روڈ، کوئٹہ
☆زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار، پشاور 0912213525
☆مہران نیوز ایجنسی، الیوسف چیمبر، اسٹیشن روڈ، حیدرآباد 0222780128
☆ شمع بک اسٹال، بیسمنٹ چیمہ کلینک، کارنر ریگل روڈ، نروالا فیصل آباد 041-2613449
☆الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز، سکھر 0300-9313528
☆ عبدالصمد خان نیوز ایجنٹ، ریلوے بک سٹال، ریلوے اسٹیشن، ضلع میانوالی 045-233420

☆☆

سافٹ ویئر کی عظیم غلطیاں

علی حنین زیدی، کراچی

ایک وقت تھا جب سافٹ ویئر پروگرامنگ دنیا کے مشکل ترین کاموں میں سے ایک شمار کی جاتی تھی۔ یہ وہ دور تھا جب پروگرامنگ لینگویجز اپنے ابتدائی دور سے گزر رہی تھیں۔ اس دور میں اسمبلی جیسی لو لیول پروگرامنگ لینگویجز استعمال ہو رہی تھیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہائی لیول لینگویجز کا ظہور ہوا اور پروگرامنگ کی دنیا ہی بدلتی چلی گئی۔ درجنوں نئی پروگرامنگ لینگویجز سامنے آئیں اور ہر لینگویج کے آتے ہی پروگرامنگ آسان سے آسان تر ہوتی گئی۔ آج سی شارپ، وی بی ڈاٹ نیٹ، جاوا اور پائتھون جیسی طاقتور لینگویجز کثرت سے زیرِ استعمال ہیں۔ صرف یہی نہیں، اب اپنی پروگرامنگ لینگویج بنانا بھی کچھ مشکل نہیں رہا۔ قصہ مختصر یہ کہ پروگرامنگ کی دنیا اب بالکل بدل چکی ہے اور یہ کام اب اتنا آسان ہو چکا ہے کہ پیچیدہ سے پیچیدہ پروگرام لکھنے کے لئے بھی چند دن درکار ہوتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں لو لیول لینگویجز میں ایک چھوٹا سا پروگرام لکھنے کے لئے بھی کبھی کئی ماہ درکار ہوتے تھے۔

پروگرامنگ تو آسان ہو ہی گئی مگر ایک چیز اب بھی ایسی ہے جو کسی بھی وقت کسی سافٹ ویئر انجینئر کے گلے کا پھندہ بن سکتی ہے۔ اور وہ چیز ہے ''سافٹ ویئر بگز''

سافٹ ویئر بگز کسی کمپیوٹر پروگرام میں ایسی غلطیاں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے پروگرام مخصوص حالات میں کریش ہو جاتا ہے، چلنے سے انکار کر دیتا ہے، غلط نتائج پیدا کرتا ہے یا کوئی اُلٹا سیدھا کام کرنے لگتا ہے۔ بیشتر مواقع پر یہ بگز پروگرام بنانے والے پروگرامر کی غلطی کی وجہ سے رہ جاتے ہیں لیکن بعض اوقات یہ پروگرامنگ لینگویج کے کمپائلر کا بھی قصور ہو سکتا ہے۔ سافٹ ویئر بگز اتنے عام ہیں کہ کسی سافٹ ویئر پروگرام کے بارے میں حتمی طور پر نہیں کہا جا سکتا ہے کہ یہ سو فیصد بگز سے پاک ہے۔ آپریٹنگ سسٹم چاہے کمپیوٹر کا ہو یا کسی موبائل فون کا، مائیکروسافٹ آفس ہو یا اوپن آفس، لینکس ہو یا ونڈوز، سافٹ ویئر کمرشل ہو یا اوپن سورس، بگز سب میں پائے جاتے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ سامنے بھی آتے رہتے ہیں۔

ایسا سافٹ ویئر جس میں بگز کی بڑی تعداد موجود ہو ''Buggy'' کہلاتا ہے اور بگز کے بارے میں پروگرامر کو مطلع کرنے کے عمل کو ''bug report'' کہا جاتا ہے۔ بگز کے دُور کرنے کو Debugging کہا جاتا ہے۔

ڈی بگنگ شاید سافٹ ویئر پروگرامنگ سے بہت مشکل کام ہے۔ اگرچہ تمام جدید پروگرامنگ لینگویجز کے ساتھ ڈی بگنگ ٹولز بھی فراہم کئے جاتے ہیں۔ لیکن آج بھی ڈی بگنگ سافٹ ویئر انجینئرنگ کے مشکل ترین امور میں سے ایک ہے۔ ایسے مواقع پر تو خاص طور پر ڈی بگنگ مشکل ہو جاتی ہے جب آپ کسی دوسرے پروگرامر کے لکھے ہوئے کوڈ کو ڈی بگ کر رہے ہوں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بگز صرف سافٹ ویئر میں نہیں بلکہ ہارڈ ویئر میں بھی پائے جاتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں ڈی بگنگ صبر آزما اور تکلیف دہ حد تک خشک کام ہے۔

جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ کسی سافٹ ویئر پروگرام کو بگ فری نہیں کہا جا سکتا۔ اس لئے یہ بگز بعض اوقات عظیم نقصانات کا باعث بھی بنتے ہیں۔ تاریخ میں ایسے کئی واقعات موجود ہیں جب سافٹ ویئر یا ہارڈ ویئر میں موجود بگز کی وجہ سے کئی جانیں ضائع ہوئیں اور اربوں ڈالرز کا نقصان ہوا۔

سنہ 2005ء کی آخری سہ ماہی کی بات ہے جب آٹو موبائل کے حوالے سے شہرت یافتہ ''ٹویوٹا'' نے اپنی Prius ہائبرڈ گاڑی کے ایک لاکھ ساٹھ ہزار یونٹس کی واپسی کا اعلان کیا۔ اس اعلان کی وجہ وہ رپورٹس ہیں جن میں صارفین کی جانب سے شکایات کی گئی تھیں کہ گاڑی کی وارننگ لائٹس خود بخود روشن ہو جاتی ہیں اور گاڑی کا گیسولین انجن بھی غیر متوقع برتاؤ پیش کرنے لگتا ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی بار آٹو موبائلز بنانے والے لاکھوں کی تعداد میں خراب گاڑیاں بدل چکے ہیں مگر ان سب میں ہارڈ ویئر کے حوالے ہی سے کوئی خرابی موجود ہوتی تھی۔ لیکن ٹویوٹا کی Prius گاڑی میں خرابی ہارڈ ویئر کی نہیں بلکہ ایک سافٹ ویئر کی تھی۔ اس اسمارٹ کار کے ایمبیڈڈ سافٹ ویئر میں ایک بگ تھا جس کی وجہ

مارک ٹو کی لاگ بک کا وہ ورق جس میں تاریخ کے پہلے بگ کا ذکر کیا گیا ہے

سے وارننگ لائٹس خود بخود روشن ہوجاتی تھیں۔ اس طرح Prius بھی بگی سافٹ ویئر کی فہرست میں شامل ہوگئی۔

تاریخ کا پہلا اور مشہور ترین بگ ''مارک ٹو'' میں پایا گیا۔ 1945ء کی بات ہے جب مارک ٹو پر ضرب اور جمع کے کچھ ٹیسٹ کئے جا رہے تھے۔ اس دوران انجینیئرز نے مشاہدہ کیا کہ مارک ٹو کے حساب کتاب میں کچھ گڑبڑ ہے۔ خرابی پینل ایف کے سترویں ریلے (Relay) میں تھی۔ خرابی فوراً دور کرلی گئی اور ساتھ ہی لاگ بک میں خرابی کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ یہ بھی لکھا گیا کہ ''پہلا اصل کیس جب بگ تلاش کرلیا گیا''۔

اس واقعے کے ساٹھ سال گزرنے کے بعد بھی یہ بگز ہمارے ساتھ ہیں۔ آج جہاں ہم جدید سافٹ ویئر دیکھ رہے ہیں، وہیں جدید اور انوکھے بگز بھی تفریح طبع کے لئے موجود ہیں۔

یہاں ہم چند مشہور سافٹ ویئر بگز کا ذکر کررہے ہیں جن کی وجہ سے بڑے نقصانات ہوئے۔

لاکھوں ڈالر مالیت کی مرنیر 1 اسپیس پروب مکمل تباہ!

28 جولائی 1962ء کو مرینر اسپیس پروب جو کہ مرنیر پروگرام کا پہلا راکٹ تھا، کو سیارہ زہرہ کی تحقیق کے لئے روانہ کیا گیا۔ مگر فلائٹ سافٹ ویئر میں موجود ایک بگ کی وجہ سے یہ راکٹ اپنے محور سے منحرف ہوگیا۔ بعد میں مشن کنٹرول کے رینج سیفٹی آفیسرز نے کئی ملین ڈالرز کی لاگت سے تیار ہونے والے اس راکٹ کو سمندر کے اوپر تباہ کردیا تاکہ راستہ بھٹکنے کی وجہ سے یہ کسی شہری آبادی پر گر کر جانی نقصان کا باعث نہ بنے۔
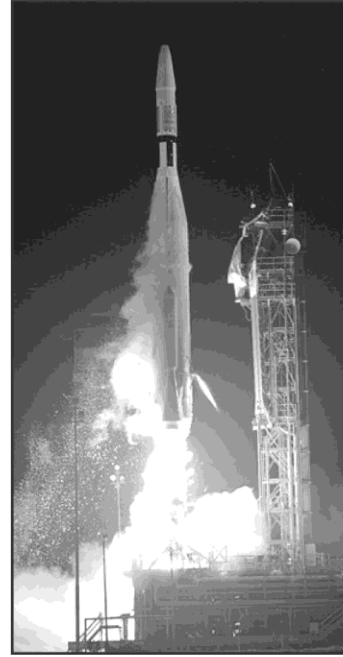
تحقیقات کرنے پر انکشاف ہوا کہ فلائٹ سافٹ ویئر پروگرام جو کہ فورٹران میں لکھا گیا تھا، کے پروگرامر نے پنسل سے پیپر پر لکھے ہوئے ایک فارمولے کو غلط انداز میں کمپیوٹر کوڈ کی شکل دی۔ فارمولے میں صرف ایک ہائفن (-) موجود نہیں تھا۔ جس کی وجہ سے راکٹ اپنے راستے سے بھٹک گیا۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ فلائٹ پروگرام میں ایک جگہ کوما کی جگہ غلطی سے نقطہ (.) لگا دیا گیا اور اسی اسٹیٹمنٹ میں ایک اسپیس ڈیلیٹ کردیا گیا۔ اسٹیٹمنٹ کو کچھ یوں ہونا چاہئے تھا:

DO 17 I = 1, 10

مگر کوما کی جگہ نقطہ لگانے اور اسپیس ڈیلیٹ کرنے کی وجہ سے یہ اسٹیٹمنٹ کچھ یوں ہوگئی:

DO17I = 1.10

اس سے ملتا جلتا ایک بگ ناسا کے اور بٹ کمپیوٹیشن سسٹم میں بھی پایا گیا تھا جو کہ پروجیکٹ مرکری کے لئے تیار کیا گیا تھا۔

اے ٹی اینڈ ٹی نیٹ ورک کے سوئچز کریش ہوگئے

15 جنوری 1990ء کی بات ہے کہ اے ٹی اینڈ ٹی کے لمبے فاصلے کی فون کالز کنٹرول کرنے والے سوئچز میں سے ایک سوئچ اچانک کریش کر گیا جو کہ بظاہر ایک نارمل صورت حال ہے۔ لیکن کچھ ہی سیکنڈز میں جب یہ سوئچ ری کور ہوا تو اس نے اپنے قریب موجود دوسرے سوئچ کو بھی کریش ہونے پر مجبور کردیا۔ کچھ ہی دیر میں اے ٹی اینڈ ٹی نیٹ ورک کے 114 سوئچز کریش ہوگئے۔ ہر سوئچ ٹھیک 6 سیکنڈ کے بعد ری اسٹارٹ ہونے لگا۔ 60 ہزار سے زائد لوگ لانگ ڈسٹنٹ کالز کرنے سے محروم ہوگئے۔

مسئلے کی جانچ پڑتال کرنے والے انجینیئرز نے کھوج لگائی کہ وہ سافٹ ویئر جو کہ لمبے فاصلے کی کالز انجام دینے والے سوئچز کو کنٹرول کرتا ہے، کے نئے انسٹال کئے گئے ورژن میں ایک سافٹ ویئر بگ موجود ہے۔ جس کی وجہ سے سوئچ اس وقت فی الفور ری اسٹارٹ ہوجاتا جب وہ ایک مخصوص پیغام موصول کرتا تھا۔ یہ پیغام بھی وہ ہے جو کہ دوسرے سوئچ کریش سے ری کور ہونے کے بعد اپنے ہمسائے سوئچز کو اپنے زندہ ہونے کی اطلاع فراہم کرنے کے لئے بھیجتے تھے۔ ری پیئرنگ کرنے والے انجینیئرز نے اس سافٹ ویئر کا پرانا ورژن انسٹال کرکے اس مسئلے پر قابو پالیا۔ لیکن اس سافٹ ویئر بگ کی وجہ سے اے ٹی اینڈ ٹی کی لانگ ڈسٹنٹ کال سروس 9 گھنٹے کے لئے غیر فعال رہی اور لاکھوں ڈالرز کے نقصان کا باعث بنی۔

برکلے یونکس فنگر ڈائمن میں بفر اوورفلو

1988ء میں دنیا کے پہلے انٹرنیٹ وورم جو مورس وورم کہلاتا ہے، نے دنیا بھر میں 2000 سے 6000 ہزار کمپیوٹرز کو متاثر کیا۔ یہ وورم بفر اوورفلو (Buffer Overflow) کا فائدہ اٹھاتے ہوئے متاثرہ کمپیوٹر پر قابو پالیتا تھا۔ بفر اوورفلو اس وقت واقع ہوتا ہے جب آپ کسی ویری ایبل یا ڈیٹا ٹائپ کو اس کی گنجائش سے زیادہ ڈیٹا فراہم کریں۔

مورس وورم سے متاثر ہونے کے بعد تحقیق پر اسٹینڈرڈ اِن پٹ آؤٹ پٹ لائبریری میں موجود ایک فنکشن ()gets میں ایک خامی پائی گئی۔ یہ فنکشن ایک ایسی لائبریری میں استعمال کیا گیا جو کہ نیٹ ورک پر ٹیکسٹ موصول کرتا تھا۔ اس فنکشن میں اِن پٹ ٹیکسٹ پر کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ اس لئے جب اسے بڑی مقدار میں ٹیکسٹ اِن پٹ کے لئے فراہم کیا جاتا تو کریشن ہوجاتا۔ مورس وورم اسی خامی کا فائدہ اُٹھا کر پھیلتا تھا۔

برکلے کے پروگرامرز نے فوراً ہی کوڈ میں تبدیلی کرکے اس خامی پر قابو پالیا مگر سی لینگویج

کی اسٹینڈرڈ اِن پٹ آؤٹ پٹ لائبریری میں سے اسے ختم کرنے سے انکار کردیا گیا۔ اس طرح ()gets آج بھی سی لینگویج کی IO لائبریری میں اپنی تمام تر خامیوں کے ساتھ موجود ہے۔

تاریخ کے عظیم ترین غیر نیوکلیائی دھماکے

جنوری 1982ء میں امریکی صدر رونلڈ ریگن نے سی آئی اے کے ایک ایسے منصوبے کی منظوری دی جس کا مقصد سویت یونین کو غلط اور بگڑ پر مبنی ٹیکنالوجی کی منتقلی تھی جو کہ بعد میں تباہ کن ثابت ہوسکے اور ان کی معیشت برباد ہوجائے۔ اس منظوری کے بعد سینٹرل انٹیلی جینس ایجنسی نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کینیڈا کی ایک کمپنی کے تیار کردہ کمپیوٹر سسٹم میں خرابی پیدا کردی۔ یہ کمپیوٹر سسٹم سویت یونین کو فروخت کیا گیا جس نے اسے ٹرانس سیبرین گیس پائپ لائنز کو کنٹرول کرنے کے لئے استعمال کیا۔ سویت یونین نے بھی یہ کمپیوٹر سسٹم اس منصوبے کے تحت خریدا جس کا مقصد حساس امریکی ٹیکنالوجی چُرانا یا خریدنا تھا۔ امریکی سی آئی اے کو اپنے خفیہ ذرائع سے سویت یونین کے اس کمپیوٹر سسٹم کی خریداری کے بارے میں علم ہوگیا۔ لہٰذا انہوں نے اس کمپیوٹر سسٹم کو اس طرح خراب کرنے کا فیصلہ کیا کہ خریداری کے بعد بھی یہ سویت یونین کے کوالٹی معیارات پر پورا اُترے اور پھر اس وقت فیل ہوجائے جب اسے عملی طور پر استعمال کیا جارہا ہو۔

امریکی سی آئی اے کی اس حرکت کے نتیجے میں 1982ء میں ٹرانس سیبرین گیس پائپ لائنز مکمل طور پر تباہ ہوگئیں اور کہا جاتا ہے کہ زمین کی پوری تاریخ میں ایٹمی دھماکوں کے بعد یہ دھماکے عظیم ترین تھے اور اس سے اتنی آگ پیدا ہوئی جو اس سے پہلے زمین کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھی گئی۔

تھیراک-25، پانچ انسانوں کی قاتل مشین

تھیراک 25 ایک ریڈی ایشن تھراپی مشین تھی جسے ایٹامک انرجی آف کینیڈا نامی کمپنی تیار کرتی تھی۔ یہ مشین 1985 اور 1987 کے عرصے میں کم از کم پانچ انسانوں کو مہلک حد تک زیادہ تابکاری کا نشانہ بنا کر موت کی گھاٹ اُتار چکی تھی جبکہ زخمیوں کی کوئی گنتی ہی نہیں۔

تھیراک سیریز کی پرانی مشینیں کامیابی سے استعمال کی جارہی تھیں۔ تھیراک 25 بھی پرانی مشینوں کو بنیاد بنا کر بنائی گئی اور اس میں کئی تبدیلیاں کی گئیں۔ سب سے اہم تبدیلی جو اس میں کی گئی وہ اس کا تھراپی سسٹم تھا جو کہ دو طرح کی تابکاری مریض کو منتقل کرسکتا تھا۔ اول لو پاور الیکٹران بیم (بی ٹا پارٹیکلز) اور دوم ایکس رے۔ تھیراک 25 میں ایکس رے پیدا کرنے کے لئے ہائی پاور الیکٹرانز کو دھات سے ٹکرایا جاتا۔ دوسری اہم تبدیلی جو تھیراک 25 میں کی گئی وہ پرانی مشین کے الیکٹرو میکینیکل سیفٹی انٹرلاک کو سافٹ ویئر کنٹرول سے تبدیل کرنا تھا۔

جب تھیراک 25 کو لو پاور الیکٹران بیم کے لئے کنفیگر کیا جاتا تو الیکٹران گن سے الیکٹران بیم براہِ راست مریض تک پہنچتی لیکن اس دوران ''سیف میگنیٹس'' کے ذریعے اس کو اس طرح پھیلا دیا جاتا ہے کہ یہ نقصان کا باعث نہ بنے۔

لیکن جب مشین کو ایکس رے بیم کے لئے کنفیگر کیا جاتا تو الیکٹران گن سے ہائی پاور الیکٹران بیم خارج ہوتی جو کہ مریض اور الیکٹران گن کے درمیان موجود دھات سے ٹکرا کر ایکس رے پیدا کرتی تھی۔

تھیراک 25 کو اگر غلطی سے اس طرح سیٹ کردیا جائے کہ وہ الیکٹران گن سے ہائی پاور الیکٹران بیم خارج کرے اور دھاتی کمپوننٹ جسے مریض اور بیم کے درمیان ہونا چاہئے، بھی درمیان میں حائل نہ ہو تو مشین کا سافٹ ویئر جو کہ اسمبلی لینگویج میں لکھا گیا تھا، بغیر کوئی ایرر دیئے اس پر عمل درآمد کردیتا تھا۔ اس طرح ہائی پاور الیکٹران بیم براہِ راست مریض سے جا ٹکراتی اور مریض کو بجلی کے شدید جھٹکے محسوس ہوتے۔ ساتھ ہی مریض کا جسم بھی جھلس جاتا۔ کم از کم 5 مریض اس طرح زخمی ہونے کے بعد ریڈی ایشن پوائزننگ کا شکار ہوکر لقمۂ اجل بن گئے۔

کربروس رینڈم نمبر جنریٹر

کربروس ایک مشہور نیٹ ورک اتھنٹی کیشن سسٹم ہے جو 1988ء میں متعارف کیا گیا۔ یہ نیٹ ورک پر ڈیٹا اور اس کی ترسیل کو محفوظ بنانے کے لئے مستعمل ہے۔ اس کے تبدیل شدہ ورژن اس وقت بھی ونڈوز 2000، XP اور 2003 سرور میں استعمال کئے جارہے ہیں۔ لیکن اس سسٹم کا ایک حصہ جو کہ رینڈم (Random) نمبر فراہم کرتا ہے، 100 فی صد رینڈم نمبر فراہم نہیں کرسکتا۔ اپنے متعارف ہونے کے 8 سال بعد تک یہ مسئلہ جوں کا توں رہا اور اس خرابی سے فائدہ اٹھا کر ایسے کمپیوٹرز کی سیکورٹی کو توڑا جاسکتا تھا جو کہ کربروس پر بھروسہ کرتے تھے۔ لیکن ایسی کوئی بھی رپورٹ ابھی تک سامنے نہیں آئی کہ آیا اس خامی کو استعمال کرتے ہوئے کسی نے آج تک نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے کہ نہیں۔

ایرین 5 فلائٹ 501

ایرین 5 یورپی اسپیس ایجنسی کا ایک کامیاب ترین لانچ سسٹم ہے جو کہ جیو اسٹیشنری مدار یا لو زمین کے نچلے مدار میں پے لوڈ (payload) پہنچانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایرین 4 کی خوبی اور خامیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے لیکن اسے ایرین 4 کی تبدیل شدہ شکل نہیں کہا جاسکتا۔ اس لانچ سسٹم کو تیار ہونے میں 10 سال سے زائد کا عرصہ لگا اور اس پروجیکٹ پر 7 ارب یورو خرچ ہوئے۔

پہلے ای ایس اے نے ایرین 5 کو انسان بردار شٹل ''ہرمس'' جو خلاء میں پہنچانے کے لئے تیار کرنے کا منصوبہ بنا تھا۔ مگر بعد میں ہرمس شٹل منسوخ ہوگیا اور اس کے بعد ایرین 5 کو مکمل طور پر روبوٹک لانچر کی شکل دے دی گئی۔

ایرین 5 کی پہلی ٹیسٹ پرواز 4 جون 1996ء کو کی گئی۔ یہ پرواز Ariane 5 Flight 501 کہلاتی ہے۔ اپنی فلائٹ کے صرف 37 سیکنڈز کے بعد کنٹرول سافٹ ویئر میں ایک خرابی کی وجہ سے اس نے خود کو تباہ کرلیا۔ سافٹ ویئر کی اس غلطی کو سافٹ ویئر کی تاریخ کی مہنگی ترین غلطیوں میں شمار کیا جاتا ہے کیوں کہ اس کی وجہ سے اربوں ڈالرز کا

نقصان ہوا۔ ایرین 5 پر موجود پے لوڈ جو کہ چار کلسٹر مشن اسپیس کرافٹ تھے، بھی ضائع ہو گئے۔ صرف ان کی مالیت 370 ملین ڈالرز تھی۔

ایرین 5 کا کنٹرول سافٹ ویئر بھی وہی تھا جو کہ ایرین 4 میں استعمال کیا گیا تھا۔ مگر ایرین 5 کا فلائٹ پاتھ ایرین 4 سے بالکل مختلف تھا اور سافٹ ویئر کے کوڈ میں اس کے لحاظ سے ضروری تبدیلیاں نہیں کی گئیں تھیں۔

ایرین 5 کے کنٹرول سافٹ ویئر نے پرواز کے دوران 64 بٹ فلوٹنگ پوائنٹ کو 16 بٹ سائنڈ انٹیجر ویلیو میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں بفر اوورفلو واقع ہوا اور ہارڈ ویئر مکمل طور پر کریش ہو گیا۔ یاد رہے کہ 64 بٹ فلوٹنگ پوائنٹ، 16 بٹ انٹیجر سے بڑا ہوتا ہے اسی لئے بفر اوورفلو واقع ہوا۔

شمال مشرقی امریکہ میں بلیک آؤٹ

14 اگست 2003ء کو شمال مشرقی اور وسط مشرقی امریکہ سمیت اونٹاریو، کینیڈا میں بجلی کا زبردست بلیک آؤٹ واقع ہوا۔ اس بلیک آؤٹ کے دوران اونٹاریو، کینیڈا میں 10 ملین اور امریکہ میں مجموعی طور پر 40 ملین لوگ جو کہ امریکہ کی کل آبادی کا ساتواں حصہ بنتا ہے، متاثر ہوئے۔ ایک اندازے کے مطابق اس بلیک آؤٹ کی وجہ سے مجموعی طور پر 6 ارب ڈالرز سے زیادہ کا نقصان ہوا۔

سسٹم لاگز کے مطابق پاور میں کمی کی ایک زبردست لہر نے ٹرانسمیشن گرڈ کو رات 10:48 پر بری طرح سے متاثر کیا۔ صرف دو منٹ بعد بہت سے شہروں میں بجلی غائب ہونے کی رپورٹس موصول ہونا شروع ہو گئیں۔ متاثر ہونے والے شہروں میں نیو یارک سٹی اور نیو جرسی بھی شامل ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس بلیک آؤٹ نے چوبیس ہزار مربع کلومیٹر کے علاقے کو متاثر کیا اور 508 پاور جنریٹنگ یونٹس سمیت 265 پاور پلانٹس بند ہو گئے۔ ان میں سے 22 ایٹمی بجلی گھر تھے۔

یہ بلیک آؤٹ اتنا وسیع تھا کہ بلیک آؤٹ سے متاثرہ اکثر علاقوں میں ملکی وے (MilkyWay) کہکشاں اور مصنوعی سیارے نظر آنے لگے۔ عام حالات میں لائٹ پلوشن (Light Polution) کی وجہ سے یہ نظر نہیں آتے تھے۔

ابتدائی طور پر خیال کیا گیا یہ دہشت گردوں کی کارروائی ہو سکتی ہے۔ لیکن چند ہی گھنٹوں میں یہ ثابت ہو گیا کہ اس میں دہشت گردی کا کوئی عنصر شامل نہیں۔

بجلی کو لمبے عرصے کے لئے محفوظ کرنا آسان امر نہیں۔ عام طور پر بجلی پیدا ہونے کے ایک سیکنڈ سے بھی کم عرصے میں خرچ ہو جاتی ہے۔ اس لئے کسی پاور گرڈ کو فراہم کی جانے والی بجلی اور پاور گرڈ سے صارفین کو سپلائی ہونے والی بجلی میں تناسب ہونا ضروری ہے۔ بصورت دیگر مشکل سے درست ہونے والے مسائل سمیت تباہ کن صورت حال پیدا ہو سکتی ہے۔ ایسی کسی بھی صورت حال سے بچنے کے لئے پاور گرڈ کو بند کر دیا جاتا ہے۔

ہائی ٹینشن لائنز جو کہ اونچے ٹاورز کے درمیان لٹک رہی ہوتی ہیں، بہت تیزی سے اپنی لمبائی میں کمی بیشی کرتی ہیں۔ جیسے جیسے ان پر لوڈ بڑھتا جاتا ہے، یہ گرم ہو کر پھیلنا شروع ہو جاتی ہیں اور زمین کی طرف جھکنا شروع ہو جاتی ہیں۔ کسی بھی پاور لائن پر زیادہ سے زیادہ لوڈ کے حساب سے اس کی کم سے کم اونچائی ناپی جاتی ہے۔ پاور لائن کو کسی چیز سے ٹکرا کر شارٹ سرکٹ سے بچانے کے لئے اس کے راستے میں کوئی بھی اونچی چیز بنانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اگر ان کے راستے میں درخت موجود ہوں تو انہیں وقتاً فوقتاً کاٹا جاتا ہے تاکہ وہ اتنے اونچے نہ ہو سکیں کہ شارٹ سرکٹ کا باعث بنیں۔

مذکورہ بالا بلیک آؤٹ میں بھی پہلی 345 کلوواٹ کی پاور لائن ایک درخت سے ٹکرا کر بند ہو گئی۔ اس کے بعد یک بعد دیگرے کئی دوسری ہائی ٹینشن پاور لائنز درختوں سے ٹکرا کر تباہ ہو گئیں۔ فرسٹ انرجی نامی کمپنی کو اس حادثے کا ذمہ دار گردانا جاتا ہے، کیوں کہ اوہائیو میں اس کا پاور جنریٹنگ پلانٹ سب سے پہلے شٹ ڈاؤن ہوا تھا اور اس نے نہ تو فوری ایکشن لیا اور نہ ہی دوسرے کنٹرول سینٹرز کو اس بات کی اطلاع دی۔

جنرل الیکٹرک انرجی کے یونکس بیسڈ XA/21 سرورز جو کہ کنٹرول سینٹرز کا کام کرتے ہیں، میں موجود ایک بگ کی وجہ سے الارم سسٹم پلانٹ آپریٹرز کو خبردار نہ کر سکا اور مکمل طور پر فیل ہو گیا۔ یکے بعد دیگرے بہت سے دیگر ایسے واقعات پیش آئے جنھیں الارم سسٹم کو نوٹس کرتے ہوئے آپریٹرز کو بتانا چاہئے تھا مگر ایسا نہ ہوا۔ 30 منٹ پرائمری سرور بند ہو گیا اور ساری ایپلی کیشنز بیک سرور پر منتقل ہو گئیں جو کہ بالکل اسی صورت حال کے تحت کچھ دیر چلتا رہا ہے پھر وہ بھی بند ہو گیا۔ اس طرح تمام انرجی منیجمنٹ سافٹ ویئر مکمل طور پر بند ہو گئے۔

ہیلی کاپٹر کریش

2 جون 1996ء شام کے چھ بجے، رائل ایئر فورس کا چینوک ہیلی کاپٹر ZD576 جس میں برطانوی انٹیلی جنس کے اعلیٰ ترین آفیسرز سوار تھے، اسکاٹ لینڈ میں کریش ہو گیا۔ تمام سوار افراد موقعے پر جاں بحق ہو گئے۔

آفیشل رپورٹس کے مطابق یہ حادثہ پائلٹ کی غلطی کی وجہ سے ہوا۔ لیکن ان رپورٹس کی تصدیق کسی بھی ذرائع سے نہیں ہوتی۔ کچھ رپورٹس کے مطابق رائل ایئر فورس نے چینوک ہیلی کاپٹر کو اپ گریڈ کیا تھا اور کنٹرول سافٹ ویئر اس اپ گریڈڈ ہیلی کاپٹر کے ساتھ مطابقت کا مظاہرہ نہیں کر رہا تھا۔ اس لئے ہیلی کاپٹر کے کریش ہونے کی وجوہ کچھ بھی ہوں، مگر اس بات پر یقین کیا جاتا ہے کہ اس کریش میں کنٹرول سافٹ ویئر نے بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔

☆☆

ویب ہوسٹنگ کیا ہے؟

ورلڈ وائیڈ ویب سائٹ سائٹس ایچ ٹی ایل ایم، گرافک اور ملٹی میڈیا وغیرہ سے تشکیل پاتی ہے اور ایسے ویب سرور (کمپیوٹر) جس پر یہ فائلز رکھی جاتی ہیں ویب ہوسٹ کہلاتا ہے۔ آپ کی ویب سائٹ سے انٹرنیٹ کے استعمال کنندہ اس وقت تک مستفید نہیں ہوسکتے جب تک آپ اپنی ویب سائٹ کسی ویب سرور پر اپ لوڈ نہ کردیں۔ نیز ویب پیجز تک لوگوں کی رسائی کے لئے ویب سرور کو مستقلاً انٹرنیٹ سے جڑا ہونا چاہیے۔ جو کمپنیاں ویب ہوسٹنگ کی سہولت فراہم کرتی ہیں انہیں ویب ہوسٹس کہتے ہیں۔

ویب ہوسٹ کا انتخاب کیسے کیا جائے؟

ویب ہوسٹ کا انتخاب بہت حد تک آپ کی ضرورت پر منحصر ہے:

آپ کی ویب سائٹ کس طرح کی ہوگی؟

سائٹ کی تیاری میں کس قسم کی ٹیکنالوجیز کا استعمال کیا جائے گا؟

اس کا مقصد کیا ہے؟

آپ آن لائن کاروبار تو نہیں کرنا چاہتے؟

سائٹ کس قسم کے ناظرین کے لیے بنائی جارہی ہے؟

سائٹ کتنے عرصہ بعد اپ گریڈ کی جائے گی؟

اس طرح کے تمام سوالوں کی ایک فہرست مرتب کریں۔ یہ فہرست آپ کی ہوسٹ کے انتخاب میں مدد کرے گی۔

ہزاروں ویب ہوسٹس کی موجودگی میں بہترین ویب ہوسٹ کا انتخاب یقیناً مشکل ہے۔ تاہم اس ضمن میں مندرجہ ذیل تجاویز معاون ثابت ہوں گی اور بہترین ویب ہوسٹ کے انتخاب میں آپ کی رہنمائی کریں گی۔

ہوسٹنگ کی اقسام

ہوسٹنگ انڈسٹری کی ترقی کے ساتھ ویب ہوسٹنگ مختلف اقسام میں تقسیم ہوچکی ہے۔ ویب ہوسٹ کے انتخاب سے قبل آپ کا ان کے متعلق جاننا مفید ہوگا۔ بنیادی طور پر آپ کو ویب ہوسٹنگ کے لئے تقسیم شدہ ہوسٹنگ یا وقف شدہ ہوسٹنگ میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔

تقسیم شدہ ہوسٹنگ یا ورچوئل ہوسٹنگ

تقسیم شدہ ہوسٹنگ میں آپ کی سائٹ کے ساتھ دیگر سائٹس بھی ایک ہی سرور پر ہوسٹ کی جاتی ہیں اور بینڈ وڈتھ دوسری ویب سائٹس کے ساتھ شیئر ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سرور پر ہوسٹ کی گئی کسی ایک سائٹ پر زیادہ ناظرین کی آمد سے آپ کی ویب سائٹ متاثر ہوسکتی ہے۔ چونکہ تقسیم شدہ ہوسٹنگ میں سرور کی دیکھ بھال ہوسٹنگ کمپنی کے ذمے ہوتی ہے اس لئے آپ عموماً سرور پر کسٹمائزڈ ایپلی کیشنز نہ تو چلا سکتے ہیں اور نہ ہی انسٹال کرسکتے ہیں۔ نیز، سکیورٹی کے حوالے سے بھی شیئرڈ ہوسٹنگ پر کئی سوالیہ نشانات ہیں۔

اس قسم کی ہوسٹنگ میں کیونکہ بہت سے گاہک ایک ہی سرور استعمال کرتے ہیں اور ہوسٹنگ کمپنی خدمات کی قیمت ان کے درمیان تقسیم کرسکتی ہے، اس لیے یہ کم قیمت ہوتی ہے۔ میاں جی کے کلیہ کے مطابق اگر آپ کی سائٹ پر متوقع ناظرین کی تعداد 1000 روزانہ کی حد سے کم ہے تو بلاشبہ تقسیم شدہ ہوسٹنگ آپ کے لئے ہی ہے۔

کولوکیٹڈ ہوسٹنگ (Co-located hosting)

کولوکیٹڈ ہوسٹنگ میں آپ اپنی ضرورت کے مطابق سرور خرید کر ہوسٹنگ کمپنی کو مہیا کردیتے ہیں۔ ہوسٹنگ کمپنی آپ کے مہیا کیے گے سرور کو نیٹ ورک سے منسلک کردیتی ہے۔ کولوکیٹڈ میں ہوسٹنگ کمپنی صرف نیٹ ورک بحال رکھنے کی ذمہ دار ہوتی ہے جبکہ سرور کی دیکھ بھال آپ کی اپنی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس قسم کی ہوسٹنگ صرف بڑی کمپنیاں ہی استعمال کرتی ہیں۔ خاص طور پر یہ ایسی کمپنیوں کی اولین ضرورت ہوتی ہے جو کوئی حساس قسم کی ایپلی کیشن رن کررہے ہوں یا اپنا ڈیٹا کسی دوسرے کے سرور پر رکھنے میں خطرہ محسوس کرتے ہوں۔

وقف شدہ ہوسٹنگ

وقف شدہ ہوسٹنگ میں آپ کی ویب سائٹ کے لیے ایک مکمل سرور وقف کردیا جاتا ہے اور آپ کو اپنے ذاتی کمپیوٹر کی طرح سرور تک مکمل رسائی ہوتی ہے۔ وقف شدہ ہوسٹنگ

پر آپ ایک سے زیادہ سائٹس بھی ہوسٹ کر سکتے ہیں۔ سرور کی دیکھ بھال بھی ہوسٹنگ کمپنی کے ذمہ ہوتی ہے۔ تاہم ہوسٹنگ کی یہ قسم ان سائٹ کے لیے موزوں ہے جن پر ناظرین کی متوقع تعداد 1000 سے زیادہ ہو کیونکہ وقف شدہ ویب ہوسٹ میں ویب سائٹ کے ناظرین عام لوگوں کے ساتھ مشترکہ بینڈ وڈتھ استعمال نہیں کر رہے ہوں گے۔ اس لئے سائٹ تیزی سے کھلتی ہے۔

ڈیڈیکیٹڈ ہوسٹنگ کو بھی دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک Managed اور دوسری Unmanaged۔ اول قسم میں سرور کی دیکھ بھال، سکیورٹی، ڈیٹا بیک وغیرہ کی ذمہ داری ہوسٹ کی ہوتی ہے۔ لیکن دوسری قسم میں یہ تمام تر کام آپ کو خود کرنے ہوتے ہیں۔ بہت کم مواقع پر unmanaged سرور کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ کسی بھی کمپنی یا شخص کے لئے سرور کو ریموٹلی manage کرنا ایک مشکل کام ہے۔ خصوصاً اس وقت جب کہ سرور پر کئی سروسز ایک ساتھ چل رہی ہوں۔

وقف شدہ ہوسٹنگ خرید کر ہوسٹنگ کمپنی بھی بنائی جاسکتی ہے جو کہ دوسرے اداروں کو شیئرڈ ہوسٹنگ کی سہولت فراہم کرتی ہو۔

مفت ہوسٹنگ

کیا مفت ہوسٹنگ حاصل کرنا ممکن ہے؟

جی ہاں آپ مفت ویب ہوسٹنگ حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن مفت ویب ہوسٹنگ مہیا کرنے والے عموماً ویب سائٹ پر مختلف قسم کے اشتہارات لگا دیتے ہیں اور ان پر مکمل بھروسہ بھی نہیں کیا جاسکتا کہ کب تک مفت خدمات مہیا کریں گے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ایک ماہ بعد اپنی سائٹ کھولیں تو ایک بڑا سا اشتہار آپ کا منہ چڑا رہا ہو۔ کسٹمر سپورٹ بھی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کی سائٹ کبھی ترقی نہیں کرے گی اور آپ کو سائٹ کی کارکردگی سے کوئی غرض نہیں اور آپ سائٹ پر اشتہارات کے متعلق بھی فکرمند نہیں تو آنکھیں بند کر کے مفت ہوسٹنگ سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہاں اگر آپ آئی ٹی کے طالب علم ہیں تو دل کھول کر مفت ہوسٹنگ اکاؤنٹ بنائیں اور زیادہ سے زیادہ سیکھنے کی کوشش کریں۔ مفت ہوسٹنگ کی سب سے بڑی خرابی یہ ہوتی ہے کہ آپ کو سرور پر مرضی کا ڈیویلپمنٹ انوائرنمنٹ نہیں ملتا۔ یعنی اگر آپ ایک ایسی ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں جو کہ کولڈ فیوژن میں بنائی گئی ہو تو انٹرنیٹ پر ڈھونڈنے سے بھی آپ کو کولڈ فیوژن کی مفت ہوسٹنگ نہیں ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر آپ ایس کیو ایل سرور کا مفت ڈیٹا بیس انٹرنیٹ پر ڈھونڈ رہے ہیں تو یہ کوشش بھی بار آور ہونا مشکل ہے۔

مفت ویب ہوسٹس کی ایک مختصر فہرست اور ان کی تفصیل آپ اس مضمون میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ مزید ہوسٹس کے لئے گوگل ڈاٹ کام پر سرچ کیجئے۔

اپ ٹائم

جتنے وقت تک ویب ہوسٹ کا سرور، سروس مہیا کرتا رہتا ہے یا جتنی دیر کے لئے ویب ہوسٹ کا سرور سرگرم رہتا ہے یا اس پر ہوسٹ کی گئی سائٹ انٹرنیٹ پر دستیاب رہتی ہے وہ اس کا اَپ ٹائم کہلاتا ہے۔ سائٹ کا دن کے چوبیس گھنٹے اور سال کے تین سو پینسٹھ دن آن لائن رہنا نہایت ضروری ہے۔ آپ کی ویب سائٹ کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو اور سرچ انجن اس کی رینکنگ کتنی بہتر کیوں نہ ہو لیکن اگر آپ کا ویب ہوسٹ اچھی اسپیڈ اور اپ ٹائم مہیا کرنے میں ناکام ہو جائے تو سائٹ کبھی بھی ناظرین کی ایک اچھی تعداد حاصل نہیں کر سکتی۔ اور ناظرین کی عدم توجہ کسی ویب سائٹ کے لئے زہر قاتل کا درجہ رکھتی ہے۔

ایک بہترین ویب ہوسٹ کا اپ ٹائم 99.99 فیصد ہوتا ہے لیکن اگر کوئی ہوسٹ آپ کو 100 فیصد اپ ٹائم مہیا کرنے کا دعویٰ کرے تو یقیناً وہ غلط ہے۔ اگرچہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ویب ہوسٹ اس صلاحیت کا حامل ہے کہ سرورز کو 100 فیصد اپ رکھ سکے مگر اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں دی جاسکتی کہ وہ واقعی یہ کر پائے گا۔ نیٹ ورک کی خرابی، ہیکنگ، سافٹ ویئر یا ہارڈ ویئر کی خرابی، بجلی کے مسائل کے علاوہ بہت سی دیگر وجوہ کی بناء پر سرور کسی بھی وقت ڈاؤن ہوسکتا ہے۔

جس ہوسٹنگ کمپنی کا اپ ٹائم 99.5 سے کم ہو اس سے کبھی بھی ہوسٹنگ نہ خریدیں کیونکہ آپ یقیناً یہ نہیں چاہیں گے کہ آپ کی سائٹ پر ناظر کم ہوں۔ مزید براں اس امر کا یقین کر لیں کہ آپ کی متوقع ویب ہوسٹنگ کمپنی کے پاس ناپسندیدہ لوگوں یا ہیکرز کو روکنے کا مناسب بند بست موجود ہے اور وہ اپنی سیکورٹی کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے ہیں اور اسے ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کرتے رہتے ہیں۔

اسپیڈ

اسپیڈ چیک کرنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ کمانڈ پرامپٹ کھولیں اور اپنے ہوسٹ کو PING کریں۔ اگر اوسط رسپانس 80 ملی سیکنڈ تک ہو تو یقیناً آپ بہترین ہوسٹ کا انتخاب کرنے جا رہے ہیں۔

ہوسٹ کے انتخاب سے قبل ان سے نیٹ ورک کنکشنز کے متعلق دریافت کریں کہ آیا وہ کسی ایک قومی بیک بون سے کنکٹ ہیں یا ان کے پاس اور بھی چوائسس ہیں؟ اور ایک بیک بون ڈاؤن ہونے کی صورت میں انھیں دوسرے بیک بون پر شفٹ ہونے کے لئے کتنا وقت درکار ہوگا۔ ویب ہوسٹ عام طور پر T1 کنکشن استعمال کرتے ہیں جس کی ڈیٹا ترسیل کی رفتار 1.5Mbs ہوتی ہے لیکن اچھے ویب ہوسٹ T3 یا OC24 کنکشن استعمال کرتے ہیں جو کہ 45Mbs اور اس بھی زیادہ برق رفتاری سے ڈیٹا ارسال کر سکتے ہیں۔ آج کل مارکیٹ میں peering ٹیکنالوجی دستیاب ہے جس کی مدد سے اگر ویب ہوسٹ ایک سے زیادہ کنکشن استعمال کر رہا ہے اور ٹریفک کسی ایک کنکشن پر 50% سے زیادہ ہو جائے تو سرور خودکار نظام کے تحت دوسرا کنکشن استعمال کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس طرح صارفین بلا کسی انتظار کے تیزی سے آپ کی ویب سائٹ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اسے لوڈ بیلنسنگ بھی کہتے ہیں۔ کیا آپ کا متوقع ہوسٹ اس ٹیکنالوجی سے استفادہ کر رہا ہے؟

آپ کسی ایسی ہوسٹنگ کمپنی کا انتخاب کریں جو کم از کم ٹی تین (T3) کنکشن استعمال کر رہی ہو۔ بصورت دیگر سست رفتار کنکشن کی وجہ سے صارفین کو ویب سائٹ ملاحظہ کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوگا۔

ویب اسپیس

ویب اسپیس وہ جگہ ہے جو ویب سرور کی ہارڈ ڈسک پر آپ کی سائٹ گھیرتی ہے۔ آپ کو اپنی ویب کے لئے کتنی گنجائش درکار ہے؟ کیا آپ کا ہوسٹ آپ کو مطلوبہ گنجائش فراہم کر سکتا ہے؟ کیا ویب سائٹ پر کسی خاص ایکسٹینشن کی فائل کے لئے کوئی حد تو مقرر نہیں کی گئی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو کہ کسی بھی ہوسٹنگ کمپنی سے ضرور دریافت کئے جانے چاہئیں۔

مفت ویب ہوسٹس کی طرف سے اکثر کسی خاص ایکسٹینشن کی فائل کے لئے حد متعین ہوتی ہے۔ آپ مفت ویب ہوسٹس پر ایگزی کیوٹ ایبل فائلز اپ لوڈ نہیں کر سکتے۔ اس کے علاوہ فائل کے سائز پر بھی حد مقرر ہوتی ہے۔ اس حد کی وجہ سے آپ صرف چند سو کلو بائٹ کی فائل ہی اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

یہاں اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ ویب ہوسٹس آپ کی توجہ حاصل کرنے کے لئے لامحدود یا کئی جی بی ویب اسپیس مہیا کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن کیا آپ کئی جی بی جگہ استعمال کر پائیں گے؟ متوسط ویب سائٹس کے لئے یقیناً اس کا جواب ''نہیں'' میں ہوگا۔ تاہم ایسی سائٹس جن میں ملٹی میڈیا فائلز کا استعمال کیا گیا ہو کو یقیناً زیادہ اسپیس کی ضرورت ہوگی۔ اسی طرح اگر آپ مختلف سافٹ ویئر یا فائلز ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کریں گے تو بھی آپ کو زیادہ گنجائش درکار ہوگی۔ عموماً ایک کاروباری سائٹ کو دس ایم بی یا اس سے بھی کم جگہ درکار ہوتی ہے، تو کبھی بھی صرف گنجائش کی وجہ سے ہوسٹ کی طرف نہ جھکیں۔

ایف پی ٹی ایکسس

ایف ٹی پی فائل ٹرانسفر پروٹوکول کا مخفف ہے۔ جس طرح ایچ ٹی ٹی پی انٹرنیٹ پر ویب پیجز کی ترسیل کرتا ہے بالکل اسی طرح ایف ٹی پی انٹرنیٹ پر فائلز کی ترسیل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سہولت کی بدولت آپ اپنے ویب ہوسٹ سے ایف ٹی پی کلائنٹ یا انٹرنیٹ ایکسپلورر سے فائل اپ لوڈ اور ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں گو کہ مبتدی ویب ڈیزائنرز کو ایف ٹی پی رسائی کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن پروفیشنلز کے لئے یہ ناگزیر ہے۔ میں ہمیشہ ایسے ہوسٹ کو ترجیح دیتا ہوں جو ایف ٹی پی کے ساتھ آن لائن ٹرانسفر منیجر مہیا کرتا ہو۔ ایسے ہوسٹ کا انتخاب یقیناً مستقبل میں مفید ثابت ہو سکتا ہے جو کہ ایک سے زیادہ ایف ٹی پی اکاؤنٹ مہیا کرتا ہو۔ اگر ایف ٹی پی اکاؤنٹ پر ڈائریکٹری لیول سکیورٹی لگانے کی سہولت بھی مل جائے تو نہلے پر دہلا ہو جائے گا۔

ٹریفک یا بینڈ وِڈتھ

ڈیٹا ٹرانسفر ویب سرور سے وزیٹر کے براؤزر میں منتقل ہونے والی بائٹس کی تعداد ہے۔ جب بھی کوئی وزیٹر آپ کی سائٹ ملاحظہ کرے گا تو وہ آپ کی ویب سائٹ کے لئے مقرر کردہ مجموعی بینڈ وِڈتھ میں سے کچھ بینڈ وِڈتھ استعمال کرے گا۔ آپ کی سائٹ کو مہینے بھر میں زیادہ سے زیادہ کتنی میگا یا گیگا بائٹ وزیٹر کے ویب براؤزرز کو منتقل کرنے کی اجازت ہے، یہی بینڈ وِڈتھ کہلاتی ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ کو کتنی بینڈ وِڈتھ درکار ہوگی۔ اس کا انحصار آپ کی سائٹ کے ڈیزائن اور وزیٹرز کی تعداد پر ہے۔ ذاتی سائٹس کے لیے 1 جی بی جبکہ کاروباری سائٹس کے لیے 2 سے 8 جی بی تک کی بینڈ وِڈتھ کافی ہوتی ہے۔ بڑی کارپوریٹ ویب سائٹس جیسے یاہو! اور گوگل وغیرہ سینکڑوں ٹیرا بائٹ کی بینڈ وِڈتھ استعمال کرتی ہیں۔ اس وقت کمپیوٹنگ کی ویب سائٹ ہر ماہ اوسطاً تیس گیگا بائٹ سے زیادہ کی بینڈ وِڈتھ استعمال کرتی ہے۔ چونکہ وقت کے ساتھ ساتھ وزیٹرز کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، اس لئے توقع کی جا سکتی ہے کہ مستقبل میں زیادہ بینڈ وِڈتھ درکار ہوگی۔

یہ اندازہ لگانے کے لئے کہ آپ کو اپنی ویب سائٹ کے لئے کتنی بینڈ وِڈتھ درکار ہوگی، ایک سادہ طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ تمام ویب پیجز اور ان سے منسلک تصاویر اور دیگر فائلز کو ایک فولڈر میں رکھیں۔ فولڈر کا مجموعی سائز معلوم کیجئے اور اسے فولڈر میں موجود تمام فائلوں کی تعداد سے تقسیم کر دیں۔ اس طرح آپ کو ہر فائل کا اوسط سائز معلوم ہو جائے گا۔ اب اس سائز کو متوقع وزیٹرز کی تعداد سے ضرب دیں لیں۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ کم از کم کتنی بینڈ وِڈتھ سے گزارا ہو جائے گا۔ عام طور پر ہوسٹنگ کمپنیاں 1GB تا 5GB بینڈ وِڈتھ مہیا کرتی ہیں۔ اگر آپ یاہو کے مقابلے پر سائٹ نہیں بنا رہے تو یہ بینڈ وِڈتھ آپ کی سائٹ کے لیے کافی ہوگی۔

کچھ کمپنیاں لامحدود بینڈ وِڈتھ مہیا کرنے کی دعوے دار ہیں۔ یقین جانیں کہ لامحدود بینڈ وِڈتھ مہیا کرنا تقریباً ناممکن ہے کیونکہ ہوسٹنگ کمپنیاں جو بینڈ وِڈتھ آپ کو مہیا کرتی ہیں، وہ اس کے لئے ادائیگی کرتی ہیں۔ لہٰذا ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کمپنی آپ کو لامحدود بینڈ وِڈتھ استعمال کرنے کی کھلی چھوٹ دے؟ اس لیے لامحدود بینڈ وِڈتھ کے دعوں پر کان نہ دھریں۔

ویب سرور کا آپریٹنگ سسٹم

کیا ویب سرور کا آپریٹنگ سسٹم کوئی اہمیت رکھتا ہے؟ بالکل، یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کس طرح کے آپریٹنگ سسٹم پر ویب ہوسٹ کرنا چاہتے ہیں اگر آپ اے ایس پی، اے ایس پی ڈاٹ نیٹ، مائیکروسافٹ ایکسس یا ایس کیو ایل سرور وغیرہ استعمال کرنا چاہتے ہیں تو سوائے مائیکروسافٹ ونڈوز کے کوئی چارہ نہیں۔ اسی طرح لینکس سرورز پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ یونکس سرورز میں آپ کچھ فیچرز کی قربانی کے ساتھ زیادہ سکیورٹی حاصل کر سکتے ہیں اور صرف اس بنیاد پر کہ آپ کے سسٹم میں ونڈوز انسٹال ہے اس لیے ونڈوز ہوسٹنگ خریدنا بہتر ہے تو یہ غلط سوچ ہے۔

یاد رہے کہ ماضی میں لینکس کے لئے مخصوص بہت سی ٹیکنالوجیز جیسے پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل وغیرہ اب نہ صرف ونڈوز کے لئے بھی دستیاب ہیں بلکہ ان کی کارکردگی بھی لینکس سے کسی طرح کم نہیں۔ اسی طرح کچھ تھرڈ پارٹی ٹولز کی مدد سے اے ایس پی اور اے ایس پی ڈاٹ نیٹ کو لینکس پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مائیکروسافٹ ونڈوز چونکہ ایک مہنگا سافٹ ویئر ہے اور ہوسٹنگ کمپنی اس کے لائسنس خرید کر اپنے سرورز میں انسٹال کرتی ہے اس لئے اس کی ہوسٹنگ بھی قدرے مہنگی ہوتی ہے۔ اس کے مقابلے میں لینکس چونکہ تقریباً مفت ہے اس لئے اس کی ہوسٹنگ بھی سستی

ہوتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ فرق بہت کم ہوتا جا رہا ہے کیونکہ اب بہت طاقتور سرورز دستیاب ہوگئے ہیں جو کہ ایک ہی وقت میں ہزاروں بلکہ لاکھوں ویب سائٹس رن کر سکتے ہیں۔ اس لئے ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کے مہنگے ہونے کا نزلہ صارف پر نہیں گرایا جاتا۔

بہرحال، آپ اپنی ویب سائٹ کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ویب سرور کے آپریٹنگ سسٹم کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں۔ غلط انتخاب کی صورت میں ویب سائٹ ناقابل یقین حد تک پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔

کنٹرول پینل

کنٹرول پینل ایسا انٹرفیس جو آپ کو ویب سرور کے مختلف فیچر تک آن لائن، تیز رفتار اور آسان رسائی فراہم کرتا ہے۔ بیشتر ہوسٹ گرافک یوزر انٹرفیس طرز کے کنٹرول پینل مہیا کرتے ہیں جو ای میل مینجمنٹ، ویب سائٹ کی شماریات، ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریشن، بینڈ وڈتھ اور کئی ایک دوسرے فیچرز تک آپ کی رسائی یقینی بناتے ہیں۔ ویب سرور کے آپریٹنگ سسٹم کی طرح ان کی بھی مختلف اقسام ہیں، جیسے سی پینل، این سم، ہیلم اور پلیسک۔ سی پینل کا انٹرفیس استعمال کنندہ دوست ہے اور یہی سب سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اپنی متوقع ہوسٹنگ کمپنی سے اس کے متعلق بھی دریافت کریں۔

ٹیکنیکل سپورٹ

آپ جس ہوسٹ کا انتخاب کرنے جا رہے ہیں کیا وہ آپ کو ٹیکنیکل سپورٹ مہیا کرے گا؟ کیا مدد 24/7 مہیا کی جائے گی؟ مدد کس ذریعے سے فراہم کی جائے گی؟ ٹیکنالوجی کے اس دور میں ٹیلی فونک رابطے کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اپنے ہوسٹ سے دریافت کریں کہ آیا وہ ٹیلی فونک مدد فراہم کریں گے اور اگر ٹول فری نمبر مدد کے لیے مختص کیا گیا ہو تو یہ اضافی خوبی ہوگی۔ بعض بہترین ویب ہوسٹ آپ کو براہِ راست چیٹ کے ذریعے بھی مدد فراہم کرتے ہیں۔ ٹیکنیکل سپورٹ کے معیار کو جانچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ اتوار کو دوپہر میں کال کریں یا چیٹ کے ذریعے معلوم کریں کہ آپ کو کتنی دیر میں جواب ملتا ہے۔ کچھ ہوسٹ نہایت سستی ہوسٹنگ مہیا کرتے ہیں لیکن مدد کی مد میں ٹھیک ٹھاک قسم کا بل آپ کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں۔ میں تو آپ کو ان سے بچنے کا مشورہ ہی دوں گا۔

اکثر ایسی کمپنیاں جو ہوسٹنگ اکاؤنٹ کے ساتھ متعلقہ مواد یا آن لائن FAQs فراہم کرتی ہیں کی سپورٹ نسبتاً اپنے حریفوں سے بہتر ہوتی ہے اور اگر آپ ہوسٹنگ کمپنی کی سائٹ پر رابطے کا کوئی ذریعہ نہ پائیں تو دوبارہ سائٹ وزٹ کرنے کی زحمت نہ کریں۔

بیک اپ ٹائم

گو کہ آپ اپنی ویب کا بیک اپ ہارڈ ڈسک پر رکھتے ہیں لیکن اگر آپ سائٹ میں آن لائن ردوبدل کرتے رہتے ہیں تو یقیناً آپ چاہیں گے کہ آپ کی سائٹ کا بیک اپ بھی رکھا جائے۔ اپنے متوقع ہوسٹ سے دریافت کریں کہ وہ ایک ماہ میں کتنی مرتبہ سائٹس کا بیک اپ لیتے ہیں۔ نیز، اگر آپ ڈیٹا بیس بھی استعمال کر رہے ہیں تو ڈیٹا بیس کے بیک اپ کے بارے میں ضرور دریافت کرلیں۔ ڈیٹا بیس کا کریش ہوجانا ایک عام بات ہے۔ خصوصاً مفت ڈیٹا بیس مینجمنٹ سسٹم میں۔ ایسی صورت میں ڈیٹا بیس کا بیک اپ ہی آپ کی جان میں جان لاسکتا ہے۔ اچھے ہوسٹس روزانہ ویب سائٹ اور ڈیٹا بیس کا بیک اپ لیتے ہیں۔ کچھ ہوسٹ ہفتے میں اور کچھ ہر ماہ بیک اپ لیتے ہیں۔ آپ کو ایسی کمپنی سے ہوسٹنگ خریدنی چاہئے جو کہ کم از کم ہفتے میں ایک بار ضرور بیک اپ لیتی ہو۔

مفت ہوسٹنگ فراہم کرنے والی مایہ ناز ویب سائٹس

☆...... http://www.geocities.com

☆...... http://www.Tripod.com

☆...... http://www.brinkster.com

☆...... http://www.20m.com

فرنٹ پیج ایکسٹینشن

اگر آپ نے سائٹ فرنٹ پیج میں بنائی ہے تو اس میں موجود فارمز، ہٹ کاؤنٹر اور دوسرے اس طرح کے ایلیمنٹ اس وقت تک ویب پیج پر کام نہیں کریں گے جب تک سرور پر فرنٹ پیج ایکسٹینشن انسٹال نہ ہو۔ اس لیے اگر آپ کا ارادہ مائیکروسافٹ فرنٹ پیج استعمال کرنے کا ہے تو ہوسٹنگ کمپنی سے اس کے متعلق پوچھنا مت بھولئے۔

ایس ایس ایل سیکورٹی اور شاپنگ کارٹ

اگر آپ ای کامرس پر مبنی ویب سائٹ بنا رہے ہیں یا آپ اپنی سائٹ سے ایسا ڈیٹا ارسال کرنا چاہتے ہیں جس کے لیے بہت زیادہ سیکورٹی درکار ہے تو سکیور ساکٹ لیئر آپ کی ضرورت ہے۔ یہ دراصل ایک پروٹوکول ہے جو سائٹس کو http:// کی بجائے https:// میں دکھاتا ہے۔ اس پروٹوکول میں سرور سے ڈیٹا صارف تک انکرپٹڈ شکل میں منتقل ہوتا ہے۔ اس طرح ہیکنگ اور کریکنگ وغیرہ سے بچت ہوجاتی ہے۔ اگر آپ کی سائٹ پر کریڈٹ کارڈ یا شاپنگ کارٹ کا استعمال کیا جائے گا تو ایس ایس ایل ناگزیر ہے۔ صارفین کسی بھی ایسی ویب سائٹ پر اپنی کریڈٹ کارڈ انفارمیشن کبھی بھی نہیں دیتے جو کہ ایس ایس ایل کی حامل نہ ہو۔

ای میل اکاؤنٹ

اگر آپ اپنی سائٹ بنا رہے ہیں تو یقیناً آپ اپنے ڈومین ای میل اکاؤنٹ بنانا پسند کریں گے۔ کیا آپ کو ہوسٹنگ کے ساتھ ای میل اکاؤنٹ مہیا کیا جائے گا؟ کیا آپ کو آٹو ریسپانڈر اور میل فارورڈنگ جیسی سہولیات مہیا کی جائیں گی؟ کیا آپ اپنی میلز کسی ای میل کلائنٹ کے ذریعے وصول کرسکیں گے؟ عام طور پر ہوسٹنگ کے ساتھ دس ای میل اکاؤنٹ مہیا کیے جاتے ہیں اگر آپ کو اس سے زیادہ اکاؤنٹس درکار ہوں تو ان کے کیا اخراجات ہوں گے؟ اس طرح کے تمام سوالات ہوسٹنگ کمپنی سے ضرور پوچھیں۔ ☆☆

فرض کیجئے کہ آپ کو ایک انگلش کتاب دی جاتی ہے کہ آپ اس کے پہلے سو صفحے فٹافٹ ٹائپ کر کے دے دیں۔ یقیناً 100 صفحے فٹافٹ ٹائپ کرنے کا سن کر آپ کو پسینے آ گئے ہونگے۔ لیکن اگر دنوں میں ہونے والا یہ کام صرف چند گھنٹوں میں مکمل ہو جائے تو............؟ یقیناً یہ ایک مزاق نہیں ہے۔

کرنا آپ کو صرف یہ ہے کہ کتاب کے مطلوبہ 100 صفحے اسکین کریں اور OCR سافٹ ویئر کی مدد سے اس میں سے متن نکال لیں۔ تصویروں میں موجود ٹیکسٹ کو تصویر سے علیحدہ کرنے اور پہچاننے کا عمل آپٹیکل کریکٹر ریکگنائزنگ کہلاتا ہے۔

آپٹیکل کریکٹر ریکگنیشن

اوسی آر یا آپٹیکل کریکٹر ریکگنیشن ہاتھ سے لکھے یا ٹائپ شدہ متن کی تصاویر جو عام طور پر دستاویزات کو اسکین کر کے بنائی جاتی ہیں، کی مشین ایڈیٹ ایبل ٹیکسٹ (قابلِ تدوین متن) میں تبدیلی کو کہا جاتا ہے۔

اوسی آر کو پیٹرن ریکگنیشن، مصنوعی ذہانت اور مشین وژن کا حصہ سمجھنا چاہئے کیوں کہ ایک اوسی آر الگورتھم یا پروگرام کی تیاری میں ان سب میدانوں کی ثابت شدہ ٹیکنالوجیز استعمال کی جاتی ہیں۔

پرانے اوسی آر سسٹمز کی صلاحیت بے حد محدود تھی۔ انہیں استعمال سے پہلے ایک خاص طرح کی مشق سے گزارا جاتا تھا جس میں انہیں ایک مخصوص ٹائپ فیس (فونٹ فیس) کے ہر حرف کے مختلف نمونے فراہم کئے جاتے تھے۔ وہ سسٹم ان نمونوں کے تجزیئے کے بعد تصاویر سے اسی ٹائپ فیس میں لکھے متن کو قابل تدوین متن میں تبدیل کر دیتا تھا۔

اس کے مقابلے میں جدید اور ذہین اوسی آر سسٹمز کسی بھی ٹائپ فیس میں لکھے متن کی تصویر کو درستگی سے قابل تدوین متن میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ ان کی صلاحیتیوں میں اس اضافے کی وجہ مصنوعی ذہانت کا استعمال ہے۔ نیز اب اوسی آر اتنے ذہین ہو چکے ہیں کہ کسی تصویر میں موجود ٹیکسٹ، تصاویر، کالمز، فونٹ سائز وغیرہ کو بھی شناخت کر سکتے ہیں اور انہیں قابل تدوین دستاویز بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

1929 میں اوسی آر کی پہلی پیٹنٹ جرمنی میں گاسٹو تو شک نے حاصل کی۔ اس کے بعد امریکہ میں ہینڈل نے 1933 میں امریکی پیٹنٹ حاصل کی۔ 1935 میں تو شک کو بھی اوسی آر پر امریکی پیٹنٹ دے دی گئی۔

تو شک نے ایک مکینیکل مشین تیار کی تھی جو کہ ایک فوٹو ڈیٹیکر کی مدد سے کسی حرف کو پہنچانتی تھی۔ اس مشین میں تمام حروف کے ٹمپلیٹ موجود تھے جنھیں باری باری شناخت کے لئے لائے جانے والے حرف کے سامنے سے گزارا جاتا۔ ٹمپلیٹ کے ایک طرف فوٹو ڈیٹیکر جبکہ دوسرے طرف روشنی کا منبع ہوتا تھا۔ اگر کوئی حرف ٹمپلیٹ سے ملاپ کھا جاتا تو روشنی فوٹو ڈیٹیکر تک نہیں پہنچ پاتی تھی۔ اس طرح حروف کی شناخت ممکن ہو جاتی۔

1950 ء میں ڈیوڈ شیفرڈ جو کہ امریکی آرمڈ فورسز سکیوریٹی ایجنسی میں کرپٹا ینالسٹ تھے، نے فرینک رولٹ جنھوں نے جاپانی پرپل ڈپلومیٹک کوڈ توڑا تھا، سے کہا کہ وہ ڈاکٹر لوئس ٹورڈیلا کے ساتھ مل کر ایجنسی کو ایسے نظام بنانے کی پیش کش کرے جو کہ خودکار طریقے سے ڈیٹا کا تجزیہ کر سکیں۔ ایسا ہی ایک نظام پرنٹڈ پیغامات کو مشین ریڈ ایبل فارمیٹ میں تبدیل کرنے کا بھی تھا۔

بعد میں شیفرڈ نے اپنے دوست ہاروے کوک کے ساتھ ملکر Gismo نامی سسٹم تیار کیا جو کہ پرنٹڈ پیغامات کو قابل تدوین متن میں تبدیل کر سکتا تھا۔ شیفرڈ کو ان کے OCR کے طریقے کار پر پیٹنٹ بھی دی گئی۔ 27 اپریل 1951 ء کو واشنگٹن ڈیلی اور پھر 26 دسمبر 1953 کو نیویارک ٹائمز میں اس نظام کے بارے میں رپورٹ بھی شائع ہوئی۔

شیفرڈ نے اس نظام کو بہتر بنانے اور فروخت کے لئے پیش کرنے کے لئے IMR یعنی انٹیلی جینٹ مشین ریسرچ کارپوریشن کی بنیاد رکھی جس نے دنیا کا پہلا اوسی آر سسٹم فروخت کیا۔ دنیا کا پہلا کمرشل اوسی آر سسٹم ریڈرڈائجسٹ کے یہاں 1955 میں انسٹال ہوا۔ Gismo اور آئی ایم آر کا تیار کردہ نظام ٹمپلیٹ ملانے کے بجائے، تصویر کے تجزیئے کے بعد تصویر میں موجود متن کی شناخت کرتے تھے۔ اس طرح اگر فونٹ فیس میں تھوڑی بہت تبدیلی بھی ہو تو بھی یہ سسٹم حروف کو شناخت کر سکتے تھے۔

امریکی پوسٹل سروس 1965 ء سے اوسی آر ٹیکنالوجی کے استعمال سے خطوط کو ترتیب دینے کا کام انجام دے رہی ہے۔ اسی طرح برطانیہ میں بھی اوسی آر ٹیکنالوجی کی سب سے پہلی انسٹالیشن برٹش جنرل پوسٹ آفس میں ہوئی تھی۔ 1971 ء میں کینیڈا کے جنرل پوسٹ آفسز نے بھی اوسی آر کا استعمال شروع کر دیا۔ جنرل پوسٹ آفس میں نصب یہ اوسی آر کسی خط پر تحریر اور نام کا تجزیئے کرتے اور اس کے مطابق اس پر ایک بارکوڈ پرنٹ کر دیتے۔ یہ بارکوڈ ایسی روشنائی سے لکھا جاتا جو کہ الٹراوائلٹ لائٹ میں واضح نظر آتی۔ عام روشنی میں اس روشنائی سے لکھا بارکوڈ نارنجی رنگ کا نظر آتا تھا۔ بعد میں ان بارکوڈز جو کہ

مشین ریڈایبل ہوتے ہیں،کودیکھتے ہوئے خودکار مشینیں انہیں ترتیب دے دیتی ہیں۔

اوسی آر ٹیکنالوجی کے میدان میں ہونے والی تحقیق وترقی کے باعث یہ ٹیکنالوجی اب لاطینی حروف (انگلش کے حروف وغیرہ) کے لئے 99 فیصد درستگی فراہم کرتی ہے۔لیکن ہاتھ سے لکھے لاطینی حروف کی شناخت بھی کچھ زیادہ درست نہیں ہوتی۔دوسرے اسکرپٹس جیسے عربی،عبرانی وغیرہ کے لئے اوسی آر کی درستگی بے حد کم ہے۔اس کی وجہ ان اسکرپٹس کے لئے ایسے سسٹم پر تحقیق اوران کی تیاری کا فقدان ہے۔

ایسے نظام جوکہ فی الفور (On the Fly) ہاتھ سے لکھے متن کو شناخت کرسکیں بڑے پیمانے پر ہینڈ ہیلڈ کمپیوٹرز،موبائل فونز اور پرسنل ڈیجیٹل اسسٹنٹ میں استعمال ہورہے ہیں۔یہ نظام بھی اوسی آر کی تبدیل شدہ شکل ہیں۔

اوسی آر سافٹ ویئر

OCR کے عمل کوانجام دینے کے لئے ویسے توکئی سافٹ ویئر دستیاب ہیں لیکن Omni Page کو جو مقام حاصل ہے وہ کسی دوسرے کو حاصل نہیں۔عام استعمال کیلئے اومنی پیج ہی سب سے بہترین ہے لیکن مخصوص کاموں کے لئے جہاں درستگی زیادہ درکار ہوتی ہے،اسپیشل سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر استعمال کئے جاتے ہیں۔

یہ سافٹ ویئر مارکیٹ میں عام دستیاب ہے اور اس کا ٹرائل ورژن آپ www.download.com یا www.omnipage.com سے ڈاؤن لوڈ بھی کرسکتے ہیں۔اس کا موجودہ ورژن 16 ہے لیکن ہم یہاں ورژن 15 استعمال کررہے ہیں۔اس کی انسٹالیشن بے حد سادہ ہے اوراس کا زیادہ تر حصہ خودکار ہے۔

اومنی پیج کی مدد سے آپ کئی فارمیٹس کی تصاویر سے ٹیکسٹ حاصل کرسکتے ہیں۔یہ ٹیکسٹ بالکل تصاویر میں موجود ٹیکسٹ کی طرح ہوتا ہے۔حتیٰ کہ اس کا فانٹ سائز،اسٹائل اورفیس بھی بالکل ایک جیسا ہوتا ہے۔جبکہ اگر تصاویر میں ٹیکسٹ کسی ٹیبل کی شکل میں موجود ہے تو اومنی پیج اسی ٹیبل کے مطابق حاصل شدہ ٹیکسٹ کو فارمیٹ کردیتا ہے۔

آیئے ہم اومنی پیج کواستعمال کرتے ہوئے ایک پرنٹڈ ڈاکیومنٹ کو قابل تدوین متن میں تبدیل کرتے ہیں۔

دستاویزات کی متن میں تبدیلی

جس دستاویز سے متن حاصل کرنا ہو اسے کسی اسکینر کے ذریعے اسکین کرلیجئے۔اسکین میں کوئی نئے طریقے اختیار نہیں کیا جائے گا بلکہ عام حالات کے تحت ہی اسکیننگ کی جائے گی۔اسکین کرنے کے بعد آپ تصویر کو BMP یا TIFF فارمیٹ میں محفوظ کریں۔آپ دیگر کئی فارمیٹس میں بھی اس اسکین کی ہوئی تصویر کو محفوظ کرسکتے ہیں مگر ابتدا میں بہتر ہے کہ BMP یا TIFF کا استعمال کیا جائے۔

اومنی پیج نہ صرف BMP اور TIFF بلکہ بہت سے دوسرے فارمیٹس جیسے JPG، PNG وغیرہ کو بھی Parse کرسکتا ہے۔

اگرآپ کے پاس پہلے سے کوئی تصویر موجود ہے تو اس سے متن حاصل کرنے سے پہلے

تصویر:OP01

یہ بات دھیان میں رکھیں کہ تصویر جتنی صاف ستھری اور رنگوں سے پاک ہوگی اتنا ہی اچھا نتیجہ آپ کو ملے گا۔تصویر کا فارمیٹ اگر BMP یا TIFF نہیں ہے تو آپ اسے کسی امیج ایڈیٹنگ سافٹ ویئر کی مدد سے اِن فارمیٹس میں سے کسی ایک میں بدل لیں۔نیز اگر تصویر پر کوئی دھبے وغیرہ موجود ہیں تو امیج ایڈیٹنگ سافٹ ویئر جیسے فوٹوشاپ وغیرہ سے انہیں بھی ختم کرلیں تو نتیجہ شاندار برآمد ہوگا۔امیج کو مدون کرنا اس وقت بہت ضروری ہوجاتا ہے جب آپ بہت ہی پرانی دستاویز کو متن میں تبدیل کرنے کی کوشش کررہے ہوں۔کیوں کہ پرانی دستاویزات وقت کے ساتھ ساتھ نہ صرف بوسیدہ ہوتی جاتی ہیں بلکہ ان پر داغ دھبے بھی پڑجاتے ہیں۔

تصویر OP02

بہرحال،اسکیننگ کے عمل سے فارغ ہونے کے بعد اومنی پیج کو رن کریں(تصویر:OP01)۔اس کے انٹرفیس پر بہت ہی کم آپشنز دستیاب ہیں۔

چونکہ ہم نے اپنی دستاویز کو پہلے ہی اسکین کرلیا ہے اس لئے ہمیں اومنی پیج کے ذریعے اسے اسکین کرنے کی ضرورت نہیں۔اومنی پیج میں یہ سہولت بھی موجود ہے کہ آپ اپنا اسکینر اس کے ساتھ کنفیگر کردیں اور یہ آپ کی دستاویز کو براہ راست اسکینر سے اسکین کرکے اسے متن میں تبدیل کردیتا ہے۔نیز اگرآپ نے دستاویزات کی اسکین کاپیز شیئر پوائنٹ سرور یا ایف ٹی پی سرور پر رکھی ہیں تو بھی اومنی پیج انہیں وہاں سے براہ راست حاصل کرسکتا ہے۔

آپ فائل مینو میں سے Get Page اور پر Load Files پر کلک کریں۔

تصویرOP03

Load Files کا ڈائیلاگ باکس کھل جائے گا (تصویر:OP02)۔

آپ اس ڈائیلاگ باکس میں دیکھ سکتے ہیں کہ اومنی پیج تصویر کے کتنے زیادہ فارمیٹس کو سپورٹ کرتا ہے۔ خیر، آپ اس ڈائیلاگ باکس کی مدد سے اسکین کئے ہوئے ڈاکیومنٹ کو منتخب کرلیں۔ آپ چاہیں تو بیک وقت ایک سے زیادہ تصاویر بھی منتخب کرسکتے ہیں۔

جیسے ہی آپ تصویر منتخب کرتے ہیں، تصویر Image Panel میں ظاہر ہوجاتی ہے (تصویر:OP03)۔ آپ یہاں تصویر پر بہت سے حصے نشان زد کرکے تصویر کی متن میں تبدیلی کو بہتر بناسکتے ہیں لیکن فی الحال آپ Process مینو میں سے Perform OCR اور پھر Start پر کلک کردیں۔ اس کے ساتھ ہی اومنی پیج دستاویز کو اسکین کرنے کا عمل شروع کردے گا۔

تصویرOP03

کچھ ہی دیر میں اسکیننگ کا عمل پورا ہوجائے گا۔ اگر آپ کے ڈاکیومنٹ میں ایسے کچھ حروف موجود ہیں جو کہ اومنی پیج کی سمجھ سے بالاتر ہیں تو وہ آپ کو پروف ریڈنگ کے لئے ایک وزارڈ فراہم کرتا ہے اور ان تمام الفاظ کی نشان دہی کرتا ہے جن میں اسے غلطی کا شبہ ہے (تصویر: OP04)۔ آپ اس وزارڈ کی مدد سے تمام غلطیوں کو دور کر کے Close کے بٹن پر کلک کردیں۔ اس کے ساتھ ہی Text Editor میں آپ کے دستاویز کی مکمل طور پر قابل تدوین کاپی موجود ہوگی (تصویر:OP05)۔ آپ یقیناً اومنی پیج

تصویرOP05

کی درستگی دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔

آپ چاہیں تو یہیں پر اس میں بہت سی تبدیلیاں کرسکتے ہیں۔ اس دستاویز کو محفوظ کرنے کے لئے اب آپ فائل مینو میں سے Export Results اور پھر Save to File منتخب کریں۔ Save to File کا ڈائیلاگ باکس ظاہر

تصویرOP06

ہوگا (تصویر:OP06)۔ آپ Files of Type میں سے وہ فارمیٹ منتخب کریں جس میں اس دستاویز کو محفوظ کرنا ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہاں بھی فارمیٹس کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ آپ اپنی ضرورت کے مطابق اسے مائیکروسافٹ ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ یا کسی بھی دوسرے فارمیٹ میں محفوظ کرسکتے ہیں۔

اس ڈائیلاگ باکس میں کچھ آپشنز بھی موجود ہیں جو کہ دستاویز کی درستگی کی یقینی بنانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ لیجئے جناب، آپ کی دستاویز کامیابی کے ساتھ قابل تدوین حالت میں آگئی۔

ای میل اکاؤنٹ کیسے ہیک ہوتے ہیں؟

ہاٹ میل، جی میل اور یاہو! کی فری ویب ای میل اکاؤنٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ ہر وہ شخص جو ای میل اور انٹرنیٹ سے واقف ہے ان فری ای میل سروسز سے ضرور واقف ہوگا۔ اس وقت یہ تمام کمپنیاں انٹرنیٹ کی سب سے زیادہ دیکھی جانے والی ویب سائٹس ہیں۔ خصوصاً یاہو! اپنی بے شمار اور بیش قیمت سروسز کی وجہ سے نمایاں ہے۔ جبکہ کچھ عرصے پہلے ہی منظر عام پر آنے والی جی میل نے اپنی نئی اور جدید ترین سہولیات کے ذریعے تمام یوزر کا دل موہ لیا ہے۔ اگر یوں کہا جائے کہ جی میل نے ویب میل کی دنیا ہی بدل دی ہے تو غلط نہ ہوگا۔ جی میل کی آمد کے بعد لوگوں نے ویب میل کی دوڑ میں نہ صرف نئے کھلاڑی دیکھے بلکہ پرانے کھلاڑیوں کو نئی سہولیات کے ساتھ بھی دیکھا۔ جی میل جو گوگل میل بھی کہلاتا ہے، اس وقت سب سے تیزی سے پھیلتی ہوئی ویب میل سروس ہے۔

جہاں ان کے ای میل اکاؤنٹ رکھنے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے وہیں ان کے ساتھ ایک بہت بڑا مسئلہ بھی ہے۔ ان کے اکاؤنٹس کو ہیک کرنے والے بہت عام ہیں۔ انٹرنیٹ استعمال کرنے والے اکثر لوگ ان کے اکاؤنٹ کو ہیک کرنا سیکھنا چاہتے ہیں۔ ہمیں موصول ہونے والی اکثر ای میلز اور خطوط میں لوگ یہی پوچھتے ہیں کہ ہاٹ میل، جی میل اور یاہو! کو کیسے ہیک کیا جائے؟ ہاٹ میل، جی میل اور یاہو! کو ہیک کرنے کے لئے درکار معاون سافٹ ویئر اور تکنیک بالکل مفت اور عام دستیاب ہیں لہٰذا لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس کام میں ملوث ہے۔

پروفیشنل ہیکر کو ایسے لوگوں سے بڑی شکایت ہے۔ دراصل انہی لوگوں کی وجہ سے ہیکنگ اور ہیکرز دونوں کو برا سمجھا جاتا ہے۔ تھوڑی سے کمپیوٹر اور پروگرامنگ کی معلومات حاصل کرنے کے بعد چھوڑے چھوڑے بچے ہیکنگ سیکھنا اور کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے حالات میں ضروری ہے کہ آپ اپنے فری ای میل اکاؤنٹ کی حفاظت سے واقف ہوں۔

یہ بات عام ہے کہ جی میل پر بنائے گئے ای میل اکاؤنٹ ہیک نہیں کئے جا سکتے۔ یہ بات سراسر غلط ہے۔ جی میل کے اکاؤنٹ بھی ہیک کئے جا سکتے ہیں۔

جی میل، ہاٹ میل، اور یاہو! کے ہیک ہونے میں دو وجوہات کارفرما ہوتی ہیں۔ ایک سروس میں خرابی اور دوسری اکاؤنٹ رکھنے والے کی غلطی۔ ان دونوں کا ذکر تفصیل سے مندرجہ ذیل ہے۔

☆......سروس میں خرابی

چونکہ ہاٹ میل، جی میل اور یاہو! کو استعمال کرنے والے کروڑوں کی تعداد میں ہیں لہٰذا ان کی سروس میں بھی کئی سکیورٹی ہولز موجود ہیں۔ ہر سیکنڈ ان کی سروس میں لاکھوں یوزر سائن ان ہوتے ہیں اور سائن آؤٹ ہوتے ہیں۔ ان یوزرز کو قابو کرنے کے لئے ان کے پاس سینکڑوں تیز رفتار سرورز، کئی مختلف ممالک میں موجود ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں سرورز کو قابو کرنا اور ان پر چلنے والے سافٹ ویئر و ہارڈ ویئر کو سکیورٹی ہولز سے پاک رکھنا، ایک انتہائی مشکل کام ہے۔

تاہم ہاٹ میل، جی میل اور یاہو! کے ماہرین کی کوششوں کے باوجود ان کی سروسز میں کئی سکیورٹی ہولز موجود ہیں۔ انہی سکیورٹی ہولز کو استعمال کرتے ہوئے کچھ لوگ دوسرے لوگوں کے اکاؤنٹ ہیک کرتے ہیں۔ لیکن ایسے لوگوں کی تعداد بہت کم ہے۔ کیونکہ لوگ سکیورٹی ہولز ڈھونڈنے میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ یہ دونوں کمپنیاں دریافت شدہ سکیورٹی ہولز کو بہت تیزی سے بند کر دیتی ہیں۔

یاہو! اور ہاٹ میل سروسز کے سکیورٹی ہولز کی ایک بڑی تعداد کو سکیورٹی ماہرین نے دریافت کر کے http://www.Securityfocus.org پر رکھ دیئے ہے۔ آپ یہاں سے ہاٹ میل، جی میل اور یاہو! کے لاتعداد سکیورٹی ہولز اور بگز کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اچھی بات یہ ہے کہ یہاں موجود بیشتر سکیورٹی ہولز کو دونوں کمپنیوں نے بند کر دیا ہے۔

☆......یوزر کی غلطی

ہاٹ میل، جی میل اور یاہو! کے اکاؤنٹ کے ہیک ہونے کی سب سے بڑی وجہ خود یوزر کی غلطی ہے۔ ای میل اکاؤنٹ کو استعمال کرتے ہوئے احتیاط نہ کرنا دوسرے لوگوں کو اپنا اکاؤنٹ ہیک کرنے کی دعوت دینے کے مترادف ہے۔

یوزر کی غلطی میں سب سے عام پرانے ویب براؤزر کا استعمال، آسان اور سادے پاس ورڈ کا استعمال، عام خفیہ سوال اور جواب کا استعمال شامل ہیں۔

ہاٹ میل اور یاہو! کے اکاؤنٹس کو ہیک کرنے والے زیادہ تر سافٹ ویئر ایک آئی ڈی کے لئے لاتعداد پاس ورڈ چیک کرتے ہیں اور اگر کوئی پاس ورڈ درست ہو تو وہ آپ کو

بتادیتے ہیں۔ ایسے سافٹ ویئر کے پاس ایک ڈکشنری ہوتی ہے جس میں بہت عام استعمال ہونے والے پاس ورڈ ہوتے ہیں۔ یہ سافٹ ویئر اسی ڈکشنری میں موجود پاس ورڈ کسی آئی ڈی کے لئے چیک کرتے ہیں۔ یہ عمل Brute Forcing کہلاتا ہے۔ اس طریقہ کار میں بہت زیادہ وقت خرچ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ طریقہ زیادہ مفید بھی نہیں ہے لیکن پھر بھی لوگ اسے استعمال کرتے ہیں۔

جب آپ نیا ای میل اکاؤنٹ بناتے ہیں اس وقت آپ سے ایک خفیہ سوال منتخب کرنے کو کہا جاتا ہے اور ساتھ ہی آپ کو کوئی جواب بھی لکھنا ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ بہت عام سے خفیہ سوالات منتخب کرتے ہیں اور ساتھ ہی ان کے جواب بھی عام ہوتے ہیں۔ مثلاً سب سے عام سوال ''پسندیدہ پالتو جانور'' ہے اور اس کا سب سے عام جواب ''روکی''، ''ٹونی'' اور ''ٹام'' ہیں۔ اس کے علاوہ اسکول وغیرہ کے متعلق سوالات بھی عام ہیں۔ لیکن اس طریقہ میں سوال اور جواب کسی سافٹ ویئر کے بجائے خود چیک کرنے ہوتے ہیں۔

پرانے ویب براؤزر بھی اکاؤنٹ ہیک ہونے کی ایک اہم وجہ ہیں۔ یہ براؤزر SSL کو سپورٹ نہیں کرتے جبکہ ان میں https پروٹوکول بھی دستیاب نہیں ہوتا۔ لہٰذا پاس ورڈ بھیجتے وقت یہ کوئی انکرپشن استعمال نہیں کرتے اور اگر کوئی راستے میں اس پاس ورڈ کو اچکنا چاہے تو وہ ایسا کرسکتا ہے۔

ہاٹ میل، جی میل اور یاہو! کے ای میل اکاؤنٹ رکھنے والے ان کے فراہم کردہ مسینجر بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس وقت مسینجرز کی دنیا میں یاہو! اور ہاٹ میل ہی کا راج ہے۔ ان مسینجرز میں آپ جب سائن ان ہوتے ہیں تو آپ کا پاس ورڈ رجسٹری میں یا پھر میموری میں محفوظ ہوتا ہے۔ بعض سافٹ ویئر رجسٹری یا میموری میں موجود اسی پاس ورڈ کو حاصل کرلیتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھیج دیتے ہیں۔

ان سروسز کو ہیک کرنے کا ایک اور طریقہ بھی استعمال کیا جاتا ہے مگر یہ غیر معروف ہے۔ آپ جب کسی کمپیوٹر سے ان دونوں سروسز کو استعمال کرتے ہیں اور یہ دونوں آپ کے کمپیوٹر میں کئی کوکیز بناتے ہیں۔ آپ جب بغیر سائن آؤٹ ہوئے، ویب براؤزر کو بند کردیتے ہیں تو ان کوکیز میں آپ کے بارے میں کئی ایسی معلومات موجود ہوتی ہیں جو آپ کے ای میل اکاؤنٹ کو ہیک کرنے میں بہت آسانی پیدا کردیتی ہیں۔ ان کوکیز کو کسی سافٹ ویئر جیسے ''کوکی پال'' کی مدد سے بہ آسانی پڑھا جاسکتا ہے۔

☆......ای میل اکاؤنٹ کی حفاظت کیسے؟

اگر آپ اپنا اکاؤنٹ ہیکرز سے بچانا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل اصولوں کو اپنالیں۔

☆ویب براؤزر

ہمیشہ ایسا ویب براؤزر استعمال کریں جو مکمل طور پر محفوظ اور نیا ہو۔ اس وقت مائیکروسافٹ انٹرنیٹ ایکسپلورر 7 سب سے محفوظ ویب براؤزر ہے۔ آپ کوئی بھی ونڈوز استعمال کرتے ہوں، انٹرنیٹ ایکسپلورر 7 استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مفت

فائر فاکس کو انٹرنیٹ ایکسپلورر کا سب سے بہترین متبادل مانا جاتا ہے

دستیاب فائر فاکس نامی ویب براؤزر بھی دنیا کا محفوظ ترین ویب براؤزر مانا جاتا ہے۔ یہ ویب براؤزر انٹرنیٹ ایکسپلورر کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ویب براؤزر ہے۔

لیکن ایک بات یاد رکھئے کہ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم پر کوئی بھی غیر معروف ویب براؤزر استعمال کرنا ایک سکیورٹی رسک ہے۔ انٹرنیٹ پر ایسے بے شمار ویب براؤزر موجود ہیں جو بالکل مفت دستیاب ہیں۔ ایسا کوئی بھی ویب براؤزر استعمال نہ کریں۔ حتیٰ کہ اگر آپ کوئی بہت ہی حساس ای میل اکاؤنٹ چیک کررہے ہیں تو اوپرا یا نیٹ اسکیپ بھی استعمال نہ کریں۔

☆فائر وال

فائر وال آپ کو سیشن ہائی جیکنگ اور آئی پی اسپوفنگ وغیرہ سے بچاتی ہے۔ آپ تو سافٹ ویئر کی جنت میں رہتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹ سے نورٹن، میکیفی اور زون الارم حاصل کرنے میں آپ کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ اس وقت سب سے مشہور زون الارم نامی فائر وال ہے جبکہ بٹ ڈیفینڈر اور اے وی جی میں بھی فائر وال موجود ہوتی ہے۔

☆پاس ورڈ

آپ کا پاس ورڈ ایسا ہونا چاہیے جس میں نمبر اور حروف دونوں شامل ہوں۔ یعنی الفا نیومیرک ہونا چاہئے۔ مثلاً 7udfhskleop۔ کسی مشہور شخصیت کا نام، شہر، ملک، کسی پراڈکٹ کا نام اور انگلش کے سادہ الفاظ انتہائی غیر محفوظ پاس ورڈ سمجھے جاتے ہیں۔

آپ کوشش کریں کہ پاس ورڈ ایسا استعمال کریں جس میں زیادہ سے زیادہ حروف اور نمبر ہوں۔ آپ کا پاس ورڈ جتنا مشکل ہوگا اسے ہیک کرنا بھی اتنا ہی مشکل ہوگا۔ الفا نیومیرک پاس ورڈ کو ہیک کرنا بروٹ فورس کے بس سے تقریباً باہر ہے۔ اگر آپ نے کوئی ایسا الفا نیومیرک پاس ورڈ منتخب کیا ہے جو کہ 10 اعداد اور حروف پر مشتمل ہے تو ایک بروٹ فورسنگ سافٹ ویئر کو اس پاس ورڈ کو ہیک کرنے کے لئے کئی صدیاں درکار ہوں گی۔ اپنے ای میل اکاؤنٹ کا پاس ورڈ تبدیل کرتے رہنا ایک مفید کام ہے۔ مہینے

جعلی مسینجرز پاس ورڈ ہیک ہونے کی ایک اہم وجہ ہیں

میں ایک بار ضرور اپنا پاس ورڈ تبدیل کرلیں۔

☆خفیہ سوال

آپ کا خفیہ سوال بہت مختلف ہونا چاہیے اور جواب بھی۔ ایک سکیوریٹی ماہر کے مطابق اگر آپ اپنے خفیہ سوال کے جواب میں انتہائی غلط اور غیر متوقع جواب لکھیں گے تو کوئی بھی آپ کے اکاؤنٹ کو خفیہ سوال کی مدد سے ہیک نہیں کرسکے گا۔ آپ اکاؤنٹ سیٹنگ کی مدد سے اپنا خفیہ سوال تبدیل کرسکتے ہیں۔

☆مسینجرز

اگر ضروری نہ ہو تو اپنے ذاتی ای میل اکاؤنٹ سے مسینجر استعمال نہ کریں۔ مسینجر استعمال کرنے سے آپ کے اکاؤنٹ کے ہیک ہونے کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ مسینجر استعمال کرتے وقت کسی بھی نامعلوم شخص سے کوئی فائل وصول نہ کریں کیونکہ ایسا ہوسکتا ہے کہ وہ فائل آپ کا پاس ورڈ معلوم کرنے کے لئے ہو۔

بیشتر مواقع ای میل ہیک ہونے کی سب سے بڑی وجہ یہی ہوتی ہے کہ مسینجر پر کوئی فائل موصول کرکے کھول لی گئی جس کی وجہ سے پاس ورڈ فائل بھیجنے والے تک پہنچ گیا۔

☆اسپائی ویئر اور ایڈ انز

بعض اسپائی ویئر کی لاگرز کے ساتھ آتے ہیں جو کہ آپ کے ٹائپ کئے ہوئے ہر لفظ پر نظر رکھتے ہیں اور پاس ورڈ وغیرہ ہیکرز کو بھیج دیتے ہیں۔ لہٰذا آپ کا کمپیوٹر اسپائی ویئر سے پاک ہونا چاہیے۔ ویب براؤزر میں بھی اگر ایڈ انز شامل نہ کریں تو بہتر ہوگا۔ کمپیوٹر کو اسپائی ویئر وغیرہ سے پاک کرنے کے لئے اینٹی وائرس اور اینٹی اسپائی ویئر انسٹال رکھیں۔ ایڈ اویئر نامی اینٹی اسپائی ویئر اس وقت سب سے طاقتور اینٹی اسپائی ویئر گردانا جاتا ہے۔

☆جعلی مسینجر

مسینجر استعمال کرنے سے پہلے یہ دھیان میں رکھیں کہ آج کل جعلی مسینجرز بہت عام ہیں۔ یہ جعلی مسینجر دیکھنے اور استعمال کرنے میں بالکل عام مسینجر جیسے ہیں مگر جب آپ ان کے ذریعے سائن ان ہونے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ آپ کی آئی ڈی اور پاس ورڈ ہیکرز کو بھیج دیتے ہیں جو آپ کے اکاؤنٹ کا کئی غیر قانونی کاموں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ایسے مسینجر کو پہچاننے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے کمپیوٹر میں indian Hacker نامی فائل تلاش کریں۔ اگر یہ فائل مل جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے کمپیوٹر میں جعلی مسینجر انسٹال ہے۔

صرف یاہو! اور ایم ایس این کی آفیشل ویب سائٹ سے ان کا مسینجر ڈاؤن لوڈ کرکے استعمال کریں۔ سی ڈیز جعلی مسینجرز کے پھیلاؤ کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔

☆کوکیز

یہ دونوں سروسز کوکیز کو ڈس ایبل کرنے پر نہیں چلتیں۔ لہٰذا کوکیز فعال رکھنا آپ کی مجبوری ہے۔ تاہم اگر آپ درست طریقے سے ان سروسز سے سائن آؤٹ ہوں تو یہ کوکیز زیادہ نقصان دہ نہیں ہیں۔ اگر آپ کسی سائبر کیفے میں بیٹھے اپنا ای میل اکاؤنٹ چیک کررہے ہیں تو کمپیوٹر چھوڑنے سے پہلے ایک کام اور کریں۔ اسٹارٹ میں سے رن پر کلک کریں اور اس میں Cookies لکھ کر انٹر کریں۔ کوکیز کی ونڈو کھلے گی۔ آپ Ctrl + A دبائیں۔ تمام فائلیں سلیکٹ ہوجائیں گی۔ شفٹ کی دبا کر رکھیں اور Del دبادیں۔ تمام کوکیز ڈیلیٹ ہوجائیں گی۔

☆Backorffice

اگر آپ کے کمپیوٹر میں Back Orffice سرور موجود ہے تو اس سے خطرناک بات اور کوئی نہیں۔ بیک اورفیس کو عام طریقے سے تلاش کرنا آسان نہیں۔ لہٰذا نورٹن یا میکیفی اینٹی وائرس کی مدد سے اپنا کمپیوٹر اسکین کریں۔ یہ دونوں بیک اورفیس کو ختم کرسکتے ہیں۔

اسی طرح آپ کے کمپیوٹر میں Sub 7 بھی نہیں ہونا چاہیے۔ یہ دونوں سافٹ ویئر ہیکرز کو آپ کے کمپیوٹر پر مکمل کنٹرول فراہم کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ آپ کا ماؤس بھی ہیکرز کے احکامات کا طابع ہوتا ہے۔ ان دونوں کو ختم کرنے کے لیے اینٹی وائرس استعمال کریں۔

ان سب باتوں سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے Contacts میں صرف انہی لوگوں کو رکھیں جن کو آپ جانتے ہیں۔ پاس ورڈ تبدیل کرتے رہیں اور پاس ورڈ جتنا طویل ممکن ہو، استعمال کریں۔

اگر آپ ان باتوں پر عمل کریں گے تو آپ کا ای میل اکاؤنٹ ہیک کرنا بیحد مشکل ہوجائے گا۔ لیکن یاد رہے کہ سروسز کے سکیوریٹی ہولز کے بارے میں آپ کچھ نہیں کرسکتے اور نہ ہی اس کا کوئی حل ہے۔

چند دن پہلے کی بات لگتی ہے جب ہم کمپیوٹنگ کے اجرا کے بارے میں سوچ رہے تھے اور آج الحمدللہ کمپیوٹنگ کا چھٹا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اسی طرح چند ماہ پہلے ہی کمپیوٹنگ فورمز کا اجراء کیا گیا جو کہ بہت سی فورمز کا ایک مجموعہ ہے۔ یہ سب فورمز خالصتاً یونی کوڈ اُردو زبان میں تیار کئے گئے ہیں اور ان پر موجود تمام تر متن بھی یونی کوڈ معیارات کا حامل ہے۔ کمپیوٹنگ فورم آپ درج ذیل ربط سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں:

www.computingpk.com/forums

مذکورہ بالا فورمز پر ہمارے قارئین نہ صرف کمپیوٹنگ میگزین میں شائع ہونے والی ہر تحریر ملاحظہ کر سکتے ہیں بلکہ ان کے بارے میں سوالات پوچھ کر فی الفور ان کے جوابات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سے جڑے تمام تر مسائل کا فوری حل بھی ان فورمز سے حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز کمپیوٹنگ کی ترسیل اور دستیابی کے حوالے سے بھی اپنی اُلجھنیں فورمز پر سلجھائی جا سکتی ہیں۔

کمپیوٹنگ فورمز کی افادیت کو دیکھتے ہوئے اسے قارئین کے علاوہ انٹرنیٹ صارفین کی ایک بڑی تعداد نے پسند کیا۔ اسی پسندیدگی کا ثبوت یہ ہے کہ بہت ہی کم عرصے میں کمپیوٹنگ فورم پر رجسٹرڈ اراکین کی تعداد پونے پانچ سو کا ہندسہ عبور کر چکی ہے اور فورمز پر ارسال کئے گئے خطوط کی تعداد بھی 7500 سے بڑھ چکی ہے۔ نیز سینکڑوں نئی پوسٹس فورمز کا حصہ بن رہی ہیں اور یہ تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے۔

یوزرز کی دلچسپی برقرار رکھنے اور انہیں کمپیوٹنگ فورمز کے استعمال میں آسانی فراہم کرنے کے لئے اس میں آئے دن نئی تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اس وقت کمپیوٹنگ فورمز بی ٹا ٹیسٹنگ کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ لیکن اس ٹیسٹنگ کے دوران بھی فورمز کا استحکام قابلِ دید ہے۔

ان کی استحکامیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گزشتہ ماہ کمپیوٹنگ فورمز کے ہیک ہو جانے کے صرف چند منٹ بعد ہی تمام فورمز اپنی پرانی حالت پر واپس آ چکے تھے اور مزید حملوں سے بچنے کے لئے تمام حفاظتی اقدامات بھی انجام پا چکے تھے۔

کمپیوٹنگ فورمز دراصل کیا ہیں؟

کمپیوٹنگ فورمز دراصل پی ایچ پی بی بی نامی ایک اوپن سورس سی ایم ایس (CMS) میں بنائی گئی ایک کمیونٹی ہے جن پر یوزرز اپنی رجسٹریشن کروانے کے بعد کمپیوٹنگ میں شائع ہونے والی تحریروں کے ساتھ ساتھ دیگر قارئین کی ارسال کردہ تحریریں بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ نیز اپنے مضامین بھی پوسٹ کر سکتے ہیں۔ کسی بھی پوسٹ کی بارے میں کوئی سوال اسی تھریڈ کے اندر رہتے ہوئے مصنف اور سینکڑوں دیگر اراکین سے پوچھا جا سکتا ہے۔

کمپیوٹنگ فورمز کو ونڈوز 2000 اور اس کے بعد کے تمام ونڈوز آپریٹنگ سسٹمز پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ ونڈوز 98 اور ME کے قاری اگر انٹرنیٹ ایکسپلورر 6 استعمال کر رہے ہوں تو وہ بھی کمپیوٹنگ فورمز سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ نیز آپ کو کسی بھی نئے فونٹ کو انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں کیوں کہ ڈیفالٹ فونٹ تاہوما رکھا گیا ہے جو کہ ونڈوز میں پہلے سے موجود ہوتا ہے۔

کمپیوٹنگ فورمز کی سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ اس پر اردو لکھنے کے لئے ضروری نہیں کہ آپ کے کمپیوٹر میں اردو کی سپورٹ یا اردو کی بورڈ انسٹال ہو۔ اگر آپ فونیٹک کی بورڈ لے آؤٹ کے تحت اردو ٹائپنگ کرنا جانتے ہیں تو بغیر کسی اضافی محنت کے فورمز پر اردو لکھ سکتے ہیں۔ اس وقت کمپیوٹنگ فورمز پر موجود اہم فورمز کی تفصیل کچھ یوں ہے:

☆......قواعد وضوابط واعلانات

اس فورم پر کمپیوٹنگ فورمز کے حوالے سے قوانین اور اعلانات ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ تمام نئے یوزرز کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ قوانین کو بغور پڑھیں کیوں کہ کسی بھی قانون کی خلاف ورزی پر انہیں فوراً بین بھی کیا جا سکتا ہے۔ کمپیوٹنگ فورمز میں یہ واحد فورم ہے جس پر کسی بھی یوزر کو پوسٹ کرنے کی اجازت نہیں۔ صرف فورم کے منتظمین اعلیٰ نئے اعلانات یا قوانین کے بارے میں یہاں کچھ لکھ سکتے ہیں۔

☆......آئی ٹی نیوز

اس فورم میں انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی دنیا سے تازہ ترین خبریں پیش کی جاتی ہیں۔ کمپیوٹنگ میں شائع ہونے والی خبروں کے ساتھ ساتھ یہاں پر مزید خبریں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ ان خبروں پر تمام قارئین کو تبصرہ کرنے یا نئی خبریں پوسٹ کرنے کی اجازت ہے۔

☆......مضامین

یہاں آپ کے پڑھنے کے لئے دلچسپ مضامین موجود ہیں۔ ہر ماہ کمپیوٹنگ میں شائع

ہونے والے مضامین کا خلاصہ بھی یہاں دیکھا جاسکتا ہے۔

☆......ڈاؤن لوڈز

اس فورم پر روزانہ نت نئے فری ویئر سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ اگر آپ کسی نئے سافٹ ویئر کے بارے میں تمام اراکین کو بتانا چاہتے ہیں تو اس فورم پر پوسٹ کرکے آپ یہ کام بخوبی انجام دے سکتے ہیں۔ یہاں دستیاب تقریباً ہر سافٹ ویئر پر اراکین کے تبصرے موجود ہیں جس سے اس سافٹ ویئر کی افادیت اور نقصانات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں، تھریڈ کے مصنف اور دیگر اراکین سے سافٹ ویئر کے بارے میں سوالات بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔

☆......ویب باکس

یہ کمپیوٹنگ کا ایک مستقل سلسلہ ہے۔ یہاں دلچسپ اور کارآمد ویب سائٹس کا تعارف کروایا جاتا ہے اوران پر تبصرہ کیا جاتا ہے۔ روزانہ اس فورم پر یوزرز کی ایک بڑی تعداد اپنی پسندیدہ ویب سائٹس کے بارے میں دیگر قارئین کو آگاہ کرتی ہے۔

☆......کمپیوٹنگ ٹپس

اس فورم پر مختلف سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر کے حوالے سے کارآمد ٹپس موجود ہیں۔ ان میں سے بیشتر وہ ٹپس ہیں جو کہ کمپیوٹنگ میں شائع نہیں ہوئیں۔ مائیکروسافٹ آفس اور ونڈوز کے حوالے سے یہاں درجنوں ٹپس موجود ہیں۔

☆......پی سی ڈاکٹر

اس کے تحت تین مختلف فورمز موجود ہیں جو بالترتیب سافٹ ویئر، ہارڈ ویئر اور انٹرنیٹ کے حوالے سے مسائل کے حل طلب کرنے کے لئے ہیں۔ ان فورمز پر پوسٹ کئے گئے اکثر سوالات کے جوابات چند منٹوں میں دے دیئے جاتے ہیں۔

☆......سالانہ خریداری

سالانہ خریداری کے حوالے سے تفصیلات یہاں دیکھی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ آپ اس سلسلے میں اپنے سوالات بھی یہاں پوچھ سکتے ہیں۔

☆......ترسیل کے مسائل

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہ ہو یا بروقت نہ پہنچ رہا ہو تو آپ ایسے تمام مسائل پر یہاں بحث ومباحثہ کر سکتے ہیں۔

☆......تازہ ترین سیلولر اور اسمارٹ فونز

حال ہی میں شروع کئے گئے اس فورم پر تازہ ترین موبائل فونز اور اسمارٹ فونز پر تبصرہ کیا جاتا ہے۔ نیز دیگر قارئین سے موبائل فون کے فیچرز اور قیمت وغیرہ پر بحث کی جاسکتی ہے۔

☆......لینکس یونکس اور بی ایس ڈی

''لینکس، یونکس اور بی ایس ڈی'' کے حصے میں ایک فورم کا اضافہ کیا گیا ہے جس کا عنوان ہے ''سوال وجواب''۔ اگر آپ کو ان موضوعات سے متعلق کوئی مسئلہ درپیش ہو اور آپ کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو اس حصے میں پوچھیں۔

☆......عمومی موضوعات

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ آئی ٹی ہماری اوّلین ترجیح ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ کچھ دیگر موضوعات بھی بہت ضروری ہیں جن سے عام قارئین جو کہ آئی ٹی کے حوالے سے زیادہ نہیں جانتے وہ بھی لطف اندوز ہوسکیں۔ اسی ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ''عمومی موضوعات'' کا سیکشن بنایا گیا ہے۔ جس میں فورم کے ارکان اپنا تعارف بھیج سکتے ہیں۔ ''تہنیتی پیغام'' کے ذیل میں ایک دوسرے کو کسی بھی حوالے سے مبارک دی جاسکتی ہے۔ ''حالاتِ حاضرہ'' کے تحت آپ موجودہ حالات پر تازہ ترین خبریں اور بحث ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

اسی طرح ''متفرقات'' کے فورم میں آپ عام موضوعات پر گفتگو کر سکتے ہیں۔ ایسے موضوعات جن کا عنوان کسی دوسری فورم سے مطابقت نہ رکھتا ہو، ان کو یہاں پوسٹ کیا جا سکتا ہے۔

''کمپیوٹر گیمز'' کا سیکشن بھی یہیں موجود ہے۔ جہاں آپ دلچسپ کمپیوٹر گیمز کے بارے میں جان سکتے ہیں اور اپنے تجربے سے دوسروں کو آگاہ بھی کر سکتے ہیں۔

''عجیب وغریب'' کے حصے میں مختلف اور دلچسپ تصاویر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اس حصے میں ایک خاص فورم ''مفید کتب'' کے عنوان سے موجود ہے جس میں آئی ٹی کے حوالے سے آپ کے لیے مددگار کتابیں پیش کی جاتی ہیں اور ان پر تبادلۂ خیال کیا جاتا ہے۔

سب سے آخر میں ''مسائل وشکایات'' کا سیکشن موجود ہے۔ فورم کے حوالے سے آپ کو کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو تو یہاں اسے بیان کیا جاسکتا ہے جس کا انتظامیہ جلد از جلد تدارک کرنے کی کوشش کرے گی۔

اس کے علاوہ بھی فورمز موجود ہیں، جن کی تفصیل آپ ویب سائٹ پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان میں کمی یا اضافہ بھی کیا جاتا رہتا ہے۔

ان تمام فورمز پر موجود مواد پڑھنے یا اس پر اپنا جواب دینے کے لئے ضروری ہے کہ آپ نہ صرف فورم پر رجسٹرڈ ہوں بلکہ لاگ ان بھی ہوں۔ بغیر لاگ اِن ہوئے آپ ان فورمز پر موجود کوئی بھی خط پڑھنے کے مجاز نہیں۔ رجسٹریشن کے لئے آپ کو فورم پر موجود شمولیت کے بٹن پر کلک کرنا ہوگا۔ رجسٹریشن کا عمل مکمل ہوتے ہی آپ کو ایک ای میل ارسال کر دی جاتی ہے جس میں ایک لنک فراہم کیا جاتا ہے جس پر کلک کرکے ہی آپ اپنا اکاؤنٹ ایکٹیو کرواسکتے ہیں۔ لہٰذا رجسٹریشن کے دوران اپنا ای میل ایڈریس درست طریقے سے لکھیں۔

رجسٹریشن کے فوراً بعد آپ کو ابتدائی طور پر ''مبتدی'' کا رینک مل جاتا ہے۔ اگر آپ کمپیوٹنگ کے سالانہ خریدار ہیں تو آپ کا رینک ''کمپیوٹنگ فیملی ممبر'' ہوگا۔ جیسے جیسے آپ فورم پر اپنی پوسٹس کی تعداد بڑھاتے جاتے ہیں، آپ کا رینک بھی بڑھتا رہتا ہے۔

چونکہ آپ کو اردو لکھنے کے لئے کسی اضافی سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں لہٰذا رجسٹریشن کے دوران کوشش کریں کہ اپنا یوزر نیم اردو میں ہی لکھیں۔ اگرچہ آپ انگلش میں بھی لکھ سکتے ہیں۔ رجسٹریشن کے دوران ایک بڑی غلطی جوارا کین کرتے ہیں وہ غلط ای میل ایڈریس کی فراہمی ہے۔ اگر آپ کا ای میل ایڈریس غلط ہے تو آپ کبھی بھی کمپیوٹنگ فورمز کے رکن نہیں بن سکتے۔ ایک سے زیادہ بار غلط ای میل ایڈریس دے کر رجسٹریشن کی صورت میں آپ کی آئی پی کو مکمل طور پر بلاک بھی کیا جا سکتا ہے۔

یاد رہے کہ آپ جب کمپیوٹنگ فورمز پر تشریف لاتے ہیں، آپ کی آئی پی ایڈریس سمیت آپ کے متعلق بہت سی دیگر معلومات اور فورمز پر آپ کی ہر حرکت لاگ (LOG) کی جا رہی ہوتی ہے۔ ایسا کرنے کی وجہ فورمز کی شر پسند افراد سے حفاظت ہے۔

کمپیوٹنگ فورمز پر اس تیزی سے یوزرز کا اضافہ ہوا کہ تمام فورمز کو سنبھالنا ہمارے لیے مشکل ہو گیا۔ اسی وجہ سے ہم نے فیصلہ کیا فورمز پر چند دوستوں کو ناظمین بنا دیا جائے۔ اس فیصلے پر عمل کرتے ہوئے مختلف حصوں میں ناظم مقرر کر دیے گئے۔ اب آپ اگر کسی سیکشن میں داخل ہوں تو اس حصے کے ناظم کا نام بھی اوپر ہی لکھا ہوتا ہے۔

آپ ناظم سے اس حصے کے متعلق موضوعات پر بحث کر سکتے ہیں۔ ناظم کو آپ کی کسی بھی پوسٹ کو ایڈٹ یا ڈیلیٹ کرنے کا مکمل اختیار ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنی کسی پوسٹ کے ڈیلیٹ کئے جانے پر معترض ہیں تو ناظم کی شکایت بھی منتظمین اعلیٰ کو پیش کر سکتے ہیں۔ آپ کی شکایت درست ہونے پر کسی ناظم کو اس کے عہدے سے برخاست بھی کیا جا سکتا ہے۔

ہمیں خوشی ہے کہ تمام ناظمین اپنی ذمے داریوں سے بخوبی آگاہ ہیں لیکن تمام موجودہ اور نئے اراکین سے بھی توقع کی جاتی ہے کہ صرف قابلِ قبول پوسٹس بھیجیں۔ اگر آپ کوئی اچھی چیز سب سے شیئر کریں گے تو اس کا بھرپور خیر مقدم کیا جائے گا۔

ناظمین کے بعد ''اہم شخصیت'' کا عہدہ ہے۔ انہیں آپ ان کے اوتار (رکن کی تصویر) کے نیچے رینک سائن پر MVP لکھا دیکھیں گے۔ یہ افراد کمپیوٹنگ کے مددگار دوست ہیں اور اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک افراد ہیں۔

کمپیوٹنگ فورمز کے بارے میں اتنا کچھ پڑھنے کے بعد یقیناً آپ فورمز پر تشریف لانے کے لئے بے چین ہوں گے۔ ہم بھی فورمز پر پوری تندہی سے آپ کی دلچسپی کا سامان کرنے کے لیے موجود ہیں۔ فورمز پر رجسٹریشن کے بعد ''تعارف'' کے سیکشن میں اپنا تعارف کروانا مت بھولئے گا۔ یہاں آپ دیگر قارئین کے تعارف بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اگر آپ کو فورمز پر رجسٹریشن میں کسی مسئلے کا سامنا ہے تو آپ computingpk@gmail.com پر ای میل کر کے اس مسئلے کا حل طلب کر سکتے ہیں۔

☆☆☆

دستیاب لینکس ڈسٹری بیوشنز

- Xubuntu 7.04
  - Xubuntu 610
- Ubuntu 7.04
  - Ubuntu 6.10
  - Ubuntu 6.10 Alternate CD
- Kubuntu 7.04
  - Kubuntu 6.10
- Edubuntu 7.04
- Yoper Slim
- Zenwalk 4.4.1
- Lfs 6.2.5
  - Lfs 6.1.3
- Arabian Linux 7 Alpha 1
  - Arbian Linux USB Edition
- Slackware 11.0 d-1
- Goblinx 2.0
- Fluxbuntu Live CD
- Linux XP 2006 Desktop Edition SR2
- Slax Standard Edition 5.0.6
  - Slax kill Bill Edition 5 .0.6
- Lindows
- Linspire 5 Live CD
- Slax Standard Edition Arabic
- SabayonLinux (Beryl default supported)
- Backtrack (Live),
- Knoppix 5.1 (Live) (Beryl default supported)
- SUSE 10
  - SUSE 10.2
- RHEL3

مندرجہ ذیل لینکس ڈسٹری بیوشنز قیمتاً دستیاب ہیں۔ اپنی پسندیدہ ڈسٹری بیوشن منگوانے کے لیے ہمیں اس ایڈریس پر ای میل کیجئے:

linux@computingpk.com

یا پھر خط لکھئے:

کمپیوٹنگ، 57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

(**نوٹ:** سی ڈیز کوریئر کے ذریعے روانہ کی جاتی ہیں اس لیے سی ڈیز کی قیمت کا انحصار پوسٹل چارجز پر ہے)

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سے متعلق جرائم، سائبر کرائم ونگ کو مضبوط بنانے کیلئے پی سی ون منظور

ملک میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سے متعلق بڑھتے ہوئے جرائم سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے ایف آئی اے کے سائبر کرائم ونگ کو مضبوط بنانے کے لیے پی سی ون کی منظوری دے دی گئی ہے، یہ بات وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف آئی اے) کے سائبر کرائمز اینڈ این آر 3/سی کے ڈائریکٹر عمار جعفری نے ''اے پی پی'' سے گفتگو کرتے ہوئے بتائی۔ عمار جعفری نے کہا کہ سائبر کرائمز کے انسداد کے لیے لاہور اور کراچی میں نئے دفاتر کھولے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ''این آر 3/سی'' سائبر کرائمز سے متعلق تمام امور کے لیے مقامی اور غیر ملکی اداروں کو ایک رابطہ مرکز فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ہر جگہ اقوام نے ہر شعبہ زندگی میں جدید ترین ٹیکنالوجی کی بنیاد پر ترقی کی ہے ہر قوم کو تیز تر اقتصادی ترقی کے لیے ای کامرس، ای پے منٹس اور ای گورنمنٹ کی ضرورت ہے، کمپیوٹر کا محفوظ استعمال ہی ان ٹیکنالوجیز کے استعمال کو ممکن بنا سکتا ہے مختلف نوعیت کے جرائم سے نبرد آزما ہونا قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے چیلنج بن گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ دو سال کے دوران الیکٹرانک ٹرانز یکشنز آرڈیننس 2002ء کے تحت 600/ مقدمات کا اندراج ہوا ہے جبکہ سائبر جرائم پر مؤثر طور پر قابو پانے کے لیے بھرپور کوششیں جاری ہیں۔ ''این آر 3/سی'' سائبر کرائمز کیسز کی تحقیقات میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور ان جرائم کی روک تھام میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے حکومت کی معاونت سے اس لعنت کے خاتمے کا ٹھوس عزم ظاہر کیا۔

ٹیلی کام وائرلیس ٹیکنالوجی کے طلباء کیلئے جدید لیبارٹری قائم کی جائے گی

ٹیلی کام میں وائرلیس ٹیکنالوجی میں طلباء کو نئے علوم کی تربیت اور تعلیم دینے کے لئے جدید لیبارٹری قائم کی جائے گی جس میں پانچ کروڑ روپے مالیت کے جدید الیکٹرونکس آلات اور سامان نصب ہوگا۔ وزارتِ انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کام نے ٹیلی کام اور انٹرنیٹ میں وائرلیس ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال اور جدید نیٹ ورک کے لئے ماہر افرادی قوت کی کمی کو دور کرنے کیلئے اہم منصوبہ منظور کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزارت ای ٹی و ٹیلی کام نے راولپنڈی اسلام آباد کی ایک یونیورسٹی میں جدید الیکٹرونکس آلات اور سامان پر مشتمل لیبارٹری قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے جس پر پانچ کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ فنڈز ایک عالمی کمپنی فراہم کرے گی جبکہ لیبارٹری سے دونوں شہروں میں قائم دیگر یونیورسٹیوں کے طلباء وطالبات بھی استفادہ کرسکیں گے اس طرح ماہر افرادی قوت کی کمی کو دور کیا جاسکے گا۔ مزید براں معلوم ہوا ہے کہ لاہور کی یونیورسٹی میں پہلے سے قائم لیبارٹری کو بھی اپ گریڈ کرنے کی تجویز ہے جس کیلئے چین کی کمپنی آلات فراہم کرے گی جبکہ دونوں کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوگئے ہیں۔ علاوہ ازیں کراچی کی انجینئرنگ یونیورسٹی میں پہلے سے قائم لیبارٹری کو بھی جدید خطوط پر اپ گریڈ کیا جائے گا جس پر ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ وزارت آئی ٹی و ٹیلی کام حکام نے بتایا کہ ان منصوبوں پر چھ سے بارہ ماہ میں عمل درآمد ہوجائے گا جس کے بعد لاہور کراچی اور وفاقی دارالحکومت کے ٹیلی کام شعبہ میں زیر تعلیم طلباء وطالبات جدید ٹیکنالوجی پر مہارت حاصل کر سکیں گے۔

مقابلے کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی اہم ہے، نعمان سہگل

صوبائی مشیر انفارمیشن ٹیکنالوجی نعمان سہگل نے کہا ہے کہ آج کے ترقیاتی دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم ضرورت بن گئی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کا مقابلہ کرنے کے لئے اس کا حصول اشد ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ گروپ آف ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام منعقدہ پانچویں کل کراچی بین المدارس سائنسی نمائش کے موقع پر بحیثیت مہمان خصوصی کیا۔ تقریب میں لائن نگہت جاوید، لائن محمد عرفان شیخ، لائن ہما بخاری، فریال حسین، سید شعیب حیدر اور فرحانہ حیدر نے بھی شرکت کی۔

شہری حکومت محکمہ آئی ٹی کے تحت ملازمین کیلئے کمپیوٹر کی بنیادی تربیت مکمل

محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کے زیر اہتمام کمپیوٹر کی بنیادی تربیت حاصل کرنے والے سٹی گورنمنٹ کے ملازمین کی تقریب تقسیم اسناد ٹریننگ سینٹر آئی ٹی ڈپارٹمنٹ سوک سینٹر میں منعقد ہوئی۔ جس میں ای ڈی او تعلیم سٹی گورنمنٹ کراچی فخر کریم، ڈسٹرکٹ آفیسر آئی ٹی سید مشتاق حسین رضوی اور چیئرپرسن ایجوکیشن کمیٹی فرحانہ اقبال نے شرکاء میں اسناد تقسیم کیں اور شرکاء سے خطاب بھی کیا۔ قبل ازیں ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (انسٹرکٹر) آئی ٹی ڈپارٹمنٹ محمد فخر الدین نے ٹریننگ پروگرام کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ آئی ٹی ڈپارٹمنٹ کے تحت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے مختلف محکموں کے ملازمین کے لئے کمپیوٹر کی بنیادی تربیت کا 21واں کورس تھا اس میں 20 ملازمین نے شرکت کی جن میں سے 16 کو کامیاب اور سند کا حقدار قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بنیادی تربیت کے سلسلے میں اب تک 21 کورسز میں 283 ملازمین کو تربیت کی تکمیل پر اسناد دی جاچکی ہیں جبکہ آئی ٹی ڈپارٹمنٹ تقریباً تین سال کی مدت کے دوران سٹی گورنمنٹ کراچی کے ملازمین کے لئے مختلف نوعیت کے 38 کورسز کا اہتمام کرچکا ہے۔

(بشکریہ: کے آر جی)

"Thumbs.db" کیا ہے اور اس سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارا کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے؟

Thumbs.db ایک خفیہ فائل ہوتی ہے جسے ونڈوز خود بخود بناتی رہتی ہے۔ اگر آپ فولڈرز آپشنز کے view ٹیب میں سے "Show hidden files and folders" کا آپشن استعمال کریں تو یہ فائل آپ کو کافی ساری جگہوں پر نظر آئے گی۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کسی فولڈر کو زِپ کریں تو یہ اس میں بھی شامل ہو جاتی ہے اور اگر کسی فولڈر کو ftp پر اپ لوڈ کریں تو یہ اس فولڈر کے ساتھ وہاں بھی پہنچ جاتی ہے۔
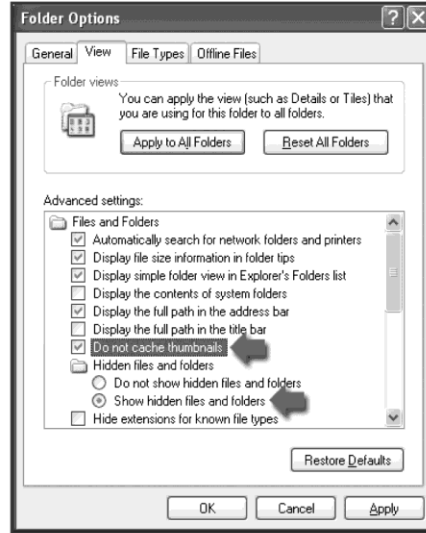
اگر اس فائل کو ڈیلیٹ کر دیا جائے تو یہ اس وقت دوبارہ عمل میں آجاتی ہے جب آپ کسی فولڈر کو کھول کر اس کے ویو مینو میں سے Filmstrip یا Thumbnails کو سلیکٹ کرتے ہیں۔

اگر آپ چاہیں تو ونڈوز کو اس فائل کی خود کار پیداوار سے روک سکتے ہیں۔ یہ طریقہ بہت ہی آسان ہے جس پر عمل کر کے اس کام کو بخوبی سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

کوئی بھی فولڈر کھول کر اس کے Tools مینو سے Folder Options کو منتخب کر لیں۔

فولڈر آپشنز کے View ٹیب پر کلک کیجیے۔

Advanced Settings میں موجود "Do not cache thumbnails" کے آپشن کے ساتھ موجود باکس میں چیک لگادیں۔

Hidden files and folders کے ذیل میں موجود آپشنز میں سے "Show hidden files and folders" کا انتخاب کریں۔

اب اپنے کمپیوٹر میں سے "Thumbs.db" نام کی تمام فائلز کو سرچ کر کے ڈیلیٹ کر دیجیے۔ اب ونڈوز دوبارہ اس فائل کو نہیں بنائے گی۔

یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں موجود آٹورَن وائرس ختم کیجیے

آج کل ایک وائرس بہت عام ہے جس سے متاثرہ یو ایس بی فلیش ڈرائیوز کے آئی کن پر ڈبل کلک کرنے سے وہ اسی ونڈو میں اوپن نہیں ہوتیں بلکہ ایک نئی ونڈو میں اوپن ہوتی ہیں۔ بعض اوقات تو یہ بھی دیکھنے میں آیا کہ اوپن ہی نہیں ہوتیں۔ اس وائرس سے متاثرہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو پر رائٹ کلک کریں تو پہلا آپشن Auto کا دکھائی دیتا ہے۔ اس وائرس سے چھٹکارہ پانے کی بھی ایک ٹپ موجود ہے۔ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو یو ایس بی پورٹ میں لگائیں اور مائی کمپیوٹر کو کھول لیں۔ اس کے Tools مینو سے Folder Options کو منتخب کر لیں۔ فولڈر آپشنز کے View ٹیب پر کلک کیجیے۔ Hidden files and folders کے ذیل میں موجود آپشنز میں سے "Show hidden files and folders" کا انتخاب کریں۔

Hide protected operating system files (Recommended) کے ساتھ موجود چیک باکس میں سے چیک ختم کر دیجیے۔ یہ چیک ہٹاتے ہی ایک تصدیقی باکس ظاہر ہوگا جس میں سے Yes کو منتخب کر لیں۔

اب دوبارہ مائی کمپیوٹر میں آجائیں اور فلیش ڈرائیو پر رائٹ کلک کر کے اوپن کیجیے۔ یو
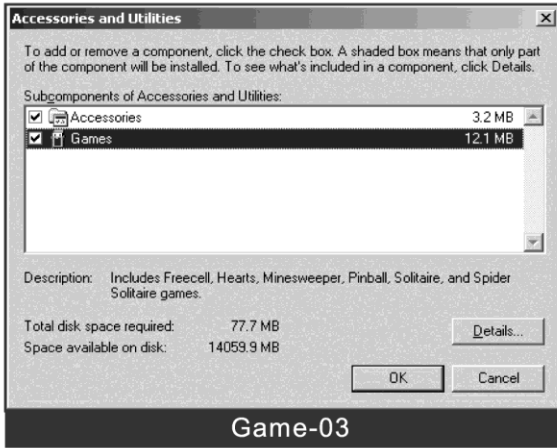
ایس بی فلیش ڈرائیو میں چند غیر ضروری فائلیں موجود ہوں گی جن میں autorun.inf اور oxbvpen.exe نامی فائلز شامل ہیں۔ ان غیر ضروری فائلوں کو ڈیلیٹ کرنے کے لیے انتہائی پھرتی کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے۔ وہ اس طرح کہ فائلز کو ڈیلیٹ کرتے ہی یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو یو ایس بی پورٹ سے الگ کر دیں۔ چند لمحوں کی بھی تاخیر نہ ہو ورنہ یہ فائلز دوبارہ بن جائیں گی۔

اب دوبارہ یو ایس فلیش ڈرائیو چیک کریں۔ یقیناً یہ اب بالکل ٹھیک کام کر رہی ہوگی۔

یاہو میل کے سگنیچر میں تصویر شامل کیجیے

یاہو میل استعمال کرتے ہوئے سگنیچر میں تصویر بھی شامل کی جاسکتی ہے۔ سب سے پہلا کام تو یہ کریں کہ تصویر کہیں اپ لوڈ کر کے اس کا مکمل پاتھ کاپی کر لیں۔ یہ بات مدِ نظر رہے کہ تصویر 75 پکسلز سے زیادہ کی نہیں ہونی چاہیے۔

انٹرنیٹ ایکسپلورر میں یاہو میل کھول لیجیے۔ Options کو منتخب کیجیے اور اور mail options میں سے management کے ذیل میں موجود Signature کے لنک پر کلک کریں۔ سگنیچر مرتب کرنے کے لیے Color and Graphics کے آپشن پر کلک کیجیے۔ سب سے پہلے نیچے موجود View HTML Source کے ساتھ موجود چیک باکس کو چیک لگا دیں۔ یہ چیک لگاتے ہی ایک چھوٹا سا کوڈ ٹیکسٹ فیلڈ میں آ جائے گا۔ اس کوڈ کے شروع میں اس دیے گئے کوڈ کو پیسٹ کر دیں۔ اس میں آپ کو تبدیلی صرف یہ کرنی ہے کہ تصویر کی لوکیشن کا مکمل پاتھ جسے انڈر لائن کیا گیا ہے، اس میں شامل کر لیں۔

```
<img hspace="5" src= "http--------------.gif"  align="left"
width="55" height="50" />
```

یاد رہے کہ اس ٹیکسٹ کے بیرونی کوٹس نہیں لگانے۔ View HTML Source کے ساتھ موجود چیک باکس کو اب اَن چیک کر دیں۔ اگر آپ نے سارا کام بالکل ٹھیک کیا ہوگا تو ٹیکسٹ فیلڈ میں آپ کی دی گئی تصویر موجود ہوگی۔ اب save پر کلک کریں۔ لیجیے آپ کے سگنیچر میں تصویر لگ چکی ہے۔

ونڈوز کی ڈیفالٹ گیمز اَن انسٹال کیجیے

اگر آپ ونڈوز کی ڈیفالٹ گیمز سے تنگ آ چکے ہیں اور اپنے کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک کو ان کے بوجھ سے آزاد کرنا چاہتے ہیں تو آئیے آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ گیمز کیسے اَن انسٹال کی جاتی ہیں۔ یہاں ونڈوز ایکس پی پروفیشنل کو استعمال کرتے ہوئے ان

Game-01

Game-02

گیمز کو اَن انسٹال کرنے کا طریقہ بتایا جا رہا ہے لیکن ونڈوز کے دوسرے ورژنز میں یہ عمل سرانجام دینے کا طریقہ کار تقریباً ایک جیسا ہی ہے۔

اس کام کے آغاز کے لیے کنٹرول پینل میں موجود "Add/Remove

Game-03

Programs" کے آئی کن پر ڈبل کلک کیجیے۔ لیکن اس کام سے پہلے یہ خیال رہے کہ اگر آپ نے category view سلیکٹ کر رکھا ہے تو بائیں طرف موجود مینو میں سے

Game-04

"switch to classic view" پر کلک کر کے کلاسک ویو میں آ جائیں۔ ونڈوز ایکس پی میں بائی ڈیفالٹ category view ہی منتخب ہوتا ہے۔

ایڈ/ ریموو پروگرام کی ونڈو اوپن ہونے کے بعد اس کے بائیں طرف موجود سائیڈ بار مینو سے "Add/Remove Windows Components" پر کلک کیجیے

Game-05

(Game-01)۔ اگلے مرحلے پر "Accessories and Utilities" کے آپشن پر ڈبل کلک کریں یا اسے سلیکٹ کر کے Next کا بٹن پریس کریں (Game-02)۔

اگلی آنے والی ونڈو میں آپ دیکھیں گے کہ "Games" کے آپشن کے ساتھ موجود باکس میں چیک لگا ہوا ہے (Game-03)۔ گیمز کے اس چیک باکس کو اَن چیک کر دیجیے اور اوکے کا بٹن دبا دیں(Game-04)۔

اس کے ساتھ ہی Windows Components Wizard کی ونڈو ظاہر ہو جائے گی گیمز کو ختم کرنے کے لیے Next کا بٹن پریس کر دیں۔ پراگریس بار ظاہر ہو گی جس میں آپ دیکھ سکیں گے کہ کس رفتار سے گیمز کو اَن انسٹال کیا جا رہا ہے۔ یہ کام مکمل ہوتے ہی اگلی ونڈو آپ کے سامنے ہو گی جس میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ عمل کامیابی سے سرانجام دیا جا چکا ہے۔ Finish کے بٹن پر کلک کر دیں(Game-05)۔

Game-06

آپ سے کمپیوٹر کو ری اسٹارٹ کرنے کا پوچھا جائے گا (Game-06)۔ آپ ری اسٹارٹ کریں گے تو دوبارہ بوٹ ہونے پر ونڈوز کی ڈیفالٹ گیمز موجود نہیں ہوں گی۔ لیکن اگر فوراً ری اسٹارٹ نہ کریں تو جب تک کمپیوٹر دوبارہ بوٹ نہیں ہو گا یہ گیمز موجود رہیں گی۔

گیمز کو ری انسٹال کرنے کے لیے بھی آپ کو تقریباً یہ مراحل طے کرنے ہوں گے۔ جہاں گیمز کے آپشن کے ساتھ موجود چیک باکس ہٹایا تھا، اسے دوبارہ چیک لگانا ہو گا۔

چائنیز وائرس سے نجات حاصل کیجیے

آج کل عام پھیلے وائرسز میں سے ''چائنیز وائرس'' بھی نمایاں ہے۔ اس کا کارنامہ یہ ہے کہ اس کی موجودگی میں اگر کسی بھی ڈرائیو لیٹر پر رائٹ کلک کیا جائے تو آپشنز میں سے سب سے اوپر اوپن کی جگہ چائنیز میں کچھ لکھا ہوا نظر آتا ہے۔

اس وائرس کو ختم کرنے کے لیے Tools مینو میں سے Folder Options پر کلک کیجیے۔ کھلنے والی ونڈو میں سے View ٹیب کا انتخاب کیجیے۔
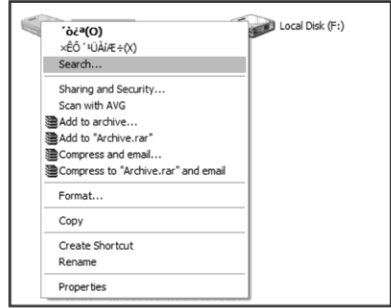
show hidden files and folders کے ساتھ موجود آپشن کو سلیکٹ کریں تاکہ تمام خفیہ فائلیں سامنے آسکیں۔ لیکن ہارڈ ڈسک پر موجود تمام فائلز کو سامنے لانے کے لیے یہاں آپ کو ایک کام اور کرنا ہو گا۔

Hide protected operating system files (Recommended) کے ساتھ موجود باکس میں سے چیک ختم کر دیں (CH-01)۔ ایک وارننگ باکس اوپن ہو گا، اس میں Yes پر کلک کر دیں (CH-02)۔ ونڈوز ایکسپلورر کھول کر اس ڈرائیو میں پہنچ جائیں جس میں یہ وائرس موجود ہے۔ وہاں autorun.inf اور RevMon E.exe نامی فائلز موجود ہوں گی۔ ان کو ڈیلیٹ کر دیں۔ اسی طرح تمام متاثرہ ڈرائیوز میں سے ان فائلز کو ختم کر کے ری سائیکل بن کو بھی خالی کر دیں۔
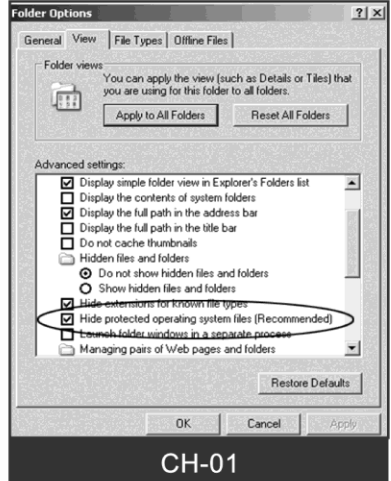
CH-01

سسٹم کو ری اسٹارٹ کر کے چیک کریں، ہو سکتا ہے چائنیز وائرس ختم ہو چکا ہو۔ زیادہ تر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ خفیہ فائلیں سامنے نہیں آتیں۔ تمام فائلز کو سامنے لانے کے لیے وِن رار استعمال کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس میں تمام فائلز نظر آ رہی ہوتی ہیں۔ وِن رار کی مدد سے باری باری سب ڈرائیوز میں جا کر وائرس کی فائلز کو ڈیلیٹ کیا جا سکتا ہے۔

ڈاؤن لوڈ لنک: http://www.rarlab.com/download.htm

اس وائرس سے بچنے کا یقینی حل AVG 7.5 فری ایڈیشن کی صورت میں موجود ہے۔

CH-02

اے وی جی انسٹال اور اپ ڈیٹ ہو تو اس کے علاوہ بھی دیگر وائرسز سے کمپیوٹر محفوظ رہتا ہے۔ اے وی جی، نیوفولڈر وائرس اور اس جائینیز وائرس کا مکمل خاتمہ کر دیتا ہے۔

http://www.download.com/3000-2239_4-10703202.html

ونڈوز کے فالتو ڈیفالٹ فولڈرز ڈیلیٹ کیجیے

مائی ڈاکیومنٹس میں مائی میوزک، مائی وڈیوز اور مائی پکچرز کے نام سے فولڈرز ونڈوز میں بائی ڈیفالٹ موجود ہوتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ اپنی تصاویر، میوزک اور وڈیوز مائی ڈاکیومنٹس کی بجائے دوسری ڈرائیوز میں محفوظ کرتے ہیں کیونکہ مائی ڈاکیومنٹس میں موجود

F-01

ڈیٹا نئی ونڈوز کی انسٹالیشن کے بعد ضائع ہو جاتا ہے۔ ان فولڈرز کو ڈیلیٹ کر بھی دیا جائے تو یہ مستقل طور پر ختم نہیں ہوتے۔ اگر آپ ان فولڈرز کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنا چاہتے ہیں تو یہ ٹپ آپ ہی کے لیے ہے۔

ان فولڈرز کو آپ تصویر F-01 میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

ان سے مستقل چھٹکارہ رجسٹری ایڈیٹر میں ترمیم کے بعد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

Name	Type	Data
(Default)	REG_SZ	(value not set)
AppData	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Application Data
Cache	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Local Settings\Temporary Internet Files
CD Burning	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Local Settings\Application Data\Microsoft\CD Bu
Cookies	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Cookies
Desktop	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Desktop
Favorites	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Favorites
Fonts	REG_SZ	C:\WINDOWS\Fonts
History	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Local Settings\History
Local AppData	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Local Settings\Application Data
Local Settings	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Local Settings
My Music	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\My Documents\My Music
My Pictures	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\My Documents\My Pictures
My Video	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\My Documents\My Videos
NetHood	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\NetHood
Personal	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\My Documents
PrintHood	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\PrintHood
Programs	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Start Menu\Programs
Recent	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Recent
SendTo	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\SendTo
Start Menu	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Start Menu
Startup	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Start Menu\Programs\Startup
Templates	REG_SZ	C:\Documents and Settings\Alamdar\Templates

F-02

F-03

اسٹارٹ مینو میں سے Run کا انتخاب کیجیے اور اس میں "regedit" لکھ کر انٹر پریس کر دیں۔ رجسٹری ایڈیٹر کھل جائے گا۔ ذیل میں دی گئی لوکیشن پر پہنچ جائیں:

HKEY Current User/software/Microsoft/windows/currentversion/explorer/shellfolders

یہ لوکیشن آپ تصویر F-02 میں دیکھ سکتے ہیں۔ اب یہاں آپ اپنے ناپسندیدہ فولڈرز کو تلاش کر لیں جیسا کہ مائی میوزک، مائی پکچرز یا مائی وڈیوز۔ ان کی اسٹرنگ پر ڈبل کلک کر کے کھلنے والے باکس میں سے اس کا value data ڈیلیٹ کر دیں (F-03) اور او کے کا بٹن پریس کر دیں۔ جن فولڈرز کو ختم کرنا ہو ان کا ویلیو ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے کے بعد رجسٹری ایڈیٹر کو بند کر دیں۔

اب مائی ڈاکیومنٹس میں جائیں اور جن فولڈرز کا ویلیو ڈیٹا ختم کیا تھا ان کو ڈیلیٹ کر دیں۔ یہ فولڈرز اب خودکار طریقے سے دوبارہ نہیں بنیں گے۔

لیکن یہ فولڈرز صرف موجود یوزر کے لیے ختم ہوئے ہیں۔ اگر آپ ان کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تو رجسٹری ایڈیٹر میں درج ذیل لوکیشنز پر جا کر بھی ویلیوز ختم کر دیجیے:

HKEY_Current_User/software/Microsoft/windows/currentversion/explorer/usershellfolders

HKEY_Local_Machine/software/Microsoft/windows/currentversion/explorer/shellfolders

HKEY_Local_Machine/software/Microsoft/windows/currentversion/explorer/usershellfolders

HKEY_Users/.default/software/Microsoft/windows/currentversion/explorer/shellfolders

HKEY_Users/.default/software/Microsoft/windows/currentversion/explorer/usershellfolders

ونڈوز ایکس پی میں ڈرائیو لیٹر تبدیل کیجیے

جب ایکسٹرا ہارڈ ڈرائیو، سی ڈی ڈرائیو یا اسٹوریج ڈیوائس کمپیوٹر سے منسلک کی جاتی ہے تو ونڈوز خود بخود انھیں ڈرائیو لیٹر عطا کر دیتی ہے۔ کبھی ونڈوز کی یہ اسائنمنٹ کارآمد ثابت نہیں ہوتی۔ اگر آپ اس ڈرائیو لیٹر کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں مائی کمپیوٹر کے آئی کن پر رائٹ کلک کر کے Manage کو سلیکٹ کیجیے۔

D-01

اگلے مرحلے پر Computer Management کے ذیل میں دستیاب آپشنز میں سے Disk Management پر کلک کریں۔ دائیں طرف موجود باکس میں تمام ڈرائیوز نظر آنے لگیں گی۔ جس ڈیوائس کا ڈرائیو لیٹر تبدیل کرنا ہو اس پر رائٹ کلک کر آپشنز میں سے Change Drive Letter and Paths کا انتخاب کیجیے۔ کھلنے باکس میں سے change کے بٹن پر کلک کریں (D-01)۔

اگلی ونڈو میں Assign the following drive letter کے سامنے موجود لیٹرز میں سے ڈیوائس کو جو لیٹر دینا ہو وہ منتخب کر کے OK پر کلک کر دیں (D-02)۔

D-02

یہ بات یاد رہے کہ سسٹم میں موجود دوسری ڈرائیوز کو ری نیم نہیں کرنا چاہیے۔ یہ طریقہ کار صرف ایکسٹرا ڈرائیوز کے لیے کارآمد ہے۔ اگر آپ اپنے کمپیوٹر میں موجود کسی ڈرائیو کو ری نیم کریں گے تو کوئی خرابی جنم لے سکتی ہے۔

ویب پیج محفوظ کیجیے

بعض اوقات ہمیں ویب پیج کو محفوظ کرنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ ویب پیج کو محفوظ کرنے کے لیے mht فارمیٹ بہت فائدہ مند ہے۔

جس ویب پیج کو محفوظ کرنا ہوگا اسے کھول لیں۔ فائل مینو میں سے Save As کے

webpage1

آپشن پر کلک کریں۔

Save Web page کی ونڈو کھل جائے گی۔ Save کے بٹن پر کلک کرنے سے پہلے Save as type: میں سے Web Archive, single file (*.mht) کو منتخب کر لیں (تصویر webpage1) اور جس لوکیشن پر چاہیں اس پیج کو محفوظ کر لیں۔
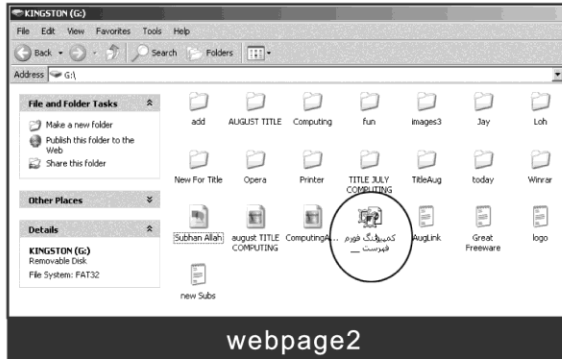
webpage2

جو لوکیشن آپ نے منتخب کی ہے وہاں ویب پیج محفوظ ہو چکا ہے۔ اس فائل پر آپ ڈبل کلک کریں گے (تصویر webpage2) تو جو پیج آپ نے محفوظ کیا تھا وہ مکمل آپ کے سامنے ہوگا۔

ایم ایس ورڈ کے لیے ماؤس کی ٹپ

مائیکروسافٹ ورڈ میں جب بھی کوئی ٹیکسٹ ماؤس سے ہائی لائٹ کیا جاتا ہے تو اگر کسی لفظ کے درمیان سے ہائی لائٹ کرنا شروع کریں تو ایم ایس ورڈ خود بخود پورے لفظ کو ہائی لائٹ کر لیتا ہے۔

اگر آپ صرف اپنے مطلوبہ ٹیکسٹ کو ہائی لائٹ کرنا چاہیں تو اس کے لیے کی بورڈ سے Alt کا بٹن پریس کر کے رکھیں۔ اب آپ جہاں سے ٹیکسٹ ہائی لائٹ کرنا شروع کریں گے صرف وہیں سے ہوگا۔ چاہے ٹیکسٹ انگلش میں ہو یا یونی کوڈ میں، یہ ٹپ دونوں صورتوں میں یکساں کارگر ثابت ہوتی ہے۔

سائبر سکیورٹی اور پاس ورڈ

کاشف رفیق، کراچی

پاس ورڈ یوزر اتھنٹی کیشن کے لیے رائج سب سے عام طریقہ کار ہے۔ اکثر صرف پاس ورڈ ہی کسی یوزر اور آپ کی ذاتی معلومات کے درمیان واحد رکاوٹ ہوتا ہے۔ کئی ایسے سافٹ ویئر اور تکنیک موجود ہیں جن کی مدد سے پاس ورڈ کو بُوجھا یا کریک کیا جاسکتا ہے۔ ایک اچھے پاس ورڈ کے انتخاب اور پھر اسے مکمل طور پر خفیہ رکھ کر کسی بھی دوسرے شخص کے لیے پاس ورڈ کریکنگ اور اپنی ذاتی معلومات تک پہنچنے کے عمل کو کسی حد تک مشکل بنایا جاسکتا ہے۔ آج ہم اسی موضوع پر بات کریں گے کہ ایک معیاری پاس ورڈ کیوں ضروری ہے، ایک معیاری پاس ورڈ کی کیا خوبیاں ہیں، ایک معیاری پاس ورڈ کا انتخاب کیسے کیا جائے اور اس منتخب کردہ پاس ورڈ کو محفوظ طریقے سے کیسے استعمال کیا جائے۔

پاس ورڈ استعمال کرنے کی ضرورت کیوں ہے؟

پاس ورڈ کا استعمال ہماری روزمرہ زندگی میں عام ہے۔ جیسے:

۱۔ ATM سے رقم نکالنے کی غرض سے پن کوڈ کا استعمال۔
۲۔ ڈیبٹ کارڈ کے ذریعے شاپنگ کرنے کے لیے پن کوڈ کا استعمال۔
۳۔ کمپیوٹر پر لاگ اِن ہونے کے لیے پاس ورڈ کا استعمال۔
۴۔ ای میل چیک کرنے کے لیے پاس ورڈ کا استعمال۔
۵۔ آن لائن بینک اکاؤنٹ کی تفصیل جاننے کے لیے یا کوئی ٹرانزیکشن کرنے کے لیے سیکورٹی کوڈ کا استعمال۔

یہ چند مثالیں واضح کرتی ہیں کہ ہماری روزمرہ زندگی میں پاس ورڈ کا استعمال بہت عام ہے۔ ہم میں سے اکثر افراد آسانی کی غرض سے ایک آسان پاس ورڈ منتخب کرکے اسے ہی کمپیوٹر لاگ اِن، ای میل، آن لائن بینکنگ اور شاپنگ وغیرہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر کی سوچ یہ ہوتی ہے کہ کسی کو ان کے ذاتی ای میل اکاؤنٹ کو کریک کرکے کیا ملے گا جو پاس ورڈ کریکنگ کے لیے اتنی محنت کرے؟ یا کوئی میرے خالی بینک اکاؤنٹ کی تفصیل جاننے کی غرض سے کیوں پاس ورڈ کریک کرے گا جبکہ مجھ سے زیادہ رقم والے بے شمار اکاؤنٹ موجود ہیں۔

اگر آپ بھی ایسی ہی سوچ رکھتے ہیں تو اپنی سوچ میں تبدیلی پیدا کیجئے، ایسا نہ ہو کہ آپ بھی اسی طرح نا قابل تلافی نقصان اُٹھائیں جس طرح اسی سوچ کے حامل اور بھی کئی افراد اُٹھا چکے ہیں۔ اس طرح کی سوچ آپ کے لیے پریشانیوں کے پہاڑ بھی کھڑے کرسکتی ہے۔ دیکھیے جب کوئی شخص آپ کا یا کسی دوسرے شخص کا پاس ورڈ کریک کرتا ہے تو شاید اُسے یہ بھی معلوم نہ ہو کہ آپ کا نام کیا ہے یا آپ کے ای میل اکاؤنٹ میں کس نوعیت کی ای میل ہیں یا آپ کے بینک اکاؤنٹ میں رقم ہے بھی یا نہیں۔ اس طرح کی کارروائیاں صرف آپ کے اکاؤنٹ کی معلومات حاصل کرنے کی غرض سے نہیں کی جاتیں بلکہ ان کا مقصد یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کی معلومات تک پہنچ کر ان کی بنیاد پر یا اسے استعمال کرتے ہوئے ایک بڑی کارروائی کی جائے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کے ای میل اکاؤنٹ تک کسی دوسرے شخص کی رسائی آپ کے لیے زیادہ سے زیادہ اتنی زحمت کا باعث بنے کہ آپ اس اکاؤنٹ کو استعمال نہ کرسکیں لیکن یہ آپ کی پرائیویسی کے لیے بھی خطرہ بن سکتی ہے۔ اگر کوئی شخص آپ کے شناختی کارڈ نمبر، گھر کے پتے، ملازمت اور اسی طرح کی دیگر ذاتی معلومات تک رسائی حاصل کرلے تو یقیناً یہ سب آپ کے لیے پہلے والی سادہ زحمت سے بڑھ کر انتہائی پریشان کُن ہوسکتا ہے۔

اپنی جائیداد و دیگر اشیاء کے تحفظ کا سب سے بہترین طریقہ یہی رائج ہے کہ ان تک صرف سند یافتہ (Authorized) افراد کو ہی رسائی حاصل ہو اور کوئی غیر متعلقہ شخص ان تک نہ پہنچ سکے۔ اگلے مرحلے میں اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ آیا جو شخص اپنے سند یافتہ ہونے کا دعویٰ دار ہے وہ اس دعویٰ میں کتنا سچا ہے؟ اگر تو اسے واقعی داخلے کی اجازت ہے تو اس کی رسائی ممکن ہے ورنہ نہیں۔ بالکل یہی قوانین سائبر دنیا میں بھی لاگو ہوتے ہیں بلکہ یہاں ان کی اہمیت اور انہیں لاگو کرنے میں مشکلات کہیں بڑھ جاتی ہیں۔

جیسا کہ پہلے بھی بتایا جاچکا ہے سائبر دنیا میں یوزر اتھنٹی کیشن کے لیے سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ کار پاس ورڈ ہے، اگر منتخب کردہ پاس ورڈ معیاری پاس ورڈ کے اصولوں پر مبنی نہیں ہے یا اسے خفیہ نہیں رکھا جاتا ہے تو اس کا ہونا بھی اتنا ہی غیر مؤثر ہے جتنا کہ پاس ورڈ کا سرے سے نہ ہونا۔ اس طرح کے واقعات عام ہیں جہاں غیر معیاری پاس ورڈ کے استعمال کی وجہ سے کئی سسٹم اور سروس کو نا قابل تلافی نقصان پہنچ چکا ہے۔ اسی طرح کچھ وائرس اور ورم بھی یہ صلاحیت رکھتے ہیں کہ وہ کمزور اور غیر معیاری پاس ورڈ کے حامل سسٹم کو نقصان پہنچا سکیں۔

معیاری پاس ورڈ کیسے منتخب کیا جائے؟

بیشتر افراد ذاتی معلومات پر مبنی پاس ورڈ استعمال کرتے ہیں جنہیں اُن کے لیے یاد رکھنا

آسان ہوتا ہے۔ جس طرح یہ پاس ورڈ اِن افراد کے لیے یاد رکھنا آسان ہوتا ہے اسی طرح کسی ماہر کریکر کے لیے اس قسم کے پاس ورڈ کو کریک کرنا زیادہ مشکل نہیں رہتا۔ چار ہندسوں پر مشتمل پن نمبر کی مثال لیجئے۔ کہیں یہ آپ کی پیدائش کے سال پر تو مشتمل نہیں ہے؟ یا یہ آپ کے شناختی کارڈ کے پہلے چار ہندسوں پر مشتمل ہو؟ یا پھر یہ آپ کا مکان نمبر ہو ؟ اگر یہ سب نہیں تو شاید آپ کے ٹیلیفون نمبر کے آخری چار ہندسے ہی بطور پن نمبر استعمال ہو رہے ہوں؟ سوچیں! کسی شخص کے بارے میں اس قسم کی معلومات کا حصول کتنا مشکل کام ہے؟ یقیناً ذرا سی محنت سے اس طرح کی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

آپ کا ای میل پاس ورڈ کیا ہے؟ کہیں یہ ڈکشنری میں موجود کوئی لفظ تو نہیں ہے؟ اگر ایسا ہے تو آپ کا پاس ورڈ "ڈکشنری اٹیک" کا نشانہ بن سکتا ہے۔ ڈکشنری اٹیک کا طریقہ کار کچھ یوں ہوتا ہے کہ مخصوص سافٹ ویئر (پاس ورڈ کریکر) کی مدد سے ڈکشنری میں موجود تمام الفاظ کو باری باری بطور پاس ورڈ استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر ڈکشنری میں موجود کوئی لفظ پاس ورڈ کے طور پر استعمال کیا گیا ہو تو سافٹ ویئر اس لفظ کو استعمال کرنے کے بعد کامیابی ظاہر کرتے ہوئے حملہ آور کو مطلع کر دیتا ہے۔

پاس ورڈ کے لیے قصداً غلط الفاظ کا چناؤ (جیسے time کی جگہ tyme یا dose کی جگہ doze یا rough کی جگہ ruf) کسی حد تک ڈکشنری اٹیک سے حفاظت مہیا کرسکتا ہے۔ اس سے کہیں بہتر طریقہ یہ ہے کہ آپ کسی جملے کا انتخاب کریں اور اس جملے کو مخفف میں تبدیل کر کے اپنے پاس ورڈ کے طور پر استعمال کریں۔ اس مخفف کو ڈی کوڈ کرنے کے لیے آپ کو اپنی یادداشت پر بھروسہ کرنا ہوگا، اس طریقہ کار کو Mnenomics بھی کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر لفظ bicycle کی بجائے Iltrmb کہیں بہتر پاس ورڈ ہے۔ اب آپ سوچیں گے کہ اس پاس ورڈ کو یاد رکھنا تو بہت مشکل ہے جبکہ اصل میں ایسا نہیں ہے۔

لفظ Iltrmb دراصل **I l**ike **t**o **r**ide **m**y **b**icycle جملے کا مخفف ہے، یقیناً اب اس پاس ورڈ کو یاد رکھنا آپ کے لیے نسبتاً آسان ہوگا۔ اس قسم کے پاس ورڈ ذاتی معلومات اور ڈکشنری میں موجود الفاظ کے مقابلے میں کہیں زیادہ محفوظ ہیں اور انہیں یاد رکھنا بھی آسان ہے۔

Mnenomics طریقہ کار میں چھوٹے بڑے حروف، ہندسوں اور خاص حروف (Special Characters) کی آمیزش آپ کے پاس ورڈ کو مزید مضبوطی اور تحفظ بخشتی ہے۔ اس طرح کا پاس ورڈ کافی حد تک پیچیدہ اور مشکل ہوتا ہے لیکن اسے یاد رکھنے کے لیے Mnenomics طریقہ کار کا استعمال کافی آسانی مہیا کر دیتا ہے۔ اوپر دی گئی مثال Iltrmb کو Il!2rmB سے تبدیل کر کے دیکھیں کہ اب یہ پاس ورڈ مزید کتنا پیچیدہ ہو گیا ہے جبکہ ہم نے اس میں صرف ایک خاص حرف اور ہندسہ کا ہی اضافہ کیا ہے اور ایک چھوٹے حرف کو بڑے حرف سے تبدیل کیا ہے۔ لہٰذا اپنے پاس ورڈ کے انتخاب میں ان تمام لوازمات کو ضرور مدِ نظر رکھیں۔

مبارک ہو! آپ نے ایک قابل اعتماد، معیاری اور مضبوط پاس ورڈ کا انتخاب کرلیا ہے لیکن ذرا ٹھہریئے! کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اسی پاس ورڈ کو ہر جگہ استعمال کرنا شروع کر دیں۔

جدید ترین سکیورٹی ٹیکنالوجیز کی آمد کے باوجود لوگ پاس ورڈز استعمال کرنا پسند کرتے ہیں

سسٹم لاگ اِن، ای میل اور آن لائن بینک اکاؤنٹ کے لیے ایک ہی پاس ورڈ کا استعمال خطرناک ہوسکتا ہے۔ اگر کریکر آپ کے ای میل کا پاس ورڈ کریک کرنے میں کامیاب ہو جائے تو وہ آپ کے بینک اکاؤنٹ اور سسٹم تک بھی رسائی حاصل کرسکتا ہے۔

پاس ورڈ کو محفوظ طریقے سے کیسے استعمال کیا جائے؟

آپ نے آخر کار بڑی محنت کے بعد ایک مضبوط اور کافی مشکل سے کریک ہونے والا پاس ورڈ تیار کرلیا ہے لیکن اب اس کی حفاظت بھی ضروری ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اس پاس ورڈ کو کسی جگہ لکھ کر رکھ دیں جہاں کوئی بھی اسے دیکھ یا پڑھ سکے۔ پاس ورڈ کو لکھ کر رکھنا بے حد خطرناک ہے، ہوشیار رہیے اور اس حرکت سے باز رہیے۔ دیکھا گیا ہے کہ بیشتر افراد پاس ورڈ کو لکھ کر میز کی دراز، کی بورڈ یا ماؤس پیڈ کے نیچے، کمپیوٹر کے آس پاس یا ان سب سے بدترین صورت میں مانیٹر پر چسپاں کر دیتے ہیں۔ ان میں سے کسی بھی قسم کی حرکت اپنے پاس ورڈ کو سرِعام بانٹنے کے مترادف ہے۔ اس طرح کرنے سے کوئی بھی ایسا شخص جس کی رسائی آپ کے کمپیوٹر یا میز تک ہے بڑی آسانی سے آپ کا پاس ورڈ اُڑا سکتا ہے۔

کسی بھی شخص کو ہرگز اپنے پاس ورڈ سے آگاہ مت کریں چاہے کوئی آپ سے اس بارے میں کتنی ہی جرح کیوں نہ کرے۔ اس سلسلے میں ایک اور قسم کے خطرے سے بھی ہوشیار رہیے جسے سوشل انجینئرنگ کہا جاتا ہے۔ عام طور پر اس میں ٹیلیفون یا ای میل کے ذریعے آپ کی ذاتی معلومات، اکاؤنٹ کی تفصیل اور پاس ورڈ وغیرہ کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ ان حربوں سے خاص طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس طرح کی ٹیلیفون کال یا ای میل آپ کو ایسے افراد کی طرف سے بھی موصول ہوسکتی ہیں جو خود کو اُن اداروں کا نمائندہ ظاہر کریں جن کی خدمات آپ استعمال کر رہے ہیں جیسے انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر، ای میل پرووائیڈر، آپ کا بینک یا آپ کی اپنی کمپنی جہاں آپ کام کرتے ہیں۔

اس قسم کی ٹیلیفون کال یا ای میل کے جواب میں کسی قسم کی کوئی معلومات مہیا مت کریں چاہے یہ قانونی اور جائز ہی دکھائی دیتے ہوں۔ اس قسم کے حربوں کو پہچاننے کی ایک خاص نشانی یہ بھی ہے کہ آپ سے فوری طور پر معلومات مہیا کرنے کا کہا جائے گا اور اس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکی بھی موجود ہوگی۔

کئی سافٹ ویئر پاس ورڈ کو محفوظ کرنے کا آپشن مہیا کرتے ہیں جس کا مقصد یوزر کے لیے آسانی پیدا کرنا ہے۔ اس کام کے لیے مختلف قسم کے سافٹ ویئر مختلف طریقہ کار استعمال کرتے ہیں۔ کچھ پروگرام پاس ورڈ کو عام ٹیکسٹ فائل میں بناء کسی انکرپشن کے سادہ ٹیکسٹ کے طور پر محفوظ کرتے ہیں۔ کوئی بھی ایسا شخص جس کی رسائی آپ کے کمپیوٹر تک ہے اس قسم کے محفوظ کردہ پاس ورڈ کو بآسانی معلوم کرسکتا ہے۔ کچھ سافٹ ویئر مضبوط انکرپشن کے ذریعے آپ کے پاس ورڈ کو پروگرام کے اندر ہی محفوظ کرتے ہیں جو کہ زیادہ بہتر طریقہ ہے۔ بہتر تو یہی ہے کہ پاس ورڈ محفوظ رکھنے کے آپشن کو استعمال ہی نہ کیا جائے لیکن مجبوری میں صرف انہیں سافٹ ویئر میں یہ آپشن استعمال کیا جائے جو زیادہ بہتر حفاظت مہیا کرتے ہیں۔

اگر آپ پبلک کمپیوٹر (انٹرنیٹ کیفے، کالج لیبارٹری یا لائبریری وغیرہ) استعمال کررہے ہیں تو کمپیوٹر سے اُٹھتے وقت اپنا اکاؤنٹ لاگ آؤٹ کرنا کبھی مت بھولیں۔ اسی طرح اگر آپ دفتر میں شیئرڈ کمپیوٹر پر کام کرتے ہیں تو اپنی ذاتی معلومات اور پاس ورڈ کے تحفظ کے لیے اپنا اکاؤنٹ لاگ آؤٹ ضرور کریں۔

مندرجہ بالا اصولوں اور ہدایت کی روشنی میں آپ عمدہ پاس ورڈ تیار کرکے محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کے قابل ہوسکتے ہیں لیکن اس کی ضمانت دینا اب بھی ممکن نہیں کہ کوئی غیر متعلقہ شخص آپ کا پاس ورڈ کسی صورت نہیں بُوجھ سکے گا۔ البتہ اِن تمام اقدامات کے بعد یہ کام اُس کے لئے بے حد مشکل ضرور ہوجائے گا۔ اگر آپ اپنا پاس ورڈ جلد ہی تبدیل کرنے کے عادی ہیں تو کسی دوسرے شخص کے لیے آپ کی معلومات اور اکاؤنٹ تک رسائی تقریباً ناممکن ہے۔

پاس ورڈ منتخب کرتے وقت ان پر عمل کریں

☆...... ایسا پاس ورڈ منتخب کریں جس کو کریک کرنا یا بُوجھنا کسی بھی دوسرے شخص کے لیے نہایت مشکل ہو لیکن آپ اسے باآسانی یاد رکھ سکیں۔

☆......پیچیدہ پاس ورڈ کی تشکیل کے لیے کسی جملے کو بطور مخفف استعمال کریں اور اسے یاد رکھنے کے لیے Mnenomics طریقہ کار استعمال کریں۔

☆......پچھلے نکتہ کی بنیاد پر تشکیل کردہ پاس ورڈ کو مزید پیچیدہ بنانے کے لیے اس میں چھوٹے بڑے حروف، ہندسے اور خاص حروف استعمال کریں۔

☆......اپنے پاس ورڈ کو وقتاً فوقتاً لیکن کم از کم ہر تین ماہ بعد لازمی تبدیل کریں۔

☆......ہر اکاؤنٹ اور سروس کے لیے منفرد پاس ورڈ کا انتخاب کریں۔

☆......اگر آپ کو شک ہو کہ کسی نے آپ کا پاس ورڈ کریک کرلیا ہے یا بُوجھ لیا ہے تو اسے فوراً تبدیل کرلیں۔

ایل سی پی نامی سافٹ ویئر کے ذریعے بروٹ فورس اٹیک کیا جارہا ہے

☆......اپنے پاس ورڈ میں کم از کم 8 حروف ضرور استعمال کریں۔

پاس ورڈ منتخب کرتے وقت ان سے بچیں

☆......سادہ، روایتی اور اکاؤنٹ کی معلومات پر مبنی پاس ورڈ کبھی مت رکھیں۔

☆......ذاتی معلومات پر مبنی پاس ورڈ کسی صورت میں استعمال نہ کریں۔

☆......ڈکشنری میں موجود الفاظ کو کبھی بھی اپنے پاس ورڈ کے لیے منتخب مت کریں۔

☆......اپنا پاس ورڈ کسی سے کسی بھی حالت میں شیئر مت کریں اور نہ ہی ٹیلیفون یا ای میل کے ذریعے کسی کو بتائیں۔

☆...... پاس ورڈ کو لکھ کر کی بورڈ یا ماؤس پیڈ کے نیچے، مانیٹر یا سی پی یو پر یا میز کی دراز میں چھپانے سے گریز کریں بلکہ پاس ورڈ کو لکھ کر رکھنے سے ہی اجتناب برتیں۔

☆...... براؤزر، ای میل کلائنٹ یا دیگر سافٹ ویئر میں پاس ورڈ محفوظ کرنے کے آپشن کو استعمال مت کریں۔ اگر کسی شخص کو آپ کے کمپیوٹر پر رسائی ہے تو وہ ان پاس ورڈ کو استعمال کرسکتا ہے۔

☆......ایک پاس ورڈ کو ایک سے زیادہ جگہ کسی صورت میں استعمال نہ کریں۔

☆☆☆

آن اسکرین کی بورڈ

اگر کبھی کی بورڈ کا کوئی بٹن خراب ہوجائے یا کام کرنا چھوڑ دے تو کام میں حرج یقینی بات ہے۔ ایسی صورت میں ''آن اسکرین کی بورڈ'' استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کی بورڈ پر موجود جس بٹن پر کلک کیا جائے گا وہ بالکل ایسے کام کرے گا جیسے آپ نے اپنے کی بورڈ سے کوئی بٹن پریس کیا ہو۔

اس کی بورڈ تک پہنچنا بہت ہی آسان ہے۔ اسٹارٹ مینو میں موجود رن پر کلک کریں یا Windows+R کیز پریس کریں۔ رن باکس کے کھلنے کے بعد اس میں osk لکھ کر انٹر پریس کردیں یا OK پر کلک کردیں۔

پلک جھپکتے میں آن اسکرین کی بورڈ آپ کے سامنے ہوگا۔

پورٹ ایبل پاور پوائنٹ پریزینٹیشن بنایئے

قدیر احمد

مائیکروسافٹ پاور پوائنٹ، پریزینٹیشن تیار کرنے کے حوالے سے ایک ایسا مایہ ناز سافٹ ویئر ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ پریزینٹیشن کے ذریعے آپ اپنی بات بہتر انداز سے دوسرے لوگوں تک پہنچا اور سمجھا سکتے ہیں۔ چونکہ آپ نے اسے دوسرے لوگوں کو دکھانا ہے اس لئے ضروری نہیں کہ وہ اسے آپ کے دفتر یا گھر میں آ کر دیکھیں گے۔ بلکہ اکثر اوقات آپ اسے دوسروں تک لے کر جاتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس لیپ ٹاپ ہے تو ٹھیک، لیکن اگر نہیں تو پھر آپ کو اپنی پریزینٹیشن کو اس صورت میں ڈھالنا پڑے گا کہ تمام لوگ اسے باآسانی اپنے کمپیوٹرز پر ملاحظہ کر سکیں۔

پریزینٹیشن کی تکمیل کے بعد آپ اس کا ایک پیکیج اس طرح بنا سکتے ہیں کہ اس میں آپ کی تمام مطلوبہ فائلیں سما جائیں۔ PowerPoint 2003 کی ریلیز سے پہلے پریزینٹیشن کا یہ پیکیج بنانے کی سہولت Pack and Go کے نام سے موجود تھی۔ Pack and Go میں یہ سہولت Package for CD کے نام سے موجود ہے۔ اس نام میں موجود لفظ CD سے پریشان مت ہوں۔ ضروری نہیں کہ آپ وہ پیکیج صرف سی ڈی میں ہی لے کر جائیں، اسے آپ کسی بھی طریقے سے دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں، مثلاً یو ایس بی فلیش ڈرائیو یا ای میل۔

Pack and Go اور Package for CD نامی ٹولز آپ کی مدد کرتے ہیں تاکہ آپ اپنی تمام ضروری فائلیں اس پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کے پیکیج میں شامل کر لیں جو آپ دوسروں تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ ان ضروری اشیاء میں embedded فائلیں، linked فائلیں اور استعمال ہونے والے فونٹ وغیرہ شامل ہیں۔ لہٰذا آپ ان تمام اشیاء کی موجودگی کو چیک کر لیجیے۔

PowerPoint Viewer

پریزینٹیشن کو دیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے کمپیوٹر میں PowerPoint Viewer موجود ہو۔ یہ پروگرام Office XP کے علاوہ پاور پوائنٹ کے تمام ورژنز میں موجود ہے۔ انٹرنیٹ پر ایک بہتر پروگرام PPView97.exe موجود ہے جسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

www.iowatestinglabs.com/PowerPointViewer.htm

اس کی تنصیب کے بعد آپ باآسانی پریزینٹیشن دیکھ سکتے ہیں اور اس کے لیے آپ کو مائیکروسافٹ آفس کی ضرورت نہیں رہتی۔

Pack and Go کا طریقہ کار

1۔ پاور پوائنٹ میں پریزینٹیشن مکمل ہونے کے بعد فائل مینو میں سے Pack and Go کے آپشن پر کلک کیجئے۔ ظاہر ہونے والی پہلی اسکرین میں Next پر کلک کیجیے۔ اگر آپ کی پریزینٹیشن کھلی ہوئی ہے تو Active Presentation کو منتخب کیجیے ورنہ Other Presentation کو چیک کیجیے۔ براؤز پر کلک کیجیے اور فائل تلاش کر کے Next پر کلک کیجیے۔

2۔ اس مرحلے پر آپ سے دریافت کیا جا رہا ہے کہ آپ پورٹ ایبل پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کو کہاں محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنے کمپیوٹر کے ساتھ کوئی ریموو ایبل ڈیوائس جیسے یو ایس بی فلیش ڈرائیو منسلک کر رکھی ہے تو آپ کو سب سے پہلے اس ڈرائیو کا نام لکھا نظر آئے گا۔ اگر آپ فائلز براہ راست اسی ڈرائیو میں محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو پہلا ریڈیو بٹن منتخب کر لیں ورنہ Choose Destination کو منتخب کیجیے اور پھر Browse کے بٹن پر کلک کر کے وہ جگہ منتخب کر لیں جہاں آپ پریزینٹیشن محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔

3۔ اگلی اسکرین پر آپ ضروری فائلیں پریزینٹیشن میں ایمبیڈ کر سکتے ہیں۔ یقین کر لیجیے کہ linked files اور TrueType fonts کے دونوں خانے منتخب ہیں۔ فائلیں ایمبڈ کرنے سے اگرچہ پریزینٹیشن کا سائز بڑھ جاتا ہے مگر اس بات کی یقین دہانی

2۔ Options پر کلک کیجیے۔ یہاں سے آپ پریزینٹیشنز کے چلانے کے طریقہ کار کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔

3۔ OK پر کلک کر کے اصل اسکرین پر واپس آیئے۔ مطلوبہ پریزینٹیشن کو سی ڈی پر برن کیجیے یا Copy to Folder پر کلک کر کے مطلوبہ فولڈر منتخب کیجیے اور Close پر کلک کر دیجیے۔

پریزینٹیشن کا پیکیج بنایئے

پیکیج بنانے سے پہلے چیک کر لیجیے کہ آپ کی پریزینٹیشن پوری طرح تیار ہے۔ اگر آپ اپنے پیکیج میں ایک سے زیادہ پریزینٹیشن ڈالنا چاہتے ہیں تو یہ سہولت PowerPoint 2003 میں موجود ہے۔ آپ ایک سے زیادہ پریزینٹیشن کو اپنے پیکیج میں ڈال سکتے ہیں اور پھر PowerPoint Viewer کے ذریعے مختلف فائلوں کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ ان فائلوں کو پاس ورڈ کے ذریعے محفوظ بھی بنایا جا سکتا ہے۔

اگر Package to CD کے استعمال سے اس پیکیج کی سی ڈی بنانا چاہتے ہیں تو آپ کے کمپیوٹر میں ونڈوز ایکس پی نصب ہونی چاہیے، کیونکہ یہ ایکس پی کے سی ڈی برننگ وزارڈ کا استعمال کرتا ہے۔ ونڈوز 2000 کے صارفین اس پیکیج کو ایک فولڈر میں ڈال کر کسی سی ڈی برننگ ٹول کی مدد سے سی ڈی رائٹ کر سکتے ہیں۔ ونڈوز 98 کے لیے بھی یہی طریقہ قابلِ عمل ہے۔

پلے بیک

بہتر ہوگا کہ پریزینٹیشن کو دوسروں تک پہنچانے سے پہلے اسے ایک بار چیک کر لیجیے۔ اگر آپ نے اس کے پیکیج کی سی ڈی بنائی ہے تو اسے مختلف کمپیوٹرز اور آپریٹنگ سسٹمز پر چیک کر لیجیے تاکہ بعد میں شرمندگی سے بچا جا سکے۔ یہ بھی دیکھ لیجیے کہ آپ نے جو فونٹ اور تصاویر استعمال کی ہیں وہ درست طریقے سے نظر آ رہی ہیں۔
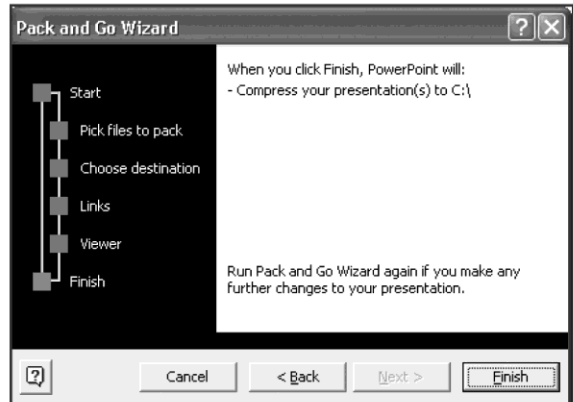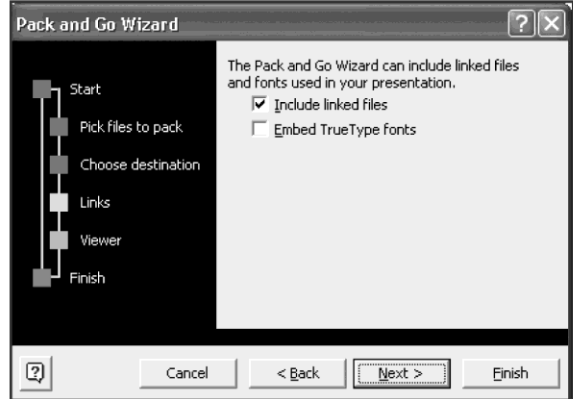
بھی ہو جاتی ہے کہ پریزینٹیشن جس حالت میں آپ کے کمپیوٹر پر چل رہی ہے بالکل ویسے ہی یہ دوسرے کمپیوٹرز پر بھی چلے گی۔

آپ Next پر کلک کیجیے اور Finish پر کلک کر دیجیے۔

Package for CD کا طریقہ کار

پریزینٹیشن بنانے کے بعد File > Package for CD منتخب کیجیے۔ اگلی اسکرین پر Add Files کو کلک کر کے مزید پریزینٹیشنز کو پیکیج میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد پریزینٹیشن کے دکھانے کی ترتیب بنایئے۔

محمد طلحہ، سرگودھا

انٹرنیٹ کے مکمل استعمال کے لیے جن ٹیکنالوجیز کی ضرورت پڑتی ہے، اگر ان کو ایک پروگرام میں جمع کر دیا جائے، تو اس پروگرام کو انٹرنیٹ سیوٹ (Internet suite) کا نام دیا جاتا ہے۔

اوپرا ایک انٹرنیٹ سیوٹ ہے جس میں درج ذیل سہولیات شامل ہیں:

ویب پیجز کو وزٹ کرنے کی سہولت

پیغامات (Email) کی آمد و ترسیل، یعنی ای میل کلائنٹ کی سہولت

آن لائن چیٹنگ (Online Chating) کی سہولت

News feeds کی سہولت

contacts کی تدوین و ترمیم (Manging contacts)

Widegets کی سہولت

ڈاؤن لوڈنگ POP بشمول .Bit torrent اپلی کشن کی سہولت

Opera Software ASA وہ ادارہ ہے جس نے پرسنل کمپیوٹر، موبائلز اور دیگر نیٹ ورک ڈیوائسز کے لیے یہ مفت انٹرنیٹ براؤزر ''اوپرا'' کے نام سے متعارف کروایا ہے۔ بہترین کوڈیڈ کوڈ اور رینڈرنگ انجن کی وجہ سے اوپرا شروع سے ہی برق رفتار براؤزر ہے اور اس کا برق رفتار ہونا ان لوگوں کے لیے تو کسی نعمت سے کم نہیں ہے جن کے ڈائل اپ موڈیم کی اسپیڈ کم ہو یا جن کے سسٹم ریسورسز کمزور ہوں۔

برق رفتار ہونے کے ساتھ ساتھ اوپرا محفوظ ترین براؤزرز میں بھی شامل ہے۔ براؤزنگ کے دوران آپ اس کے سیکورٹی فیچرز با آسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ مزید اس کی بناوٹ میں کچھ ایسے اصول اور ٹیکنالوجیز کا استعمال کیا گیا ہے جو کہ سیکورٹی کے لیے بہتر خیال کی جاتی ہیں۔

ویب کے مضبوط ترین اِنکریشن اسٹینڈرڈ (strongest encription standard) یعنی SSL(Secure Socket Layer), 256-bit کا ورژن 3 اور TLS کے ورژن 1.0 اور 1.1 اوپرا کی بناوٹ میں شامل ہیں۔ اس کی بناوٹ میں W3c کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا گیا ہے مثلاً CSS 2.1, XHTML 1.1, HTML 4.01, WML 2.0, ECMA Script, اور SVG 1.1 کی سپورٹ شامل ہے۔ جس کی وجہ سے کچھ سائٹس جو ان اُصولوں سے ہٹ کر تخلیق کی گئیں ہیں، اوپرا میں کھلنے سے قاصر ہوتی ہیں۔

اس براؤزر کی بناوٹ میں ویژول بیسک اور ایکٹو ایکس جو کہ ونڈوز کے لیے لازمی جزو ہیں، سے بھی اجتناب کیا گیا ہے کیونکہ ایکٹو ایکس اور وی بی کی وجہ سے انٹرنیٹ ایکسپلورر میں بہت سے سیکورٹی کے مسائل سامنے آئے ہیں۔ اپنے سخت سیکورٹی فیچرز کی وجہ سے یہ براؤزر، فائرفوکس کے مقابلے میں اضافی یا ذیلی پروگراموں یعنی extensions کی سہولت بھی نہیں دیتا۔ اپ ڈیٹ ہونے کے لیے یہ خود بخود متحرک رہتا ہے اور جیسے ہی کوئی نیا ورژن آتا ہے تو استعمال کنندہ کو باخبر کرتا ہے، اسی طرح بگ فکسنگ بھی خود بخود کرتا رہتا ہے۔ (اپ ڈیٹ ہونے کے اس خودکار عمل کو opera:config کی مدد سے روکا بھی جا سکتا ہے)

اوپرا ایک cross plateform براؤزر ہے جو کہ تقریباً ہر مشہور آپریٹنگ سسٹم کے لیے موجود ہے۔ نیز اس براؤزر کو آپ اپنی ضرورت کے مطابق ڈھال سکتے ہیں، یعنی اوپرا مکمل طور پر کسٹمائز ایبل ہے۔

تاریخی پس منظر

اوپرا براؤزر کا سفر 1994ء میں ٹیلی نار کے ایک ریسرچ پروجیکٹ سے شروع ہوتا ہے۔ 1995ء میں Jon stepheson von نے اس کو ایک الگ کمپنی کی حیثیت سے متعارف کروایا۔ پہلا 2.02 عوامی ورژن 97-1996 میں جاری کیا گیا، جو کہ قیمتاً دستیاب تھا اور صرف ایک پلیٹ فارم کے لیے جاری کیا گیا تھا۔ پھر ورژن 4 کو کراس پلیٹ فارم بنا دیا گیا۔ ورژن 5 میں کچھ نئی خوبیاں شامل کر کے عام لوگوں کے لیے تیس دن

کے ٹرائل اور کچھ اشتہارات کے ساتھ مفت میں جاری کر دیا گیا۔

ورژن 6 میں یونی کوڈ سپورٹ شامل کی گئی اور اسی ورژن میں کچھ ایسے فیچرز شامل تھے کہ اوپرا، انٹرنیٹ ایکسپلورر کے مقابلے پر آ گیا۔ 2003ء میں ورژن 7 جاری کیا گیا جس میں ایک نیا برانڈ رینڈرنگ انجن presto کے نام سے شامل کیا گیا۔ اسی ورژن میں RSS کی سہولت شامل کی گئی اور یہی ویب براؤزر تھا جس کو voice command سے آپریٹ کیا جاسکتا تھا۔ ورژن 8 میں اشتہارات کو ختم کر دیا گیا اور بہت سے نئے فیچرز مثلاً ٹیب براؤزنگ، بک مارک، ٹریش کین وغیرہ شامل کیے گئے۔ اس سطح پر پہنچ کر یہ براؤزر فائرفوکس کے مقابلے پر بالکل مفت دستیاب تھا۔

بہت سے بگ فکسز کے بعد ورژن 9 جاری کیا گیا۔ جس میں بہت سی نئی خوبیاں شامل کی گئیں۔ یہاں ہم ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کے لیے جاری کیے گئے موجودہ ورژن کا استعمال اور اس میں شامل خوبیوں کا جائزہ لیں گے۔

ڈاؤن لوڈنگ اور انسٹالیشن

اوپرا کا تازہ ترین ورژن مختلف آپریٹنگ سسٹمز کے لیے اوپرا کی ویب سائٹ پر بالکل مفت دستیاب ہے۔ اسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

http://www.opera.com/download

اس کا سائز 6.3 ایم بی ہے۔ اپنے آپریٹنگ سسٹم میں اوپرا براؤزر انسٹال کرنے کے لیے اس لوکیشن پر جائیں جہاں آپ نے ڈاؤن لوڈنگ کرتے وقت محفوظ کیا تھا اور اس کی سیٹ اپ فائل پر ڈبل کلک کریں۔ انسٹالیشن پروسیس شروع ہوجائے گا۔ انسٹالیشن کے دوران آنے والے مختلف وزارڈز میں ڈیفالٹ سیٹنگ کو چھیڑے بغیر بس نیکسٹ پر کلک کرتے جائیں۔ لیجیے! آپ کے سسٹم میں اوپرا براؤزر انسٹال ہوچکا ہے۔

اوپرا کو رن کرنے کے لیے آپ ونڈوز کے اسٹارٹ بٹن پر کلک کریں۔ اسٹارٹ مینو میں موجود پروگرامز میں سے اوپرا کے آئی کن پر کلک کیجیے۔ جب آپ اس پر کلک کریں گے تو اوپرا براؤزر کی پہلی شکل ظاہر ہوجائے گی جسے opera portal page کہتے ہیں۔ لیجیے اب ہم ذرا اس کا تفصیلی پوسٹ مارٹم کرلیتے ہیں۔ سب سے ٹاپ پر تو مین مینو بار ہی ہوتی ہے۔

ٹیب براؤزنگ

یا MDI (multiple Document interface):

01

02

ڈیفالٹ طور پر اوپرا آپ کو ایک ہی ونڈوز میں کئی ویب پیجز کو وزٹ کرنے کی سہولت دیتا ہے۔ اس طرح ایک ہی ونڈو میں ویب سائٹس کے کئی پیجز وزٹ کرنے کو ٹیب براؤزنگ کا نام دیا جاتا ہے (تصویر 01)۔

لیکن اگر آپ چاہیں تو ہر ویب پیج کے لیے الگ الگ ونڈو یعنی MDI کا استعمال کر سکتے ہیں اور ہر ونڈو میں کئی کئی ٹیبز بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

Tools > Preferences > Advanced > Tabs میں جا کر اپنی مرضی کی سیٹنگ کنفیگر کرسکتے ہیں۔ یہ بار، مین مینو بار کے نیچے ہوتی ہے۔ ٹیب بار میں new tab کے نام کا ایک بٹن موجود ہے جس کی مدد سے آپ ایک کھلی ہوئی ونڈو میں مزید پیجز کھول سکتے ہیں۔ نیا ٹیب کھولنے کے لیے کی بورڈ سے shift+enter شارٹ کٹ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ یا سائٹ کے لنک پر رائٹ کلک کرکے اوپن ان نیو ٹیب سلیکٹ کریں۔ ایک ٹیب سے دوسرے ٹیب پر جانے کے لیے Ctrl+Tab دبائیں یا ماؤس سے کلک کریں۔

کسی سائٹ کے ذیلی ربط کھولنے کے لیے رائٹ کلک مینو میں ایک تیز رفتار سہولت اوپن اِن بیک گراؤنڈ ٹیب موجود ہے۔ پیج کو بیک گراؤنڈ میں کھولنے کے لیے ctrl+shift+enter شارٹ کٹ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس طرح آپ اسی پیج پر

03

موجود رہتے ہیں جب کہ مطلوبہ پیج نئے ٹیب میں لیکن بیک گراؤنڈ میں لوڈ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ آپشن آپ تصویر نمبر 02 میں ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

بہت سے کھلے ہوئے ویب پیجز کی صورت میں آپ اوپرا کی ایک زبردست خوبی سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ وہ خوبی ہے thumbnail preview کی۔ یعنی ٹیب براؤزنگ

04

کرتے ہوئے کسی سائٹ کے ٹیب پر ماؤس لے جانے پر آپ اس سائٹ کا پری ویو دیکھ سکتے ہیں (تصویر03)۔

اسپیڈ ڈائل براؤزنگ

یہ اوپرا کی ایک انفرادی خوبی ہے جس کی مدد سے آپ اپنے پسندیدہ ویب پیج کو slots کی صورت میں براؤزر کی اسٹارٹ ونڈو میں رکھ سکتے ہیں۔ کسی پیج کو اس میں شامل کرنے کے لیے کسی خانے پر کلک کریں تو آپ کے پاس ایک ونڈو کھل جائے گی جس میں سے آپ اپنے کھلے ہوئے پیجز، فیوریٹ پیجز، وغیرہ میں سے سلیکٹ کریں یا کھلے ہوئے ٹیب کو ڈریگ کرتے ہوئے لا کر اس چوکور خانے پر چھوڑ دیں۔ اب آپ جب بھی براؤزر اسٹارٹ کریں گے تو یہ پیج خود بخود کھل جایا کرے گا۔ آپ اپنے فیوریٹ پیج کھولنے کے لیے ان سلاٹس پر کلک کریں گے تو وہ پیج کھل جائے گا۔

سیشن کا استعمال

اوپرا کی یہ ایک ایسی زبردست خوبی ہے جس کی بدولت آپ اپنے بہت سے کھلے ہوئے پیجز خواہ وہ ایک ہی ونڈو میں ٹیب کی شکل میں ہوں یا ملٹی پل ڈاکیومنٹ انٹرفیس یعنی الگ الگ ونڈوز کی شکل میں، کو ایک گروپ کی شکل میں ایک مخصوص نام سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر اپنے Web mail، اپنے استعمال میں رہنے والے چیٹ روم اور اپنی پسندیدہ نیوز سائٹس وغیرہ کو ایک گروپ کی شکل میں محفوظ کر سکتے ہیں۔ ان گروپس کو سیشن کہتے ہیں۔ ان کو آپ مین مینو سے File > Sessions میں مینج سیشن ونڈو سے ترمیم کر سکتے ہیں، ختم کر سکتے ہیں اور کھول سکتے ہیں (تصویر04)۔

05

ٹریش کین

اگر ویب سائٹ وزٹ کرتے ہوئے کوئی پیج غلطی سے بند ہو جائے، یا آپ دوبارہ کسی وزٹ کیے ہوئے پیج کو کھولنا چاہتے ہیں یا کسی پیج کے ایسے blocked pop-ups جن کو آپ نے خود یا جو براؤزر کی ڈیفالٹ سیٹنگ نے بلاک کیا ہو، کو بھی کھولنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے اوپرا میں ایک تیز رفتار سہولت ''ٹریش کین'' کے نام سے موجود ہے۔ ٹریش کین کا آئی کن ٹیب بار کے دائیں کونے پر موجود ہوتا ہے۔ کسی پیج کو دوبارہ کھولنے کے لیے اس آئی کن پر کلک کریں اور اپنے پہلے سے وزٹ کیے ہوئے پیجز کو صرف ایک کلک کے ذریعے کھول لیں یا پھر کی بورڈ سے Ctrl+Alt+z دبائیں (تصویر05)۔

ایڈریس بار میں شامل آپشنز

ٹیب بار کے نیچے یہ بار ہوتی ہے جس میں بائی ڈیفالٹ فارورڈ، بیک، ری فریش اور ریوائنڈ کے نیوی گیشن آئی کنز بھی شامل ہوتے ہیں۔ مزید اس میں فاسٹ فارورڈ اور فاسٹ بیک ورڈ کے بٹن بھی ہوتے ہیں۔ فاسٹ فارورڈ کا آپشن کسی پیج کے لنکس کا تجزیہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ آپ کو اگلے پیجز پر آسانی سے لے جا سکے۔ یہ آپشن، سرچ کرتے ہوئے زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً جب گوگل میں سرچ کیا جاتا ہے تو اس میں سرچ کیے ہوئے بہت سے پیجز ظاہر ہو جاتے ہیں تو اس آپشن کی بدولت آپ اگلے صفحے پر جلدی پہنچ سکتے ہیں (تصویر06)۔

06

وانڈ(Wand) پاس ورڈ مینیجر

اسی بار میں وانڈ کا بٹن بھی شامل ہوتا ہے۔ یہ اوپرا کا پاس ورڈ مینیجر ہے۔ جب آپ کسی ایسی ویب سائٹ کو وزٹ کریں جس میں پاس ورڈ اور یوزر نیم کی ضرورت ہو تو پہلی مرتبہ پاس ورڈ لکھنے کے بعد انٹر دبانے سے ایک وزارڈ کھل جاتا ہے جسے پاس ورڈ مینیجر کہتے ہیں (تصویر07)۔ جو آپ سے پوچھتا ہے کہ آیا یہ والا یوزر نیم اور پاس ورڈ براؤزر یاد رکھے یا نہیں؟ Yes کا آپشن قبول کرنے کی صورت میں جب اگلی بار آپ اس سائٹ کو کھولیں گے تو اگر لاگ اِن کی فیلڈ پیلے رنگ کی نظر آئے تو اس کا مطلب ہے کہ براؤزر نے آپ کا پاس ورڈ محفوظ کر رکھا ہے۔ (یعنی وانڈ لاگ اِن exists کرتا ہے) چنانچہ آٹومیٹیکلی لاگ اِن ہونے کے لیے صرف وانڈ کے بٹن (جو ایڈریس فیلڈ کے ساتھ موجود ہے) پر کلک کریں اور لاگ اِن ہو جائیے۔

Tools > Preferences > Wand > Passwords میں جا کر آپ اوپرا براؤزر میں محفوظ اپنے پاس ورڈ ختم کر سکتے ہیں (تصویر08)۔

07

وانڈ کا یہ آپشن فعال کرنے کے لیے کہ وہ آپ کا پاس ورڈ یاد رکھے یا نہیں کے لیے Let the wand remember passwords پر چیک کا نشان لگا دیں۔ مختلف ویب سائٹس کے فارم آٹومیٹیکلی فِل کرنے کے لیے اس ونڈو میں موجود فارم کی فیلڈ میں معلومات محفوظ کی جاسکتی ہیں۔

اگرچہ آپ کے یوزر نیم اور پاس ورڈ ہارڈ ڈسک پر محفوظ کرنے سے پہلے scrambled کر دیے جاتے ہیں لیکن پھر بھی personal certificate کی full protectio n حاصل کرنے کے لیے آپ master password بنا سکتے ہیں۔ master password بنانے کے لیے آپ ٹولز مینو میں سے پریفرنس پر کلک

08

کریں اور پھر ایڈوانسڈ کے ٹیب کے تحت دستیاب آپشنز میں سے سیکورٹی کو منتخب کریں۔

ماسٹر پاس ورڈ سیٹ کرنے کا بٹن آپ تصویر نمبر 09 میں ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

جیسے ہی آپ use as master passware for email and wand پر کلک کریں گے تو ایک وزارڈ کھل جائے گا، جس میں آپ اپنا ماسٹر پاس ورڈ ٹائپ سکتے ہیں۔ یہیں آپ یہ سیٹنگ بھی کرسکتے ہیں کہ پاس ورڈ سائٹ وزٹ کرتے ہوئے کب پوچھا جائے۔

ایڈریس فیلڈ اور آر ایس ایس

ایڈریس فیلڈ وہ حصہ ہوتی ہے جس میں آپ کسی ویب سائٹ کا ایڈریس لکھتے ہیں (تصویر 10)۔ اسی بار میں ڈراپ ڈاؤن کا بٹن شامل ہوتا ہے جس کے ذریعے آپ آخری 10 وزٹ کی گئی ویب سائٹس کی لسٹ دیکھ سکتے ہیں اور اس لسٹ میں سے کوئی ویب سائٹ سلیکٹ کر کے اسے کھول سکتے ہیں۔ اگر کسی ویب پیج میں Rss کی سہولت دی گئی ہو تو اس کے لیے اورینج کلر کا بٹن بھی اسی بار میں نظر آتا ہے، جس سے آپ کسی سائٹ کو آر ایس ایس میں ایڈ کرسکتے ہیں۔ مزید اوپرا کی طرف سے دی گئی سہولت فراڈ پروٹیکشن کا بٹن بھی یہیں ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے آپ کسی سائٹ میں استعمال ہونے والے سیکورٹی لیول کی

09

معلومات حاصل کرسکتے ہیں، فراڈ پروٹیکشن کی مزید وضاحت آگے بیان کی جائے گی۔

ایڈریس بار کے ساتھ ہی سرچ کی ڈائریکٹ سہولت کے لیے سرچ بار بھی ڈیفالٹ طور پر موجود ہوتی ہے، اس سرچ بار سے آپ گوگل، یاہو آنسر ڈاٹ کام، امیزون ڈاٹ کام وغیرہ میں سرچ کرسکتے ہیں (تصویر 11)۔

آپ اس لسٹ میں مزید سرچ انجن بھی شامل کرسکتے ہیں۔ پہلے سے شامل انجنز کو ڈیلیٹ کرسکتے ہیں۔ نئے سرچ انجن شامل یا پرانے ختم کرنے کے لیے مین مینو کے ٹول آپشن میں سے Preferences پر جائیں اور وہاں سے سرچ کا ٹیب منتخب کرلیں (تصویر 12)۔

Add کے آپشن بٹن پر کلک کریں اور کھلنے والے وزارڈ میں Name کی فیلڈ میں انجن کا نام لکھیں، keyword کی فیلڈ میں کوئی لفظ طے کرلیں اور ایڈریس کے خانے میں اس انجن کا Url ٹائپ کردیں (تصویر 13)۔

اس کے علاوہ آپ ایڈریس فیلڈ میں keywords کے ذریعے ڈائریکٹ سرچ بھی کرسکتے ہیں۔ یعنی اگر گوگل میں "open source" پر سرچ کرنا ہو تو براؤزر کی

10

ایڈریس بار میں اس طرح لکھیں "g open source"۔ یہاں g گوگل کا keyword ہے۔ اسی طریقے سے دوسرے سرچ انجنز میں بھی keyword کے ذریعے سرچ کی جاسکتی ہے۔ کی ورڈز کی مزید تفصیل آپ کو Preferences ونڈو سے مل جائے گی، جیسا کہ تصویر نمبر 12 میں موجود ہے۔ نیز اسی ونڈو میں جا کر آپ کسی سرچ انجن کے کی ورڈ کو بدل بھی سکتے ہیں۔

اگر آپ تصویر نمبر 5 پر غور کریں تو ایک دھوپ سے بچاؤ کا چشمہ بھی نظر آ رہا ہوگا۔ یہ کیا ہے؟ اسے view کا بٹن کہتے ہیں۔ اس پر کلک کرنے سے ویو بار آپ کے سامنے آجائے گی۔ جسے آپ تصویر نمبر 14 میں دیکھ سکتے ہیں۔

اس بار میں دیے گئے آپشن کی مدد سے آپ کسی پیج کے ڈسپلے کو بدل سکتے ہیں۔ ایسی سائٹس جو بہت چھوٹا فونٹ استعمال کرتی ہیں اور جن کو پڑھنے میں مشکل ہو تو اس کے لیے اس بار کے دائیں کونے میں زوم کا آپشن موجود ہے جس کی مدد سے آپ ٹیکسٹ کو بڑا یا چھوٹا (20% سے لے کر 1000% تک) کرسکتے ہیں۔ (یا main veiw سے zoom پر کلک کریں)۔

ایسی سائٹس جو بہت زیادہ جگہ گھیرتی ہیں یا عمودی scrollbar استعمال کرتی ہیں، کے لیے "Fit to width" کا آپشن بھی اس بار میں دیا گیا ہے۔ اس پر کلک کرنے سے اسکرول بار سائٹ سے ختم ہوجاتی ہے اور پورا پیج واضح ہو کر سامنے آجاتا ہے۔ اسی طرح "Show images" کے آپشن کی بدولت آپ کسی پیج کی تصویروں کو ظاہر ہونے سے روک سکتے ہیں اور "Author mode - User mode" کے آپشن سے آپ کسی پیج کی style sheets کو اِن ایبل اور ڈِس ایبل کرسکتے ہیں (style shee ts کے بارے میں مزید وضاحت آگے بیان کی جائے گی)

11
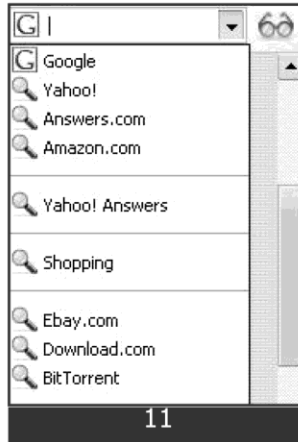
یہاں ایک آپشن آواز کے لیے بھی موجود ہے۔ voice feature کی بدولت آپ Opera's interface کو بات چیت یا ڈاکیومنٹس کو اونچا پڑھ کر کنٹرول کرسکتے ہیں۔ یہ فیچر فی الحال انگلش زبان میں Windows 2000 اور XP استعمال کرنے والوں کے لیے شامل کیا گیا ہے۔

voice feature اِن ایبل کرنے کے لیے Tools مینو سے Preferences کو سلیکٹ کریں۔ ظاہر ہونے والی ایپلٹ کے Advanced ٹیب میں سے Voice کا انتخاب کریں (تصویر 15)۔ یہاں سے enable Voice کو سلیکٹ کرلیں۔ یہاں آپ سے libraries انسٹال کرنے کے بارے میں کنفرم کیا جائے گا، اسے اوکے کردیں۔ لیجیے voice اِن ایبل ہوچکی ہے۔

پرسنل بار (Personal bar)

بائی ڈیفالٹ پرسنل بار نظر نہیں آرہی ہوتی۔ آپ مین مینو سے View آپشن میں سے Toolbars پر جائیں اور وہاں سے Personal bar پر کلک کریں تو آپ کو یہ بار مین بار کے نیچے نظر آنے لگے گی (تصویر 16)۔

12

اس بار کے ذریعے آپ اپنے بک مارکس اور سرچ انجنز فولڈرز تک فوراً رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ کسی ویب سائٹ کے ایڈریس کو ایڈریس بار سے، یا کسی پیج کے ذیلی لنک کو پرسنل بار میں شامل کرنے کے لیے اس لنک کو سلیکٹ کرنے کے بعد ڈریگ کرتے ہوئے اس بار پر لاکر چھوڑ دیں تو وہ لنک اس میں شامل ہوجائے گا۔ اسی طرح پینل سلیکٹر (جس کا ذکر آگے آئے گا) میں شامل کیے گئے مختلف فولڈرز (مثلاً بک مارک فولڈر، لنکس فولڈر، ہسٹری فولڈر) کے روابط کو اس بار میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

اپنی پسندیدہ ویب سائٹس یا بک مارکس، ای میلز، نیوز فیڈ لسٹ وغیرہ کو دوسرے پروگراموں مثلاً مائیکروسافٹ آؤٹ لک وغیرہ سے درآمد کرنے کے لیے آپ File مینو سے Import and Export میں جائیں اور سائیڈ بار سے اس پروگرام کو سلیکٹ کرلیں جس میں سے بک مارک وغیرہ امپورٹ کرنا ہے (تصویر 17)۔

تصویر نمبر 17 میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ دوسرے ای میل کلائنٹ، نیوز فیڈ وغیرہ سے اور نیٹ اسکیپ، فائرفوکس، انٹرنیٹ ایکسپلورر اور کنکرر کی بک مارکس اور فیورٹیز کو

13

14

اوپرا میں امپورٹ کرسکتے ہیں۔اسی طرح اوپرا کی بک مارکس اور نیوز فیڈ وغیرہ کو دوسرے براؤزر یا ای میل کلائنٹ میں ایکسپورٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

ان ٹول بارز کے علاوہ آپ اپنی ضرورت کے مطابق مزید بارز شامل کرنے کے لیے View > Toolbars > Customize پر جائیں اور جس بار کو ظاہر کرنا ہو اس پر چیک کا نشان لگادیں یا کسی بار کو براؤزر ونڈو میں ظاہر ہونے سے روکنے کے لیے چیک کا نشان ختم کردیں (تصویر 18)۔

15
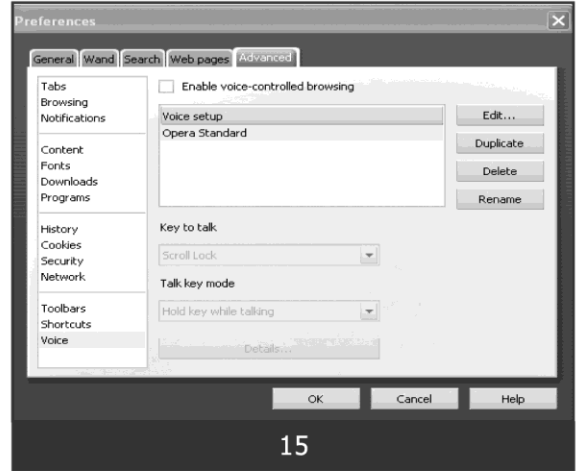
The Start-up dialog

جب بھی اوپرا کو اسٹارٹ کیا جاتا ہے تو ایک ونڈو ظاہر ہوتی ہے، جسے آپ تصویر نمبر 19 میں ملاحظہ کرسکتے ہیں۔اس میں چار آپشنز موجود ہوتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

Continue from last time

Continue saved sessions

Start with home page

Start with blank page

اوپرا کے رن ہونے پر ہر بار اس ونڈو کو ظاہر ہونے سے روکا جاسکتا ہے۔اس کام کو سر انجام دینے کے لیے Tools مینو سے Preferences کا آپشن منتخب کریں۔کھلنے والی ونڈو میں موجود پہلے ٹیب یعنی General پر کلک کریں۔یہاں Startup کے سامنے موجود ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے حسبِ پسند آپشن منتخب کرلیں (تصویر 20)۔اپنی مرضی کا ہوم پیج ، یا بلینک پیج بھی یہاں ہی سیٹ کیا جاسکتا ہے اور اگر محفوظ کیے ہوئے سیشن کو براؤزر کے اسٹارٹ اپ پر کھولنا ہو تو Continue from a saved session کو سلیکٹ کرلیں۔

Preferences تک پہنچنے کے لیے شارٹ کٹ کیز بھی استعمال کی جاسکتی ہیں جو کہ Ctrl+F12 ہیں۔

سیکورٹی اور پرائیویسی

سیکورٹی کے لیے اوپرا ایک منفرد سہولت مہیا کرتا ہے جسے فراڈ پروٹیکشن کہتے ہیں۔اگر آپ ایڈریس فیلڈ پر غور کریں (جیسا کہ تصویر نمبر 10) تو آپ کو ایک question

16

mark "?" نظر آئے گا۔اسی نشان پر کلک کرکے آپ اوپرا کی اس سہولت سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔اگر ایڈریس بار میں یہ نشان موجود ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ویب سائٹ کو اب تک فراڈ پروٹیکشن سے چیک نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی فراڈ پروٹیکشن کا آٹومیٹیکلی چیکنگ کا آپشن اِن ایبل ہے۔

کسی ویب سائٹ میں شامل contents چیک کرنے کے لیے اس "?" مارک پر کلک کریں تو آپ کے پاس فراڈ پروٹیکشن ڈائیلاگ باکس کھل جائے گا (تصویر 21)۔

اس ڈائیلاگ باکس میں perform fraud check کے بٹن پر کلک کریں۔

ویب سائٹ کے محفوظ ہونے پر یہ میسج آئے گا کہ وزٹ کی جانے والی یہ ویب سائٹ اوپرا کی بلیک لسٹ میں شامل نہیں ہے۔اگر اس چیکنگ کے دوران کوئی غیر محفوظ سائٹ ملتی ہے تو

17

18

اس قسم کا ایک میسج باکس ظاہر ہوتا ہے جس میں ویب سائٹ کے غیر محفوظ ہونے کا بتایا جاتا ہے۔ اس میسج کے بعد آپ کی مرضی پر منحصر ہے کہ اس ویب سائٹ کو وزٹ کریں یا نہ کریں۔

اس سہولت کو خود کار بنانے کے لیے مین مینو کے ٹول مینو سے Preferences پر

19

کلک کریں اور کھلنے والی ونڈو میں سے Advanced کا ٹیب منتخب کر کے سائیڈ میں موجود security کے آپشن پر کلک کریں۔ یہاں پر enable fraud protection پر چیک کا نشان لگا دیں۔ جب بھی کسی سائٹ پر question mark (?) کے بجائے "i"، padlock کا نشان ہو تو اس کا مطلب ہے کہ سائٹ کو فراڈ پروٹیکشن کے ذریعے چیک کیا جا چکا ہے۔ پرائیویسی حوالے سے بھی آپ اپنے لیے انفرادی سیٹنگ کر سکتے ہیں۔

وزٹ کیے ہوئے ویب پیجز کی ہسٹری ختم کرنے کے لیے tools مینو میں سے delete private data پر کلک کریں۔ کھلنے والے باکس میں Details پر کلک کریں (تصویر 22)۔

کوکیز اور پاس ورڈز کو ڈیلیٹ کرنے کے لیے چیک مارک لگاتے جائیں۔ پاس ورڈز اور کوکیز کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے manage cookies یا manage wand passwards پر کلک کریں اور اپنی مرضی کی سیٹنگ کر لیں۔ ہسٹری کی مزید سیٹنگ آپ پریفرینس ونڈو (Ctrl+F12) کے Advanced کے ٹیب سے کر سکتے

20

ہیں۔

Block pop-ups

ڈیفالٹ طور پر اوپرا، ویب سائٹس کی pop-up windows کو بلاک کر دیتا ہے اور ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے آپ کو آگاہ کرتا ہے۔ اس نوٹیفیکیشن پر کلک کر کے یا ٹول بار میں موجود ٹریش کین پر کلک کر کے آپ اس بلاک ونڈو کو دیکھ سکتے ہیں۔ پیجز کے contents کو بلاک کرنے کی سیٹنگ بدلنے کے لیے

Tools > Preferences > General > Pop-ups

پر جائیں، یہاں آپ کسی پیج کے تمام کونٹنٹس کو کھلنے کی یا نہ کھلنے کی سیٹنگ کر سکتے ہیں (تصویر 23)۔

اوپرا اس بات کی بھی سہولت دیتا ہے کہ آپ کسی پیج کے ناپسندیدہ حصے خود سے ویب سائٹ وزٹ کرتے ہوئے بلاک کر دیں۔ مثلاً undesirable image

21

22

plug-in content ایڈز وغیرہ۔ کسی کھلی ہوئی ویب سائٹ کے content بلاک کرنے کے لیے اس پیج کی خالی جگہ پر رائٹ کلک کریں اور ظاہر ہونے والے مینو میں سے Block content پر کلک کریں (تصویر 24)۔

ایسا کرنے سے اس ویب سائٹ میں شامل ٹیکسٹ کے علاوہ تمام دوسرے حصے ظاہر ہو جائیں گے مثلاً امیجز، جاوا اسکرپٹ وغیرہ۔ اس طرح کے پیج کو اوپرا کا content blocking mode کہتے ہیں (تصویر 25)۔

جن حصوں کو بلاک کرنا ہو ان پر کلک کر کے تصویر نمبر 25 میں دکھائے گئے "Done" کے بٹن پر کلک کر دیں تو اس پیج سے وہ حصہ غائب ہو جائے گا۔

مزید ایسی ویب سائٹس جو مخصوص ویب براوزر کے لیے بنائی گئی ہوں، کے لیے اسی ونڈو F12 سے Edit site Preferences کے network ٹیب کے تحت سب
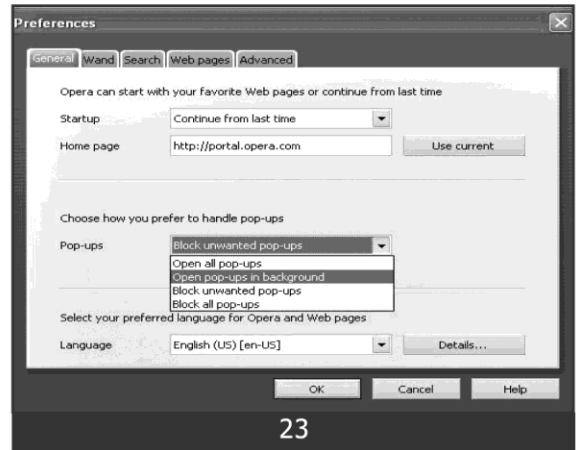
23

سے نیچے browser identification کا آپشن موجود ہے، جس سے آپ کھلی ہوئی ویب سائٹس کو فائر فوکس یا انٹرنیٹ ایکسپلورر کے لیے identify کروا سکتے ہیں (تصویر 26)۔

قارئین! اوپرا براوزر کے فیچرز اتنے زیادہ ہیں کہ انھیں چند صفحات میں بیان کرنا ممکن

24

نہیں۔ فی الحال ہم اس سلسلے کو یہیں ختم کرتے ہیں، انشا اللہ اگلے ماہ اس تحریر کو یہیں سے جوڑیں گے اور آپ کو اوپرا کے مزید فیچرز سے آگاہ کریں گے۔ جن میں سے ایک اچھا فیچرز اوپرا میں اُردو یونی کوڈ کی سپورٹ شامل کرنا ہے۔ اس سہولت سے آپ با آسانی اُردو یونی

25

26

کوڈ ویب سائٹ اور فورمز کو اوپرا میں بھی استعمال کر سکیں گے۔

(جاری ہے)

☆☆☆

گرافکس ڈیزائننگ سیکھیے

www.grafx-design.com

اس ماہ کے ویب باکس کا آغاز گرافکس ڈیزائننگ سیکھنے کے لیے ایک مفید ویب سائٹ سے کرتے ہیں۔ اس ویب سائٹ پر ایڈوبی فوٹوشاپ، کورل ڈرا، پینٹ شاپ اور دوسرے گرافکس سافٹ ویئر کے ٹیوٹوریئل موجود ہیں۔ اگرچہ انگریزی میں ہیں لیکن سمجھنا زیادہ مشکل نہیں۔ تصاویر کی مدد سے ایک ایک چیز واضح کی گئی ہے۔ اگر آپ گرافکس ڈیزائننگ میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ابھی ابتدائی مرحلے میں ہیں تو یہ ویب سائٹ آپ کے لیے بے حد فائدہ مند ثابت ہوگی۔

ریاضی کے مسائل

www.gomath.com

ریاضی (Math) ایک خشک مضمون کے طور پر جانا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر آپ کو رات میں نیند نہ آ رہی ہو تو ریاضی یا فلسفہ کی کوئی کتاب لے کر بیٹھ جائیں۔
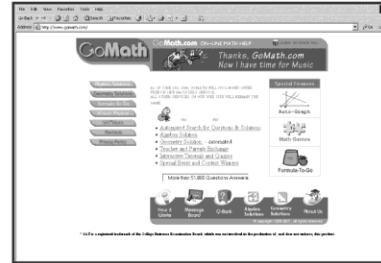
"گومیتھ" ایک ایسی ویب سائٹ ہے جو ریاضی اور اس کی تمام شاخوں مثلاً الجبرا، جیومیٹری وغیرہ کے حوالے سے مدد فراہم کرتی ہے۔ چاہے وہ ٹرگنومیٹری کے فارمولے ہوں یا فریکشن کا مسئلہ، "گومیتھ" پر آپ نہ صرف اپنے مسائل کا حل معلوم کر سکتے ہیں بلکہ یہاں موجود مختلف ایکسر سائز حل کر کے اپنی ریاضی بہتر بنا سکتے ہیں۔ لوگوں کی طرف سے پوچھے گئے سوالات اور ان کے جوابات بھی ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔

فری ویئر ڈاؤن لوڈز

www.freewarehome.com

فری ویئر سافٹ ویئر ہمارے لیے ایک نعمت سے کم نہیں اور ان کی تلاش میں ہم مارے مارے پھرتے ہیں۔

حال ہی میں ایک نئی ویب سائٹ ہمارے ہاتھ لگی ہے۔ آپ بھی فائدہ اٹھائیے۔

"فری ویئر ہوم" پر سافٹ ویئر کا بہترین کلیکشن دستیاب ہے۔ چاہے بزنس سافٹ ویئر ہو یا تعلیمی سافٹ ویئر، چاہے گرافکس سافٹ ویئر کا معاملہ ہو یا پروگرامنگ وغیرہ کے لیے سافٹ ویئر کا۔ اس ویب سائٹ پر ہر حوالے سے سافٹ ویئر کا ڈھیر لگا ہے۔ وزٹ کر کے دیکھیے۔

گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ

www.guinessworldrecords.com

گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کے نام سے کون ناواقف ہوگا؟ دنیا میں اچھوتے سے اچھوتا کام، انوکھے سے انوکھا ریکارڈ، دلچسپ سے دلچسپ بات اس میں موجود ہے۔ اس ویب سائٹ پر آپ دنیا بھر میں قائم ہونے والے مختلف ریکارڈز ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کا نام بھی گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں ہونا چاہئے تو اس بارے میں یہاں مکمل تفصیل مہیا کی گئی ہے۔

تو کیا آپ اپنا نام گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں لکھوانے کو تیار ہیں؟

کھانا بنائیے

www.foodspk.com

اچھے اچھے ذائقہ دار پکوان کھانے کا سب ہی کو شوق ہوتا ہے اور اس کے لیے خواتین

آئے دن نت نئی تراکیب آزماتی رہتی ہیں۔ ''فوڈز پی کے'' کی موجودگی میں پکوانوں کی ترکیبیں جاننے کے لیے کتابیں خریدنے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ڈھیر ساری تراکیب موجود ہیں جن کے نام پڑھ کر منہ میں پانی آجاتا ہے۔ ساتھ ساتھ بہترین مشروبات بنانے کے بارے میں بھی معلومات دستیاب ہیں۔

نظامِ شمسی

www.solarviews.com

کائنات کی وسعت کے بارے میں اب تک صحیح اندازہ نہیں لگایا جاسکا۔ یہ کائنات خدا

تعالیٰ کی قدرت کا شاندار نمونہ ہے اور ہمارا نظامِ شمسی اس کائنات کا ایک مختصر سا حصہ ہے۔ نظامِ شمسی کے بارے میں جاننے کے لیے یہ ویب سائٹ یقیناً آپ کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگی۔ یہاں نظامِ شمسی میں شامل تمام سیاروں کے بارے میں خاطر خواہ معلومات، تصاویر کے ساتھ فراہم کی گئی ہیں۔

ٹیلی فون ڈائریکٹری

www.phonepk.com

''فون پی کے'' کالیا گروپ کی ویب سائٹ ''کال پوائنٹ'' کی ہی ایک شاخ ہے۔

اس ویب سائٹ کی خاصیت یہ ہے کہ اس کے ذریعے پاکستان بھر کے پی ٹی سی ایل ٹیلی فون نمبرز کے ذریعے ایڈریس معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر ایڈریس موجود ہو تو اس کے ذریعے فون نمبر بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

''فون پی کے'' پر کئی سہولیات کی دستیابی کے ساتھ ساتھ حال ہی میں منظرِ عام پر آنے والے موبائل فونز کے بارے میں معلومات اور رِنگ ٹونز بھی موجود ہیں۔

امیزنگ فن

www.amazingfun.com

آپ نے ورچوئل ڈرائیو، ورچوئل مشین وغیرہ کے بارے میں ضرور سنا ہوگا لیکن

ورچوئل پیزا، ورچوئل آئس کریم، ورچوئل انسلٹ اور ورچوئل فلاورز کے بارے میں یقیناً نہیں سنا ہوگا۔ ''امیزنگ فن'' ویب سائٹ پر اس طرح کی کافی تفریح میسر ہے۔ اس حوالے سے چند عمدہ ویب سائٹس کو یکجا کر کے یہ ویب سائٹ تشکیل دی گئی ہے۔ یہاں Virtual Pranks کا سیکشن بھی موجود ہے۔

لینکس ٹپس

www.linux-tips.net
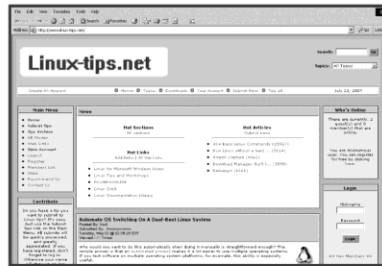
لینکس کے بارے میں کمپیوٹنگ میں بہت کچھ پڑھنے کے بعد یقیناً آپ بھی لینکس استعمال کر چکے ہوں گے۔ ونڈوز کی طرح لینکس کی بھی بے شمار ٹپس ہیں۔ لینکس کے حوالے سے ایک بڑی تعداد میں ٹپس آپ اس ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو آپ بھی لینکس کی ٹپس پوسٹ کر سکتے ہیں۔

کمپیوٹر ہارڈ ویئر

www.pccomputernotes.com
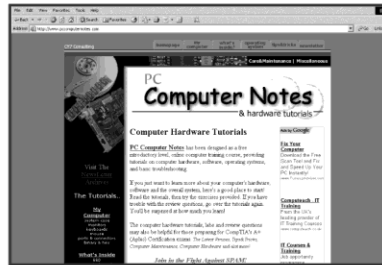
کمپیوٹر سافٹ ویئر کے ساتھ ساتھ ہارڈ ویئر کی معلومات ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ ہارڈ ویئر کے حوالے سے ٹیوٹوریئل اس ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹپس اینڈ ٹرکس کا سیکشن بھی موجود ہے۔

ڈاؤن لوڈز

انٹرنیٹ کی دنیا سے کارآمد ڈاؤن لوڈز

اظہر حسین

اسٹارٹ اپ کنٹرول پینل

اکثر پروگرام خود بخود اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے کمپیوٹر کے بوٹ ہونے کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے۔ اسٹارٹ اپ لسٹ کی تدوین رجسٹری ایڈیٹر سے کی جاسکتی ہے لیکن اس کا آسان ترین حل ''اسٹارٹ اپ کنٹرول پینل'' نامی سافٹ ویئر کی صورت میں موجود ہے۔

اس سافٹ ویئر کی خاص بات یہ ہے کہ اسے انسٹال کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ بس اَن زِپ کرنے کے بعد اس پروگرام کو رن کریں اور اسٹارٹ اپ لسٹ میں سے ناپسندیدہ پروگرامز کو ختم کردیں۔

لائسنس فری ویئر
حجم 33.4Kb

http://www.mlin.net/files/StartupCPL_EXE.zip

لانچی

پروگرامز کو رن کرنا ہو یا کسی لوکیشن تک پہنچنا ہو، اس کام کو جلد از جلد انجام دینے کے لیے کئی سافٹ ویئر منظر عام پر آچکے ہیں۔ "Launchy" کام کے اعتبار سے ایک ایسا ہی سافٹ ویئر ہے لیکن اس کے فیچرز اسے دوسروں سے ممتاز بناتے ہیں۔

Launchy دیکھنے کے لحاظ سے Run باکس جیسا ہے۔ رن ہونے کے بعد یہ نظر نہیں آتا۔ اسے سامنے لانے کے لیے اس کی ہاٹ کیز یعنی Alt+space استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ اب Launchy میں کچھ بھی ٹائپ کریں۔ یہ فوراً آپ کا مطلوبہ پروگرام یا لوکیشن آپ کے سامنے کردے گا۔ مثلاً صرف med ٹائپ کرتے ہی لانچی اس پوزیشن میں ہوگا کہ آپ کے انٹر پریس کرتے ہی ونڈوز میڈیا پلیئر لانچ ہوجائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک لسٹ بھی نیچے ظاہر ہوجائے گی جس میں ٹائپ کیے گئے حروف سے ملتے جلتے پروگرامز اور لوکیشنز موجود ہوں گی۔

لائسنس فری ویئر
حجم 818Kb

http://www.download.com/3001-2248_4-10655307.html

صلات ٹائم

''صلات ٹائم'' سافٹ ویئر نماز کے اوقات سے آگاہی کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس کا آئی کن سسٹم ٹرے میں موجود رہتا ہے جو کہ نماز کا وقت ہوتے ہی آگاہ کرتا ہے۔ اس میں مختلف آوازوں میں دلنشین اذانیں موجود ہیں جن میں سے منتخب کردہ نماز کا ٹائم ہوتے ہی سنائی دیتی ہے۔ ''صلات ٹائم'' کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے ذریعے باآسانی دنیا میں کہیں بھی رہتے ہوئے قبلہ شریف کا رُخ معلوم کیا جاسکتا ہے۔
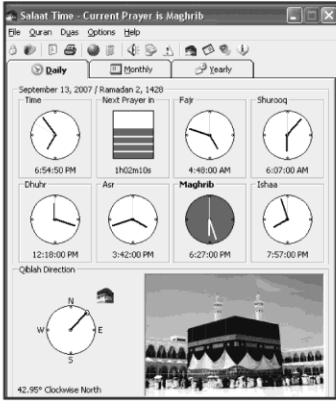
صلات ٹائم کا آئی کن خانہ کعبہ کی تصویر پر مشتمل ہے۔ اس میں پاکستان کے تقریباً تمام شہروں کے نام موجود ہیں۔ شہر کا نام منتخب کریں، نماز کے بالکل درست اوقات آپ کے سامنے ہوں گے۔

استعمال میں بے حد سادہ یہ سافٹ ویئر کئی خصوصیات کا مالک ہے۔ اس میں ہجری کلینڈر بھی موجود ہے جس میں خاص اسلامی تاریخوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔

لائسنس فری ویئر
حجم 11.9Mb

http://www.salaattime.com/

ٹری سائز

آپ کے کمپیوٹر کی ہارڈ ڈرائیو کی اسپیس کس جگہ اور کتنی استعمال ہو رہی ہے؟ یہ جاننے کے لیے ''ٹری سائز'' سافٹ ویئر استعمال کریں۔ چند دن پہلے آپ کے پاس موجود اسپیس جی بی کے فیگر میں تھی جو کہ کچھ ہی دن بعد ایم بی کے فیگر میں موجود ہے تو ''ٹری سائز'' کے ذریعے چند سیکنڈز میں مطلوبہ حصے کو اسکین کر کے تمام صورتِ حال واضح کی جا سکتی ہے۔ یہ سافٹ ویئر بالکل مفت دستیاب ہے۔

"ٹری سائز" کو انسٹال کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسے رن کر کے کوئی بھی ڈائریکٹری منتخب کیجیے۔ یہ اس میں موجود تمام فولڈرز کا بالکل صحیح سائز بتاتا ہے۔ یہ سائز کے بی، ایم بی یا جی بی جو آپ منتخب کریں اسی درجے سے دیکھا جاسکتا ہے۔

حجم 722Kb

http://www.jam-software.com/freeware/index.shtml

مِنی مائزر ایکس پی

"Minimizer-XP" ایک چھوٹا سا دلچسپ سافٹ ویئر ہے۔ اسے رن کرنے کے بعد Minimize بٹن کے ساتھ ایک نئے بٹن کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس بٹن پر کلک کرنے سے ونڈو یا ڈائیلاگ باکس، ٹاسک بار کی بجائے سسٹم ٹرے میں پہنچ جاتے ہیں۔ سسٹم ٹرے میں ٹائم کے ساتھ ایک نئے فولڈر کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہی مِنی مائز کی گئی ونڈو یا ڈائیلاگ باکس ہے۔ اس پر کلک کر کے اسے دوبارہ سامنے لایا جاسکتا ہے۔

اس کے آئی کن پر رائٹ کلک کر کے ایک ہی وقت میں تمام ونڈوز کو ری اسٹور کیا جاسکتا ہے یا چاہیں تو Exit منتخب کرلیں۔ مِنی مائز کے پاس موجود Minimizer-XP کا بٹن فوراً غائب ہو جائے گا۔ سب سے مزیدار بات یہ ہے کہ اسے بھی انسٹال نہیں کرنا پڑتا۔

لائسنس فری ویئر

حجم 75.7Kb

http://www.totalidea.com/files/mini-xp.zip

فوکس میل

فوکس میل ایک طاقت ور ای میل کلائنٹ ہے۔ اپنے فیچرز کے حساب سے یہ آؤٹ لک ایکسپریس کو بھی پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ اس کی مدد سے آپ کئی اکاؤنٹس کو کنفیگر کر سکتے ہیں۔ اسے استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے پہلے سے زیر استعمال ای میل کلائنٹ جیسے آؤٹ لک ایکسپریس وغیرہ سے اپنا ڈیٹا امپورٹ ایکسپورٹ بھی کر سکتے ہیں۔

فوکس میل کو جس لوکیشن پر چاہیں انسٹال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح نئی ونڈوز کی انسٹالیشن کے باوجود فوکس میل میں تمام ریکارڈ محفوظ رہتا ہے۔ دیگر کئی منفرد فیچرز کے ساتھ ساتھ اس میں انگلش اسپیل چیکر بھی موجود ہے۔

لائسنس فری

حجم 3.80Mb

http://fox.foxmail.com.cn/english.htm

سسٹم ٹرے میٹر

"SysTrayMeter" کا آئی کن سسٹم ٹرے میں موجود ہوتا ہے جو کہ ریم اور سی پی یو کے بارے میں معلومات فراہم کرتا رہتا ہے کہ اس وقت یہ دونوں کس حد تک استعمال ہو رہے ہیں۔ سسٹم ٹرے میٹر یہ کام کلرز کے ذریعے بھی ظاہر کرتا رہتا ہے۔ اگر رنگ سبز ہو تو اس کا مطلب ہے کہ کمپیوٹر بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے لیکن اگر رنگ سرخ ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ کمپیوٹر کی میموری کم پڑ رہی ہے۔ یہ کام کرنے کے بدلے میں سسٹم ٹرے میٹر، میموری پر صرف ایک ایم بی کا بوجھ ڈالتا ہے۔

لائسنس فری ویئر

حجم 14.2Kb

http://systraymeter.en.softonic.com

فری اسپیل چیک

Free Spell کی مدد سے کسی بھی جگہ یا کسی بھی پروگرام میں اسپیلنگ چیک کیے جا سکتے ہیں۔ اسے استعمال کرنے کے لیے اس کی ہاٹ کیز استعمال کی جاتی ہیں جو کہ بائی ڈیفالٹ windows+Z ہوتی ہیں۔

جس ٹیکسٹ کے اسپیلنگ چیک کرنے ہوں اسے سلیکٹ کیجیے اور ہاٹ کیز کی مدد سے فری اسپیل کو استعمال میں لائیں۔ ایک ڈاس بیسڈ ونڈو کھلے گی جس میں تمام غلط لکھے گئے الفاظ کو ہائی لائٹ کیا گیا ہوگا۔ دیگر اسپیل چیک پروگرامز کی طرح اس میں بھی یہ آفر کی جائے گی کہ غلط لفظ کو نظر انداز کیا جائے، سارے ٹیکسٹ کو نظر انداز کیا جائے، غلط الفاظ کو ٹھیک کر دیا جائے یا لفظ کو ڈکشنری میں ایڈ کر لیا جائے۔

لائسنس فری ویئر

حجم 2.71Mb

http://hcidesign.com/freespell/download.html

ایکس پی می

کچھ پروگرامز ونڈوز ایکس پی میں چلنے کے باوجود خوبصورت دکھائی نہیں دیتے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ ونڈوز ایکس کے منظر عام پر آنے سے پہلے بنائے گئے ہیں یا پھر ان کو ڈیزائن ہی سادہ کیا گیا ہے۔

ایسے کسی بھی پروگرام کو اگر آپ ونڈوز ایکس پی کے رنگ روپ میں دیکھنا چاہیں تو "ایکس پی می" سافٹ ویئر اسی کام کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ پروگرام کے بٹنز اور کنٹرولز کو ایسا بنا دیتا ہے جیسے یہ سافٹ ویئر ونڈوز ایکس پی کے لیے ہی بنایا گیا ہو۔

لائسنس فری ویئر

حجم 344Kb

http://www.tlhouse.co.uk/XPME.zip

پیارے ڈاکٹر - کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے مسائل اور ان کا حل

سوال: میرے پاس ایک پینٹیم فور کمپیوٹر ہے جس کی کلاک اسپیڈ 1.6 میگا ہرٹز اور میموری 128 میگا بائٹ ہے۔ لیکن جب میں انٹرنیٹ سے کنکٹ ہوتا ہوں تو میرا کمپیوٹر صرف 31 کلو بائٹ کی اسپیڈ پر کنکٹ ہوتا ہے۔ اس کے مقابلے میں میرے ایک دوست کے پاس اس سے کم رفتار پروسیسر ہے مگر اس کے باوجود جب وہ انٹرنیٹ سے کنکٹ ہوتا ہے تو کنکشن اسپیڈ 50 کلو بائٹ کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے اور میں کیسے اپنی انٹرنیٹ اسپیڈ میں اضافہ کر سکتا ہوں؟

(عبدالستار، نواب شاہ)

جواب: آپ نے جو مسئلہ بیان کیا ہے اس کا تعلق آپ کے کمپیوٹر کی ہارڈ ویئر کنفیگریشن سے نہیں۔ تاہم یہ ممکن ہے انٹرنیٹ سے کنکٹ ہونے کے لئے جو موڈیم آپ استعمال کر رہے ہوں وہ کم معیار کا ہو۔ لیکن انٹرنیٹ کا کم رفتار پر کنکٹ ہونے کی سب سے بڑی وجہ فون لائن کے مسائل ہیں۔ ٹیلی فون لائن میں شور یا کوئی دوسری خرابی کنکٹویٹی میں مشکلات پیدا کر کے انٹرنیٹ کی رفتار بری طرح سے متاثر ہوتی ہے۔ آپ اپنی ٹیلی فون لائن کو چیک کروائیں۔ ساتھ ہی موڈیم بھی تبدیل کر کے دیکھ لیں۔ اس طرح دونوں کی تصدیق ہو جائے گی۔

سوال: مائی ایس کیو ایل اور ایس کیو ایل سرور میں کیا فرق ہے؟

(کاشف محمود، کراچی)

جواب: مائی ایس کیو ایل اور ایس کیو ایل میں سب سے بنیادی فرق ایک کا اوپن سورس اور دوسرے کا کلوزڈ سورس ہونا ہے۔

مائی ایس کیو ایل ایک اوپن سورس اور مفت ڈیٹا بیس منیجمنٹ سسٹم ہے جسے استعمال کرنے کے لئے آپ کو کسی لائسنس یا اجازت نامے کی ضرورت نہیں۔ لیکن ایس کیو ایل سرور مائیکروسافٹ کی ایک قیمتاً دستیاب ڈیٹا بیس منیجمنٹ سسٹم ہے۔

چھوٹے پیمانے کے ڈیٹا بیسز کے لئے مائی ایس کیو ایل ایک بہترین انتخاب ہے۔ کیوں کہ ایس کیو ایل سرور ایک مہنگا سافٹ ویئر ہے اس لئے چھوٹے سلوشنز کے لئے اسے خریدنا سود مند نہیں ثابت ہوتا۔ لیکن ایسے مواقع پر جبکہ ڈیٹا بیسز بہت ہی ضخیم ہو تو پھر ہمیں ایس کیو ایل سرور یا دوسرے بڑے ڈیٹا بیس منیجمنٹ سسٹمز جیسے اوریکل، ڈی بی ٹو وغیرہ استعمال کرنا پڑتا ہے۔

مائی ایس کیو ایل ایک ہلکا پھلکا ڈیٹا بیس سسٹم ہے جو کہ ہم کمپیوٹنگ ریسورسز پر چلایا جا سکتا ہے لیکن ایس کیو ایل سرور کو چلانے کے لئے ایک طاقتور پروسیسر اور میموری کی بڑی مقدار درکار ہوتی ہے۔

مائی ایس کیو ایل کی سب سے بڑی خامی اس کے لئے گرافیکل یوزر انٹرفیس کے حامل ڈیٹا بیس منیجمنٹ ٹولز کی محدود دستیابی ہے۔ اس کے مقابلے میں ایس کیو ایل سرور میں موجود منیجمنٹ اسٹوڈیو آپ کو ڈیٹا بیس پر ہر طرح کے آپریشن کرنے کے لئے گرافیکل انٹرفیس فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح ایس کیو ایل سرور کی خامیوں میں سرفہرست اس کا مہنگا ہونا ہے۔

سوال: میں جس کمپنی میں کام کرتا ہوں وہاں کچھ ویب سائٹ پر پابندی لگی ہوئی ہے اور انہیں نہیں دیکھا جا سکتا۔ کیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ ایسی ویب سائٹ کو تمام تر پابندیاں ہونے کے باوجود براوز کیا جا سکے؟

(جہانزیب، ملتان)

جواب: جی ہاں، ایسی تمام تر پابندیوں سے آزاد ہونے کا آسان ترین نسخہ کسی آن لائن پراکسی کا استعمال ہے۔ یہ ایسی ویب سائٹس ہوتی ہیں جن پر جا کر آپ اپنے مطلوبہ ویب سائٹ کا ایڈریس لکھتے ہیں اور یہ آن لائن پراکسی اس ویب سائٹ کو پہلے اپنے پاس ڈاؤن لوڈ کرتی ہے اور پھر اس کے بعد آپ کو پیش کر دیتی ہے۔ اس طرح نہ تو سرور پر کوئی لاگ بنتا ہے اور نہ ہی کوئی پابندی لاگو ہوتی ہے۔

جس ویب سائٹ کو آپ دیکھنا چاہ رہے ہوتے ہیں، اس نے اگر آپ کے ملک سے آنے والے تمام صارفین پر پابندی عائد کر رکھی ہے تو انونیمس آن لائن پراکسی کے ذریعے آپ ایسی ویب سائٹ کو بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ آپ ویب سائٹ دیکھنے کی درخواست براہ راست اس ویب سائٹ کے سرور کے بجائے پراکسی کے ذریعے کر رہے ہوتے ہیں۔ اس طرح سرور کے پاس پراکسی کا ایڈریس جاتا ہے نا کہ آپ کا اور آپ کو اسی ملک کا باشندہ تصور کرتی ہے جس کی آئی پی پراکسی استعمال کر رہی ہے۔

ایسی ہی بہت سی ویب سائٹس میں سے ایک www.kproxy.com ہے جو کہ اپنی مثال آپ ہے۔ اس کے ذریعے آپ ہر ایک ویب سائٹ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اورکٹ جیسی ویب سائٹس جن پر اکثر آفسز میں پابندی لگی ہوتی ہے، بھی اس کی مدد سے نہ صرف دیکھی جا سکتی ہیں بلکہ آپ سائن ان ہو کر تمام کام بھی سرانجام دے سکتے ہیں۔

یہ ویب سائٹ اشتہارات سے پر ہے اور ہر طرح کے اشتہارات کی توقع اس پر کی جا سکتی ہے۔

دیگر آن لائن پراکسی کی ویب سائٹس یہ ہیں۔

http://proxify.com/

http://socket.nfan.org/index.php

http://proxy5.info

http://www.behidden.com

سوال: مجھے آپ لوگوں سے یہ پوچھنا ہے کہ گوگل کی سرچ ہسٹری کیسے ریموو ہوتی ہے؟ میں جب بھی گوگل ڈاٹ کام پر جاتا ہوں اور سرچ فیلڈ میں کچھ لکھنے کی کوشش کرتا ہوں تو وہاں پہلے سے وہ تمام کی ورڈز موجود ہوتے ہیں جن کو میں نے گوگل پر پہلے سرچ کیا تھا۔

(مشاہد، لاہور)

جواب: آپ غالباً انٹرنیٹ ایکسپلورر کے آٹو کمپلیٹ آپشن کا ذکر کررہے ہیں۔ یہ آپشن آپ کو ویب پیجز میں موجود فارمز کو بھرنے میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ آپ کے فارم میں پُر کردہ الفاظ کو نوٹ کرتا رہتا ہے اور پھر جب آپ کوئی دوسرا فارم بھرنے لگتے ہیں، یہ ان نوٹ کئے ہوئے الفاظ کی فہرست آپ کو دکھاتا ہے تاکہ آپ اسے منتخب کرکے تیزی سے فارم بھر سکیں۔

اس آپشن کو ختم کرنے کے لئے انٹرنیٹ ایکسپلورر کھولئے اور ٹولز مینو میں سے Internet Options منتخب کیجئے۔ اب Content کے ٹیب کو کھولیں اور AutoComplete کے بٹن پر کلک کریں۔ آٹو کمپلیٹ سیٹنگز کی چھوٹی سے ونڈو ظاہر ہوگی۔ آپ اس میں کچھ چیک باکس دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ آٹو کمپلیٹ کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تو پھر ان تمام چیک باکس کو اَن چیک کردیں، بصورت دیگر چیک کردیں۔

لیکن اگر آپ آٹو کمپلیٹ کو فعال ہی رکھنا چاہتے ہیں مگر اس میں موجود الفاظ کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے Clear Forms اور Clear Password کے بٹنز پر باری باری کلک کریں۔ ایک میسج باکس کے ذریعے آپ کو مطلع کیا جائے گا کہ اس طرح آٹو کمپلیٹ کی تمام اینٹریز ختم ہوجائیں گی۔ آپ OK کردیں۔ اس کے ساتھ آٹو کمپلیٹ کی ہسٹری مکمل طور پر ختم ہوجائے گی۔

سوال: جس طرح جملہ کی آف لائن، مائی ایس کیو ای اور پی ایچ پی کی مدد سے گھر میں پریکٹس کی جاسکتی ہے کیا اسی طرح ورڈ پریس کو بھی انسٹال کرکے اس کی پریکٹس کی جاسکتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس کے بارے میں بھی تفصیل سے بتائیں۔

(محمد مصطفیٰ، اوکاڑہ)

جواب: جی ہاں، پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل انسٹال کرنے کے بعد آپ جملہ کی طرح ورڈ پریس کو بھی اپنے کمپیوٹر میں انسٹال کرکے اس کی پریکٹس کرسکتے ہیں۔ نہ صرف ورڈ پریس بلکہ ہر وہ ویب اپیلی کیشن جو کہ پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل کی مدد سے چلتی ہے، کو اپنے کمپیوٹر میں انسٹال کیا جاسکتا ہے۔

اپنے کمپیوٹر میں ان اپیلی کیشنز کو انسٹال کرنے کا مقصد صرف پریکٹس نہیں ہونا چاہئے بلکہ اگر آپ تھوڑے سے تجربہ کار ہیں تو ان اپیلی کیشنز کو اپنے کمپیوٹر پر مکمل طور پر کنفیگر کرکے ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرسکتے ہیں۔ اس طرح وقت کی بہت زیادہ بچت کی جاسکتی ہے۔ جملہ اور ورڈ پریس کے معاملے میں تو ویب سائٹ پر صرف ڈیٹا بیس ہی منتقل کرنا کافی ہے۔

سوال: میں نے PHP اور My SQL بہتر طور سے انسٹال کرلیا۔ لیکن کنفیگریشن نہ کرسکا۔ میری ونڈوز ایکس پی :D ڈرائیو میں انسٹال ہے اور ونڈوز 98 سی ڈرائیو میں انسٹال ہے۔ میں نے PHP کی کنفیگریشن کرنے کے بعد آپ کے بتائے ہوئے طریقے کی مدد سے نوٹ پیڈ میں PHP کی فائل بناڈالی۔

جس میں یہ ٹیکسٹ لکھا:

<?php phpinfo(); ?>

اب اس فائل کو میں نے C:\Inetpub\wwwroot فولڈر میں محفوظ کرلیا اور جب میں نے انٹرنیٹ براؤزر میں

http://localhost/PHPTest.php

لکھ کر انٹر کیا تو ایرر ویب پیج سامنے آیا۔ برائے مہربانی اس مسئلے کا حل بتایئے۔

(عادل رؤف، لکی مروت)

جواب: اس مسئلے کی کئی وجوہ ہوسکتی ہیں۔ لیکن جو سب سے اہم وجہ نظر آرہی ہے وہ فائل کو درست طریقے سے محفوظ نہ کیا جانا ہے۔ اگر آپ کا کمپیوٹر .php ایکسٹینشن سے واقف نہیں تو جب آپ نوٹ پیڈ میں کوئی کوڈ ٹائپ کرکے اسے .php کے ایکسٹینشنز کے ساتھ محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو نوٹ پیڈ .php کے بعد .txt بھی لگا دیتا ہے۔ اس طرح فائل کا نام abc.php.txt ہوجاتا ہے اور آپ براؤزر میں abc.php کو کال کررہے ہوتے ہیں۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا جو فائل آپ نے محفوظ کی تھی وہ پی ایچ پی کی فائل یا ٹیکسٹ فائل، اس پر رائٹ کلک کرکے اس کی پراپرٹیز ملاحظہ کریں۔

اپنے کمپیوٹر کو پی ایچ پی ایکسٹینشنز سے روشناس کرانے کے لئے کنٹرول پینل میں سے فولڈر آپشنز منتخب کریں۔ فولڈر آپشنز کی ایپلٹ میں سے File Types کے ٹیب کو کھولیں۔ New کے بٹن پر کلک کریں۔ نئی کھلنے والی ونڈو میں .php لکھ کر OK کے بٹن پر کلک کردیں۔ اس کے علاوہ دوسرا بہترین حل یہ ہے کہ کوئی پی ایچ پی ایڈیٹر جیسے میکرومیڈیا وغیرہ انسٹال کرلیا جائے۔ یہی معاملہ مائیکروسافٹ فرنٹ پیج کے ساتھ بھی ہے۔

اگر اس کے باوجود بھی Page Can not be displayed کا ایرر آرہا ہو تو اس بات کی یقین دہانی کرلیجئے کہ آئی آئی ایس چل رہا ہے۔ ممکن ہے کہ آئی آئی ایس درست طریقے سے انسٹال نہ ہوا ہو۔ آئی آئی ایس کی پڑتال کرنے کے لئے براؤزر میں صرف http://localhost لکھ کر چیک کریں۔ اگر آئی آئی ایس ٹھیک ہوا تو آپ کو ویلکم پیج نظر آئے گا ورنہ 404 کا ایرر آجائے گا۔

اگر آئی آئی ایس بھی چل رہا ہو تو پھر پی ایچ پی کے سیٹ اپ کو ایک بار پھر رن کریں اور اس بار قدرے مختلف آپشنز منتخب کرکے انسٹالیشن مکمل کریں۔ مسئلہ حل ہوجانا چاہئے۔

پی سی ڈاکٹر کے لئے اپنے سوالات آپ مندرجہ ذیل پتے پر ارسال کیجئے۔ اگر آپ ذاتی طور پر جواب حاصل کرنا چاہتے ہیں تو 4 روپے مالیت کا ڈاک ٹکٹ بھی ہمراہ بھیجئے۔

پی سی ڈاکٹر - ماہنامہ کمپیوٹنگ 57، پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی یا ای میل کیجئے pcdr@computingpk.com

دیے گئے سوالات کے بالکل درست جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں

6 ماہ کمپیوٹنگ بالکل مفت !!

درست جوابات بھیجنے والے ساتھیوں کی تعداد ایک سے زیادہ ہونے کی صورت میں فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائے گا

سوال: ونڈوز 2000 کب جاری کی گئی؟

☆10 جنوری 2000ء ☆کیم مارچ 2000ء ☆17 فروری 2000ء

سوال: ایک ٹیرابائٹ = 1024؟

☆میگابائٹس ☆پیٹابائٹس ☆گیگابائٹس

سوال: مائیکروپروسیسر کے لئے دوسرا کون سا متبادل لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟

☆مائیکروچپ ☆سی پی یو ☆کمپیوٹر برین

سوال: ایک عام سی ڈی میں ڈیٹا محفوظ کرنے کے لئے کتنی گنجائش موجود ہوتی ہے؟

☆650 میگابائٹس ☆600 میگابائٹس ☆700 میگابائٹس

سوال: چیٹنگ وغیرہ کے دوران استعمال ہونے والے لفظ LOL کا کیا مطلب ہے؟

☆Laughing Out Loud ☆ Lack Of Laughter

☆ Log Off Laptop

سوال: مندرجہ ذیل میں سے کون سا ای میل کلائنٹ نہیں ہے؟

☆ایڈورا ☆اوپرا ☆تھنڈر برڈ

سوال: ایپل کا بانی کون ہے؟

☆بل جابس ☆اسٹیو بالمر ☆اسٹیو وزنیاک

سوال: ان میں سے کون کمپیوٹر میموری کی قسم نہیں ہے؟

SIMM☆ TIMM☆ DIMM☆

گزشتہ ماہ کے درست جوابات:

1......ایس کیو ایل سرور ''ڈیٹا بیس'' ہے۔

2...... DHCP ''ڈائنامک ہوسٹ کنفیگریشن پروٹوکول'' کا مخفف ہے۔

3......مدر بورڈ پر "PCI" سلاٹس سب سے زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہیں۔

4......ونڈوز میں پروکسی سیٹنگز ''انٹرنیٹ آپشنز'' میں موجود ہوتی ہیں۔

5......رجسٹری ایڈیٹر کھولنے کے لیے رن باکس میں "RegEdit" لکھا جاتا ہے۔

6......ڈاٹ نیٹ ''مائیکروسافٹ'' کی تیار کردہ ٹیکنالوجی ہے۔

7......''وکی پیڈیا'' اوپن سورس انسائیکلوپیڈیا ہے۔

8......یونی کوڈ ''اسٹینڈرڈ'' ہے۔

قرعہ اندازی کے ذریعے **6** ماہ مفت کمپیوٹنگ حاصل کرنے والے خوش نصیب

اسد عباس، کراچی

جوابات اس پتے پر ارسال کریں:

ماہنامہ کمپیوٹنگ، 57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

جوابات اس ایڈریس پر ای میل کے ذریعے بھی بھیجے جا سکتے ہیں:

computingpk@gmail.com

نتائج ماہِ جولائی 2007

7 درست جوابات دینے والے ساتھی: میاں خالد نواز' ٹوبہ ٹیک سنگھ، محمد وقاص' تلہ گنگ، جنید رضا' سیالکوٹ، عباد شاہد' پشاور، ناصر خان' بنوں، محمد الیاس صدیقی، جھنگ، اظہر محمود، کھاریاں، قربان علی' کراچی، اسد علی' بہاولپور

8 درست جوابات دینے والے ساتھی: کاشف رفیق' کراچی، ساجد نعیم' ایم بی دین، محمد جنید امین' ٹوبہ ٹیک سنگھ، جبران حیات' راولپنڈی، غلام مہدی، عرفان فقیر محمد' کراچی، محمد فہیم قریشی' چوک قریشی، حافظ رضوان اللہ خان رضوی' منڈان، نعیم اقبال' سکھر، بلال احمد' سکھر، محمد فاروق' ڈیرہ غازی خان، کامران حیدر' ڈیرہ غازی خان، ارسل خان' پشاور، محبوب خان' پشاور، محمد راحیل اسدی' کراچی، احسان اللہ کریم' کراچی، بینش ملک' کراچی، قاضی محمد یاسر' کراچی، نعمان سلیم' کراچی، ذیشان حیدر' کراچی، عامر یعقوب' کراچی، واجد حسین' کراچی، محمد طلعت' بنوں، مسعود خان' ڈیرہ غازی خان، مرزا فیصل بیگ' گجرات، جمیل میرانی، سکھر

نوٹ: مقابلے میں شرکت کرنے کے لیے اپنا نام اور مکمل پتا ضرور تحریر کریں